

مکتوباتِ امامِ ربانی

کے ماخذ

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباسی

تحقیقات

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس کا علمی ذوق اور تحقیقی مزاج آغاز جوانی سے ہی اصحابِ نقد کو متوجہ کر رہا ہے۔ اس سے ہر نئے لکھنے والے کو حوصلہ مندی کا پیغام ملا ہے۔ یقیناً محنت، خلوص اور وابستگی، صلاحیتوں کو چلا بخشتی ہیں اور تحریر کو اعتماد عطا کرتی ہیں، ڈاکٹر ہمایوں کی تمام نگارشات، مسلسل پیش رفت کی غماز ہیں، مجھے یقین ہے کہ لگن کا یہ تسلسل بہت سے علمی کارناموں کا محرک بنے گا۔

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ سے عقیدت و محبت ڈاکٹر ہمایوں کے خمیر میں شامل ہے، یہ عقیدت عمومی روش کے مطابق محض کرامات شماری کا رخ بھی لے سکتی تھی کہ عقیدت کا یہی روپ ہمارے ہاں مروج ہے مگر خوش قسمتی سے ڈاکٹر ہمایوں نے عقیدت کو تحقیق کا ہالہ عطا کیا ہے، اُن کی تحقیقی روش پر عقیدت کا سایہ ضرور ہے مگر کہیں بھی اصولِ تحقیق کو دھچکا نہیں لگا۔

”مکتوباتِ امام ربانیؒ کے ماخذ“

جو ایک علمی و فنی مظہر ہے، نے اُن کے ذوق تجسس کو چلا بخشتی ہے اور ساتھ ہی مکتوبات کے قارئین کو اک گونہ اعتماد عطا کیا ہے۔ ماخذ کی فہرست اور منابع کی قوت نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے ہاں استدلال کی اساس کس قدر مضبوط ہے۔ اس سے یہ تاثر بھی زائل ہوا کہ صوفیاء کے ہاں علمی پیش رفت مطلوب نہیں ہوتی بلکہ اُن کے ہاں صرف عقیدت مندی کی کارفرمائی ہوتی ہے۔ اس فہرست سازی اور ماخذ کی تلاش نے مکتوبات کو ایک مربوط علمی نگارش ثابت کر دیا ہے جو ایک بہت ہی باوقار علمی خدمت ہے۔

ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی

سابق وائس چانسلر، محی الدین اسلامی یونیورسٹی، نیریاں آزاد کشمیر
سابق ڈائریکٹر کالج، فیصل آباد ڈویژن
سابق پرنسپل گورنمنٹ کالج، فیصل آباد (حال جی سی یونیورسٹی)

مکتوبات امام ربانی
رحمۃ اللہ علیہ
کے ماخذ

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباسی

تحقیقات

8-سی، محی الدین بلڈنگ، دربار مارکیٹ، لاہور
فون: 042-5033837 موبائل: 0321-8438292

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب : مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے مآخذ

مؤلف : ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

ناشر : تحقیقات لاہور 0321-8438292

0092-42-5033837

پروف ریڈنگ : شاہد حسین محمد قاسم

خطاطی : احمد علی بھٹہ

زیر اہتمام : محمد راشد مگھالوی چوہدری محمد عمران اشرف

سن اشاعت : مئی 2008ء، جمادی الاولیٰ 1429ھ

قیمت : \$ 220/- روپے

لائبریری کٹیلاگ

مکتوبات امام ربانی کے مآخذ محمد ہمایوں عباس، ڈاکٹر

297.4 لاہور، تحقیقات 2008ء

ص: 208 1- تصوف

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
5	درالمعرفت	(۱)
9	باب اول۔ مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ (مطالعہ و جائزہ)	(۲)
15	اردو زبان میں تحقیقی کام	(۳)
15	تراجم	(۴)
19	خلاصہ جات	(۵)
20	شروح و حواشی	(۶)
22	موضوعاتی مطالعہ	(۷)
24	موسوعاتی مطالعہ	(۸)
25	مقالہ جات	(۹)
28	مکتوبات پر فارسی عربی اور ترکی زبانوں میں تحقیقی کام	(۱۰)
29	یورپین زبانوں میں مکتوبات پر کام	(۱۱)
32	دروس مکتوبات	(۱۲)
34	مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کا تجزیاتی مطالعہ	(۱۳)
39	باب دوم۔ مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے ماخذ	(۱۴)
43	مطالعہ کتب اور شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے رجحانات	(۱۵)
64	مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے شعری ماخذ	(۱۶)

71	ضمیمہ اول: آیات قرآنی	(۱۷)
111	ضمیمہ دوم: احادیث	(۱۸)
139	ضمیمہ سوم: اشعار	(۱۹)
192	کتابیات	(۲۰)
197	Abstract	(۲۱)
	☆☆☆	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهِ سَیْدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَسَلَّمَ

دُرُ الْمَعْرِفَاتِ

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ (۱۵۶۴ء/ ۹۷۱ھ..... ۱۶۲۴ء/ ۱۰۳۲ھ) کا شمار ان اساطین امت میں ہوتا ہے جنہوں نے امت کو جرأت افکار کی حقیقت سے آگاہی بخشی۔ گفتار و کردار کے اس مجاہد نے ایک خاموش انقلاب پیا کیا۔ سرمایہ ملت کی اس نگہبانی کا نتیجہ ہے کہ شرق و غرب میں لوگ آپ کے افکار پر تحقیق کی طرف راغب ہوئے۔ اس کے لیے آپ کے مکاتیب کا انتخاب کیا گیا۔ اگرچہ آپ کے رسائل اثبات النبوة اور ”رسالہ تہلیلیہ“ آپ کے افکار پر بنیادی اور اہم معلومات فراہم کرتے ہیں، مگر آپ کی فکر کے مطالعہ کے لئے سب سے زیادہ توجہ ”مکتوبات امام ربانی“ پر دی گئی ہے۔ مکتوبات میں ایک موضوع پر تمام معلومات یکجا نہیں بکھری ہوئی ہیں۔ جواب دیتے ہوئے آپ نے مکتوب الیہم کی علمی سطح اور ذوق کا لحاظ بھی رکھا۔ اس وجہ سے بعض لوگوں کو مکاتیب سمجھنے میں غلط فہمیاں بھی پیدا ہوئیں بہر صورت تصوف کی دنیا میں ان مکتوبات پر بہت زیادہ توجہ دی گئی اور ان کے مختلف پہلوؤں پر علمی و تحقیقی کام ہوا۔

راقم نے اپنے شیخ حضرت علامہ محمد کریم سلطانی مدظلہ العالی کے حکم پر ”مکتوبات امام ربانی“ کا مطالعہ شروع کیا، اور ”حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیری و فقہی خدمات“ پر بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان سے پی ایچ ڈی کے لئے مقالہ لکھا۔

۱۔ مقدمہ کا عنوان مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے دفتر اول کی مناسبت سے رکھا ہے، اللہ تعالیٰ مجھے معرفت کے نور سے حصہ عطا فرمائے۔

۲۰۰۲ء میں ڈگری ملنے کے بعد حضرت امام ربانی کے افکار و تعلیمات کے حوالہ سے مختلف مضامین لکھتا رہا ۲۰۰۶-۲۰۰۷ء میں Post Doc. کے لئے University of Glasgow, Glasgow جانے کا موقع ملا تو آپ کے پوتے شیخ عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف ”الجنات الثمانيہ“ پر پروفیسر مونا صدیقی کی زیر نگرانی کام کیا۔ اس طرح مسلسل کئی سال افکار مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے مطالعہ سے علماء و صوفیہ نے ان مکاتیب کی اہمیت و افادیت اور عرفانی معلومات کا خزانہ ہونے کے حوالہ سے جو کہا تھا اس کی حقیقت واضح ہو گئی۔ اس بات کا اعتراف بھی حقیقت ہے کہ ان کا عشر عشر بھی سمجھ نہ سکا مگر بزرگان دین کی کتب کے مطالعہ کی برکت سے ضرور بہرہ مند ہوا۔

پاکستان میں حضرت مجدد کی فکر پر کام کروانے والے لوگوں میں ایک خاموش نام صوفی غلام سرور نقشبندی مدظلہ العالی کا ہے۔ حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے افکار پر آپ کے زیر اہتمام مختلف کانفرنسز منعقد ہوتی رہتی ہیں زیر نظر کتاب کا باب دوم ۹ مارچ ۲۰۰۸ کو لاہور (سماع ہال داتا دربار) میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں پڑھا گیا مقالہ ہے، جو ان کی اجازت سے شائع ہو رہا ہے۔

باب اول کا ابتدائی حصہ ”دی یونیورسٹی آف فیصل آباد“ میں ہونے والی کانفرنس کے لئے جناب پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر کے حکم پر لکھا۔ جسے میں بوجہ کانفرنس میں شریک ہو کر پیش نہ کر سکا۔

باب اول میں مکتوبات امام ربانی کا تعارف اور ان پر دنیا بھر میں ہونے والے کثیر الجہتی کام کا ایک اجمالی تعارف کروایا گیا ہے۔ یہ معلومات نامکمل ہیں، مگر مکمل معلومات جمع کرنے کے لئے ایک کوشش کا حصہ ضرور ہیں۔ باب دوم میں مکتوبات امام ربانی کے مآخذ تلاش کرنے کی جستجو کی گئی ہے۔ ایک ایسی شخصیت کے مکاتیب کے مآخذ

تلاش کرنا مشکل ترین کام ہے جس نے اسلامی لٹریچر کی بنیادی کتب کا مطالعہ انتہائی باریک بینی سے کیا ہو اور پھر اپنی فکر رسا سے ان پر گراں قدر اضافہ بھی کیا ہو مکتوبات میں جن کتب کے حوالہ جات ملتے ہیں ان میں سے چند کا مختصر تعارف کروادیا ہے۔ مکتوبات میں نقل ہونے والی آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور فارسی و عربی اشعار بھی ضمیمہ جات میں اکٹھے کر دیئے ہیں آیات، احادیث اور کتب کے لئے Arthor F. Buchler کی ”فہارس تحلیلی ہشتگانہ“ اور سید زوار حسین شاہ کے ترجمہ مکتوبات کے اشاریہ سے مدد لی مگر جمع آوری کے زیر نظر کام میں استفادہ کے چند پہلو مذکورہ فہارس سے زیادہ جامع اور مفید ہیں۔ البتہ مکتوبات سے اشعار کی فہرست غالباً پہلی مرتبہ ترتیب دی گئی ہے۔ شاید مکتوبات امام ربانی کے مآخذ پر اس طرز کی یہ پہلی کوشش ہے۔ ترتیب اور اسلوب بیان میں بہت سے نقائص ہیں، بعد والے محققین یقیناً اس موضوع پر عمدہ کام کریں گے۔ زیر نظر کتاب کی موجودہ ترتیب کے لئے جناب محمد فاروق حیدر اور حافظ محمد نعیم کے مفید مشوروں کا راقم شکر یہ ادا کرتا ہے۔

ربنا اغفر لنا ذنوبنا واسرافنا فی امرنا وثبت اقدامنا
وانصرنا علی القوم الکفرین الحمد لله رب العلمین
والمنة اولاً و اخرأوالصلوة والتَّحیة علی رسولہ دائماً
سرمد او علی الہ الکرام و صحبه العظام الی یوم القیام.

طالب دعاء

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

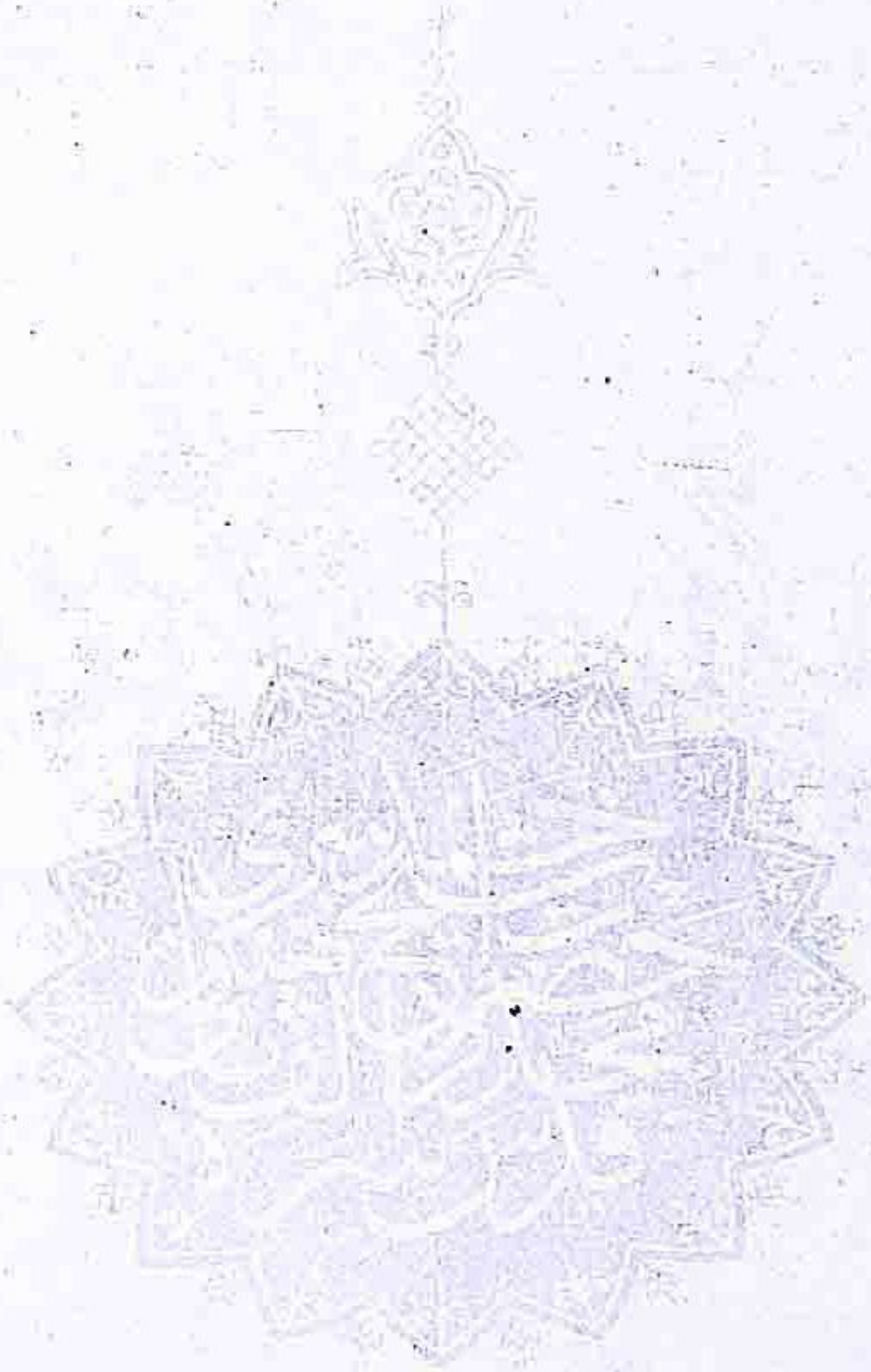
شعبہ اسلامیات

جی سی یونیورسٹی لاہور

الْأَوْلِيَاءُ لِلَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْهِمْ

وَلَا يَكْفُرُونَ

باب اول



مکتوبات امام ربانی

مطالعہ و جاہزہ

کتاب

وہ ہند میں سرمایہ ملت کا گہیاں
اللہ نے ہر وقت کیا جس کو خیر دار

کتاب

کتاب

مکتوب نگاری کے آغاز کا تاریخی طور پر تو صحیح علم نہیں ہو سکا مگر قرآن کریم نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے مکتوب مبارک کا ذکر فرما کر دعوت و تبلیغ میں مکاتیب کی اہمیت و افادیت کو واضح کر دیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکاتیب مبارک نے دعوت و ارشاد میں مکتوب نگاری کے اسلوب کو سنت کا درجہ دے دیا۔ مجددی سلسلہ کے صوفیہ نے اس سنت پر عمل کرتے ہوئے مکاتیب کو اپنے پیغام کی نشر و اشاعت کا ذریعہ بنایا اس سنت نبویہ کا یہ اثر ہوا کہ دسویں صدی ہجری میں مکتوبات امام ربانی نے ایک باطل فکر کو مٹایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس اتباع کے نتیجے میں آپ کے مکاتیب نے علمی و فکری اور دعوتی و تحریکی میادین میں اپنی تاثیر و اہمیت کو منوایا۔ مکتوبات نبوی اور مکاتیب خاندانے راشدین کے بعد سب سے زیادہ کام ”مکتوبات امام ربانی“ پر ہوا ہے۔

ان خطوط کے مخاطبین میں امراء، علماء، صوفیاء اور آپ کے تلامیذ و اعزہ شامل ہیں۔ مکاتیب کے مخاطبین مخلوط ہیں۔ ایسا نہیں کہ ایک مخاطب کے نام تمام خطوط یکجا مل جائیں۔ حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے خطوط تین دفاتر پر مشتمل ہیں:

دفتر اول:

یہ ۳۱۳ مکتوبات پر مشتمل ہے۔ اور در المعرفت کے نام سے موسوم ہے۔ یہ ۱۶۱۶ء/۱۰۲۵ھ میں قلعہ گوالیار میں محبوس ہونے سے تین برس قبل جمع ہوا اور انہیں خواجہ یار محمد بدخشی رحمۃ اللہ علیہ نے جمع کیا۔ دفتر اول کے مکتوبات میں آپ نے تصوف کے تمام مقامات و احوال مثلاً عروج و صبوط، فنا و بقا، مراقبہ و مشاہدہ، جذب و سلوک، جلال و جمال، ذات و صفات حق تعالیٰ، مقام عبدیت اور سیرالی اللہ وغیرہ کو تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔

دفتر دوم:

دوسرے دفتر میں اسمائے حسنیٰ کے مطابق ۹۹ مکتوبات درج ہیں اور یہ نور الخلائق کے نام سے مشہور ہے۔ ۱۶۱۹ء میں انہیں خواجہ عبدالحی نے جمع کیا۔ اس دفتر میں اگرچہ خطوط کی تعداد کم ہے لیکن اکثر بڑے مفصل ہیں۔ ان میں اسلامی نظریات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

دفتر سوم:

یہ دفتر قرآن کی سورتوں کے مطابق ۱۱۴ مکتوبات پر مشتمل ہے۔ اس دفتر کی ترتیب وتدوین کا کام میر محمد نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے شروع کیا۔ اور تکمیل خواجہ محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۶۲۲ء میں کی۔ ان میں وہ مکاتیب بھی شامل ہیں جو اس وقت لکھے گئے جب حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ قلعہ گوالیار میں قید تھے یا لشکر شاہی کے ہمراہ تھے۔ یہ دفتر معرفۃ الحقائق کے نام سے موسوم ہے۔ بعد میں دس مکاتیب کا اضافہ ہوا۔ اس طرح کل تعداد ۱۲۴ ہو گئی۔ اس دفتر میں تصوف کے مباحث شریعت کے مباحث سے کم ہیں

اس طرح یہ کل ۵۳۶ مکتوبات ہیں۔ اور مکتوب الیہم کی تعداد ۱۹۲ ہے۔ یہ خطوط مختلف افراد کو مختلف موضوعات اور مسائل پر لکھے گئے ہیں لیکن نفس مضمون کے اعتبار سے دوسرے افراد کے لیے بھی دلچسپی کا باعث ہیں۔ تقریباً دو تہائی مکتوبات آپ سے پوچھے گئے سوالوں کے جوابات کی صورت میں ہیں۔ تقریباً نصف خطوط بیس سے کم سطروں کے ہیں تاہم کچھ بیس صفحات پر بھی مشتمل ہیں۔

اصل موضوع کی تفصیلات بیان کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ ان مکاتیب کی اہمیت و افادیت اور اثر انگیزی پر چند آراء نقل کی جائیں۔

(۱) دفتر دوم کے جامع عبدالحی بن خواجہ چاکر حصاری لکھتے ہیں:

فَهَذِهِ مَكَاتِبُ مُتَضَمِّنَةٌ لِعُلُومٍ غَرِيبَةٍ وَمَعَارِفٍ عَجِيبَةٍ وَأَسْرَارٍ لَطِيفَةٍ وَدَقَائِقَ شَرِيفَةٍ مَا تَكَلَّمَ بِهَا أَحَدٌ مِّنَ الْعُرَفَاءِ وَمَا أَشَارَ إِلَيْهَا وَاحِدٌ مِّنَ الْأَوْلِيَاءِ مُقْتَبَسَةً مِّنْ مِّشْكُوتِ أَنْوَارِ النَّبُوتِ.

[مکتوبات امام ربانی، ابتدائی دفتر دوم، مکتبہ احمدیہ مجددیہ، بلوچستان، ص: ۲]

یہ وہ مکتوبات ہیں جو علوم غریبہ، معارف عجیبہ، اسرار لطیفہ اور دقائق شریفہ پر مشتمل ہیں، جن کو عرفاء میں سے کسی عارف نے بیان نہیں کیا اور نہ ہی اولیاء میں سے کسی ولی نے ان کی طرف اشارہ کیا۔ یہ علوم و معارف انوار نبوت کے مشکوتہ سے لئے ہوئے ہیں۔

(۲) حضرت خواجہ ہاشم کشمی لکھتے ہیں:

زہریک نقطہ اش چون نافہ تر
شیم وصل جانان میزند سر
ولے آن کز برودت درز کام است
چہ داند نافہ اش گردر مشام است

[دیباچہ دفتر سوم، ص: ۲]

(۳) سید محمد میاں لکھتے ہیں:

”اسی الف ثانی کے مجدد حضرت امام ربانی شیخ احمد سرہندی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ ہیں جن کے علوم و معارف نے ابنائے کفر و ضلالت میں تہلکہ مچا دیا اور جن کی نور پاش ہدایتوں نے تاریک سینوں کو منور کر دیا۔ حضرت مجدد رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ کی تعلیمات کو دیکھو اور سب گوشے سامنے نہ آسکیں تو ایک مکتوبات ہی پر نظر ڈالو کہ علوم ظاہر و باطن کا ایک سمندر ہیں جس کی تہ کا کہیں نشان نہیں ملتا اگر ایک طرف قلب و روح کے مخفی مقامات کا پردہ فاش ہو رہا ہے تو

دوسری طرف حقائق شرعیہ اور اسرار فقہیہ منصبہ شہود پر آتے جا رہے ہیں اگر ایک طرف کتاب روح کے غیر محسوس اوراق الٹ رہے ہیں تو دوسری طرف ہدایہ و توضیح کے علمی مقامات کھل رہے ہیں اگر ایک طرف رجال غیب سے رابطہ کا ذکر ہے تو علماء و طلباء کی محبت کے جذبات بھی انہیں مکتوبات سے ہویدا ہو رہے ہیں۔ جہاں علم کی موجیں اٹھ رہی ہیں وہیں خوارق و کرامات کا سمندر بھی امنڈ رہا ہے۔“

[سید محمد میاں، علماء ہند کا شاندار ماضی، مکتبہ رشیدیہ، کراچی ۱۹۹۱ء، جلد اول، ص: ۲۳۷]

(۴) سید عبدالحکیم لکھتے ہیں:

”کتاب اللہ اور احادیث نبویہ کے بعد کتب اسلامیہ میں سب سے افضل کتاب امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات ہیں۔“

[زوار حسین، سید، حضرت مجدد الف ثانی، رحمۃ اللہ علیہ، ص: ۳۸۲]

(۵) مکتوبات شیخ یحییٰ منیری اور مکتوبات امام ربانی کا علمی و فکری اعتبار سے موازنہ کرتے ہوئے شمس بریلوی رقم طراز ہیں:

”شیخ شرف الدین یحییٰ منیری کے مکتوبات اور امام ربانی قدس سرہ کے مکتوبات تصوف کی بلند پایہ اور گراں مایہ تصانیف کے مقابل رکھے جاسکتے ہیں۔ اپنی کثرت و تنوع موضوعات اور تشریح و تصریح کے لحاظ سے یہ مکتوبات (امام ربانی) زیادہ وسیع اور جامع ہیں۔ امام ربانی کی حیات سے لے کر اس لمحہ تک ان کی قبولیت میں سر مو فرق نہیں آیا۔ بلکہ روز افزوں ہے۔ جو نتیجہ ہے اس کا کہ ہرچہ از دل خیزد بردل ریزد۔“

[شمس بریلوی، مقدمہ اردو ترجمہ عوارف المعارف، پروگریسو بکس لاہور، ۱۹۹۸ء، ص: ۱۰۱]

اردو زبان میں تحقیقی کام

اردو ادب کے نکھارنے اور سنوارنے میں مجددی صوفیہ کا ناقابل فراموش کردار ہے۔ شیخ عبدالاحد وحدت گل (۱۰۵۰ھ-۱۱۲۶ھ) حضرت مظہر جان جاناں (۱۱۱۳ھ-۱۱۹۵ھ)، انعام اللہ خاں یقین (م: ۱۱۶۹ھ)، میر محمد باقر حزیں (م: ۱۱۶۵ھ)، محمد فقیر دردمند (م: ۱۱۷۹ھ) اور خواجہ میر درد (۱۱۳۳ھ-۱۱۹۹ھ) سلسلہ مجددیہ کے وہ نامور شعراء ہیں جنہوں نے اس زبان کو تصوف آشنا کیا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ مکتوبات امام ربانی پر سب سے زیادہ کام اسی زبان میں ہوا۔ مکتوبات پر اردو زبان میں ہونے والے علمی و تحقیقی کام کو درج ذیل شعبوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:-

- | | | | |
|-----|-----------------|-----|-----------------|
| (۱) | تراجم | (۲) | خلاصہ جات |
| (۳) | شروح و حواشی | (۴) | موضوعاتی مطالعہ |
| (۵) | موضوعاتی مطالعہ | (۶) | مقالہ جات |
| (۷) | اشاریہ سازی | | |

(۱) تراجم:

(۱) مکتوبات امام ربانی کے پہلے اردو ترجمہ کی ضرورت اور تراجم کے بارے میں قاضی عالم الدین لکھتے ہیں:

”جناب حضرت غوث صمدانی قطب ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

کے مکتوبات شریف سے جناب قبلہ عالم حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو بہت شغف تھا۔ چونکہ مکتوبات شریف نہایت دقیق فارسی زبان میں تھے جن کا سمجھنا تو درکنار، عوام الناس کے لئے صرف فارسی عبارت پڑھنی صحیح طور پر محال تھی۔ خاص خاص علمائے ربانی کے سوا ایسی دقیق کتاب کا سمجھنا بہت مشکل تھا۔ چونکہ مکتوبات شریف میں اکثر مسائل شرعیہ کی تشریح و توضیح اور نکات بیان کئے گئے ہیں۔ اس مشکل کو رفع کرنے کے لئے حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے کمر ہمت باندھی اور ایک سرحدی مولوی صاحب سے ترجمہ کرایا اور قاضی محمد حسن صاحب مرحوم ساکن موضع کالس ضلع جہلم سے جو کہ حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے خلفاء سے تھے اور ایک عالم اجل ہونے کے علاوہ بڑے خوشنویس اور کاتب تھے۔ تینوں دفتر تین ضخیم جلدوں میں بمعہ اصل فارسی اور بین السطور اردو ترجمہ لکھوایا جو مدت مدید دربار عالیہ میں رہے۔ [مجموعہ گلزار حافظ عبدالکریم، ص: ۲۹۱]

(ب) حضرت خواجہ عبدالکریم نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کی کاوشوں سے دوسرا ترجمہ ہوا۔ قاضی عالم الدین نے اس ترجمہ میں خواجہ صاحب کی توجہات، دلچسپی اور ترجمہ کی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے:

”یہ تمام جناب حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی نظر کیمیا اثر کا نتیجہ ہے بعض مقامات ایسے تھے کہ جن کا سمجھنا سوائے صاحب حال کے محال تھا۔ جناب حضرت صاحب نے اپنی زیر نگرانی اس مسکین سے یہ کام کرایا۔“ [مجموعہ گلزار، حافظ عبدالکریم، ص: ۲۹۲]

مکتوبات کا یہ ترجمہ فنی اعتبار سے بہترین ہے اور قاضی عالم الدین صاحب کی اردو ادب سے وابستگی کا ثبوت ہے۔ مکتوبات میں تصوف کی اصطلاحات کو انتہائی آسان پیرائے میں ترجمہ کی کوشش کی ہے۔ بہر صورت یہی نقش اول بعد والے ترجموں کی بنیاد بنا۔

۱۹۱۳ء میں اس ترجمہ کا دوسرا ایڈیشن ملک فضل الدین (اللہ والے کی قومی دکان

کشمیری باز لاہور) نے شائع کروایا۔ بعد ازاں متعدد اداروں نے اسے شائع کیا۔
 ۲۰۰۲ میں کمپیوٹر پر کمپوز شدہ ترجمہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور سے شائع ہوا۔
 آغاز میں محمد عالم مختار حق کا ”پیش گفتار“ کے عنوان سے مقدمہ ہے جس میں مکتوبات کی
 اشاعتوں کی تفصیل دیکھی جاسکتی ہے۔

(ج) مکتوبات امام ربانی کا معروف ترین ترجمہ مولانا سعید احمد نقشبندی کا ہے۔ آپ
 ایک طویل عرصہ تک حضرت شیخ علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کی مسجد میں
 خطیب رہے۔ سلسلہ نقشبندیہ میں سید نور الحسن شاہ بخاری خلیفہ میاں شیر محمد شرقپوری سے
 فیض پایا۔ چونکہ مولانا نور محمد رحمۃ اللہ علیہ کے محشی مکتوبات کے پروف بھی آپ نے پڑھے
 تھے، اس لئے اس ترجمہ میں اضافی کام، حوالہ جات کا ہوا ہے۔ مکتوبات میں مندرج
 احادیث کے بارے میں بتادیا کہ یہ کسی کتاب میں ہیں۔ بعض مقامات پر حواشی تحریر
 کر دیئے۔ قاضی عالم الدین نے اشعار کو شعری صورت میں ہی ترجمہ کارنگ دیا تھا، لیکن
 مولانا سعید نقشبندی نے یہ ترجمہ نثر کی صورت میں کیا۔ باقی رہا مکتوبات کا ترجمہ تو یہ پہلے
 ترجمہ سے زیادہ مختلف نہیں۔ بعض مقامات پر بعینہ پہلے ترجمہ والی عبارات نقل کر دی ہیں۔
 مولانا ایک مصروف شخصیت تھے مگر اس کے باوجود جنوری ۱۹۷۰ء میں کام شروع کر کے جون
 ۱۹۷۳ء تک اڑھائی برس میں اس ترجمہ کی تکمیل کر دی۔ حکیم محمد موسیٰ امرتسری کی تحریک پر یہ کام
 مکمل ہوا۔ انہوں نے اس کام پر مکتوبات کے حوالہ سے ایک مبسوط مقدمہ لکھا۔ شاید یہی مقدمہ
 اس ترجمہ میں ایک نئی روح ہے، جس نے مکتوبات پر کام کے لئے لوگوں کو زندگی بخشی۔

(د) سید زوار حسین شاہ کا ترجمہ بھی اہل علم کے ہاں معروف و متداول ہے۔ یہ مکمل
 شاہ صاحب کا ترجمہ نہیں اس کے بعض اجزاء کا ڈاکٹر حافظ محمد عادل نے ترجمہ کیا ہے۔ اس
 کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

۱۔ جو مکتوبات عربی زبان میں ہیں ان کی پیشانی پر لفظ عربی درج کر دیا ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اصل مکتوب عربی زبان میں ہے۔

۲۔ ہر مکتوب جس صفحہ سے شروع ہوا ہے اس کے فٹ نوٹ میں مکتوب الیہ کا مختصر تعارف دے دیا ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ مکتوب الیہ کون بزرگ ہیں اور کس حیثیت کی شخصیت ہیں ان کے نام مکتوبات کی تعداد اور کس دفتر اور کس نمبر کے مکتوبات ہیں۔

۳۔ مکتوب کے اندر بھی جن بزرگوں کا اسم گرامی آیا ہے ان کا مختصر تذکرہ اسی صفحہ کے فٹ نوٹ میں دے دیا ہے۔

۴۔ آیات کا حوالہ بھی دے دیا گیا ہے۔

۵۔ اصطلاحات کی وضاحت کر دی گئی ہے۔

۶۔ احادیث کی تخریج کے لیے تشیید المسبانی اور مولانا نور احمد امیر تیسری علیہ الرحمۃ کے حواشی سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

۷۔ مضامین کو واضح کرنے کے لیے حاشیہ پر عنوانات بھی قائم کر دیے گئے ہیں۔

۸۔ کتاب کے آخر میں اشاریہ کو حسب ذیل عنوانات کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔

آیات قرآنی، احادیث مبارکہ، عبادات، مقولے، مصطلحات، اسماء الرجال، اسماء الاشیاء، اسماء الکتب، اسماء البلاد، سنہ و ماہ۔

[ترجمہ مکتوبات امام ربانی، ادارہ مجددیہ کراچی، جلد اول، ص: ۲۹-۳۰]

(۵) انڈیا سے نجم الدین اصلاحی کا ایک ترجمہ بھی شائع ہوا لیکن اس کی تفصیلات تاحال معلوم نہ ہو سکیں۔

(۲) خلاصہ جات

مکتوبات کو عام فہم بنانے کے لئے بعض احباب نے ان کی تلخیص بھی شائع کی ہے۔ چند نام درج ذیل ہیں:

(۱) تلخیص مکتوبات مشمولہ سوانح عمری حضرت مجدد الف ثانی از محمد احسان اللہ عباس۔

[محمد عالم مختار حق، پیش گفتار مکتوبات امام ربانی، ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور ۲۰۰۳ء]

(۲) خلاصہ مکتوبات امام ربانی (تین جلد) از شاہ ہدایت علی نقشبندی اس خلاصہ کی

ضرورت اور منہج پر روشنی ڈالتے ہوئے شاہ ہدایت علی نقشبندی نے لکھا ہے: ”علوم سموات

اور ارض اور کتب ہائے آسمانی کا خلاصہ اور معارف مجملاً اور مفصلاً ان مکتوبات میں ہیں۔

اس لئے میں نے یہ خیال کیا کہ حضرت امام مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے پُر مغز مکتوبات

کے فیضان سے بوجوہات متذکرہ بالا اکثر مسلمان محروم ہیں اور بعض کو علم کی کمی یا وقت

مطالعہ نہ ملنے سے مکتوبات شریف سے پورا فائدہ نہیں پہنچتا۔ لہذا تو ان مکتوبات کا زبان اردو

میں خلاصہ کر، تاکہ عام مسلمان ان کے فیض سے مستفیض ہوں۔ اور جس جگہ باوجود اردو

کرنے کے بھی مضمون ذرا ادق ہے اُس جگہ لفظ آگاہی لکھ کر شرح کر دینا چاہیے تاکہ

پڑھنے والا خوب سمجھ سکے۔ لہذا میں نے بفضلہ تعالیٰ اول اور دوسری تیسری تینوں جلدوں کا

اردو زبان میں با محاورہ خلاصہ کیا ہے اور اصطلاحات نقشبندیہ مجددیہ کی ایک فہرست کتاب

کے اول میں لگادی ہے۔ ان مکتوبات کے مطالعہ فرمانے والے صاحب پہلے اصطلاحات کو

پڑھ کر ذہن نشین کر لیں پھر مکتوبات کو پڑھیں انشاء اللہ مطالب مکتوبات اور عبارات خوب

سمجھ میں آجائیں گی۔ [خلاصہ مکتوبات امام ربانی، جلد: ۳، ص: ۶]

(۳) تجلیات امام ربانی: نسیم احمد فریدی [ادارہ تعلیمات مجددیہ، لاہور]

(۳) شروع و حواشی

(i) مکتوبات کی اردو میں صرف ایک نامکمل شرح دستیاب ہے، جسے علامہ سعید مجددی (م: ۲۰۰۲ء) نے تحریر کیا۔ اب تک تین جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ دفتر اول کے ۲۷۶ مکتوبات کی شرح آپ نے مکمل کی تھی۔ اس شرح کی خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب اقبال مجددی لکھتے ہیں:

- ۱۔ مکتوبات کے مندرجات کو قرآن و حدیث سے مؤید کیا گیا ہے۔
- ۲۔ نفسِ مضمون کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔
- ۳۔ مکتوبات میں شامل اصطلاحات تصوف کو پہلی مرتبہ اتنی وضاحت کے ساتھ مکتوبات کے سیاق و سباق میں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔
- ۴۔ حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ خود حنفی تھے اور مکتوبات میں فقہ حنفی کے مطابق مسائل کا استنباط کیا ہے۔ یہ بجائے خود ایک وسیع موضوع ہے کہ مکتوبات شریفہ میں شامل مسائل فقہیہ کی فقہ حنفی کے مطابق تطبیق کی جائے خدا کا شکر ہے کہ مؤلف البینات نے شرح کے دوران یہ اہم فریضہ بھی انجام دینے کی سعی فرمائی ہے۔
- ۵۔ مکتوبات میں شامل احادیث نبویہ (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کی تخریج ایک دقیق ترین مرحلہ ہے لیکن آج کے دور میں چونکہ احادیث کے انڈیکس طبع ہو چکے ہیں اور حدیث کے ذخائر کمپیوٹرز میں منتقل ہو چکے ہیں اس لئے اب یہ مرحلہ طے ہو جانا چاہیے۔ ہمارے شارح بزرگ نے اس مقام پر بھی سعی تمام فرمائی ہے اور احادیث مقتبسہ کو ان کے اصل متون سے مطابقت دے دی ہے۔
- ۶۔ مکتوبات کی شرح کے دوران ایک مرحلہ اور دشوار گزار ہے کہ اس میں روحانی

مقامات کا اندراج جس طریقہ سے ہوا ہے آج کا قاری ان مقامات کو سمجھنے سے قاصر ہے۔ ان مقامات کو صرف وہی سمجھا سکتا ہے جس پر یہ واردات ہوئے ہوں اور عملی طور پر وہ خود شیخ طریقت بھی ہو وہ ان روحانی کیفیات کا ادراک کر کے اسکی شرح کر سکتا ہو۔ ہمارے بزرگ شارح چونکہ خود ایک محقق عالم دین ہیں اور نہ صرف سلسلہ عالیہ نقشبندیہ بلکہ دیگر سلاسل طریقت (قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ، شاذلیہ وغیرہا) کے پیر ماذون ہیں اس لیے انہوں نے ان تمام روحانی مراحل کو بڑے احسن طریقے سے سلجھایا ہے۔

۷۔ اس شرح کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ شارح نے علوم اسلامیہ کے متعارف سارے مآخذ سامنے رکھ کر شرح کی ہے اور ہر مقام کو مستند بنانے کے لیے ان کے حوالے بھی دیے ہیں گویا اس شرح پر علمی تحقیقات کا رنگ غالب ہے۔

۸۔ شارح بزرگ نے اس شرح میں یہ التزام کیا ہے کہ پہلے مکتوبات شریف کے جس حصہ کی شرح کرنا ہے اس کا فارسی متن نقل کیا ہے اس کے بعد اس کا اردو ترجمہ دیا ہے اور پھر اس کی شرح بیان کی ہے اس شرح میں حتی الامکان ایسے تمام نکات یکجا کر دیے ہیں جن کا اس اقتباس کے فہم و تفہیم کے لیے ہونا لازم ہے۔ قابل شرح اقتباس کی مکتوبات میں سے دوسرے جن جن مقامات سے توضیح ہو سکتی تھی اس مقام پر وہ بھی نقل کر کے اسے آسان بنانے کی کوشش کی ہے۔

[اقبال مجددی، مقدمہ البینات شرح مکتوبات، تنظیم الاسلام پبلی کیشنز لاہور ۲۰۰۳ء، ص: ۸۴-۸۵]

(ii) مکتوبات کا ایک مختصر حاشیہ جو دراصل نور محمد امرتسری کے حواشی کا ترجمہ ہے بعض مفردات کے معانی سمیت آستانہ عالیہ حبیبیہ گجرات سے شائع ہو رہا ہے۔ ۲۲۰ مکتوبات پر مشتمل تین جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

(۴) موضوعاتی مطالعہ

مکتوبات کے مضامین میں تنوع ہے۔ صاحبان علم نے ایک موضوع یا مختلف موضوعات کے مکتوبات کو مختلف عنوانات کے تحت جمع کیا ہے تاکہ مکتوبات میں زیر بحث موضوعات کا تحقیقی مطالعہ ہو سکے اور ان کی روشنی میں متعلقہ عنوان سے متعلق حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی رائے جانی جاسکے۔ چند نام درج ذیل ہیں۔

(۱) تصوف اور شریعت: ڈاکٹر محمد عبدالحق انصاری

تصوف اور شریعت سے متعلقہ حضرت مجدد الف ثانی کے افکار کا یہ نہایت عالمانہ

تجزیہ ہے۔ دو جلدوں میں شائع ہونے والی اس کتاب کے چند عنوانات درج ذیل ہیں:

باب اول: شیخ مجدد الف ثانی: حیات اور کارنامے

باب دوم: تصوف کیا ہے؟

باب سوم: شریعت اور تصوف

باب چہارم: وحدۃ الشہود

باب پنجم: اسلامی تصوف کے خدو خال

[کتاب کا دوسرا ایڈیشن ۲۰۰۳ء میں مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی سے شائع ہوا]

(۲) مکتوبات بحیثیت مآخذ ایمانیات، از پروفیسر عبدالباری صدیقی۔

[سرہند پبلی کیشنز کراچی سے ۱۹۸۵ء میں شائع ہوئی]

(۳) تجلیات امام ربانی: عبدالحکیم اختر شاہ جہاں پوری

[مکتبہ نبویہ لاہور سے ۱۹۷۸ء میں شائع ہوئی]

(۴) مسلک امام ربانی مکتوبات کی روشنی میں: محمد سعید نقشبندی

[مکتبہ حامد یہ لاہور سے شائع ہوئی]

- (۵) حضرت مجدد الف ثانی کے سیاسی مکتوبات: آباد شاہ پوری
[مکتبہ چراغ اسلام لاہور، ۱۹۷۷ء میں شائع ہوئی]
- (۶) صحابہ کرام مکتوبات حضرت مجدد الف ثانی کے آئینے میں: پیرزادہ اقبال احمد فاروقی
[مکتبہ نبویہ لاہور سے ۱۹۹۱ء میں شائع ہوئی]
- (۷) مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا: غلام مصطفیٰ مجددی
[مرکزی مجلس رضالاہور، ۱۹۹۶ء]
- (۸) مسلک مجدد: میاں جمیل احمد شرقپوری۔ [مکتبہ شیرربانی شرقپور]
- (۹) عقائد اہل سنت و جماعت: صوفی غلام سرور۔
[شیرربانی پبلی کیشنز لاہور، ۲۰۰۸ء]
- (۱۰) کشف المعارف: عنایت عارف

اس کتاب کے تعارف میں مرتب نے اپنے مقصد کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے: ”کشف المعارف“ درحقیقت مکتوبات شریف کے تمام اہم اور ضروری حصوں کو مختلف عنوانات کے تحت یکجا کر کے پیش کرنے کی ایک حقیر سی کوشش ہے۔ چونکہ تمام مکتوبات شریف اس زمانے کے مختلف لوگوں کے نام صادر ہوئے ہیں اور تمام معارف ان مکتوبات میں منتشر اور بکھرے ہوئے ہیں اس لیے راقم الحروف نے یہ سعی نا تمام کی ہے جس کا انحصار محض اللہ کے فضل پر ہے کہ موضوع کے بارے میں تمام مکتوبات میں جو علوم و معارف بیان فرمائے گئے ہیں انہیں علیحدہ علیحدہ عنوانات کے تحت تلخیص کے ساتھ جمع کر دیا جائے تاکہ قاری جس موضوع یا عنوان کے تحت ان معارف اور علوم کو سمجھنا چاہے اسے ایک ہی جگہ وہ سب کچھ مل جائے تاکہ عام

لوگوں کو بھی معلوم ہو سکے کہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ جیسی عظیم اور بلند مرتبہ شخصیت نے کن مسائل پر کیا گفتگو فرمائی ہے اور حقائق و معارف کے انمول موتیوں کو کس طرح الفاظ کے پردوں میں چھپا کر پیش کیا ہے۔ اگر عام پڑھے لکھے اور دین اسلام سے دلچسپی رکھنے والے افراد ”کشف المعارف“ میں دیئے گئے عنوانات کے تحت مکتوبات شریف کے اہم اقتباسات اور معارف کو بغور پڑھ لیں تو اسلامی تصوف، سیر و سلوک اور طریقت کے علاوہ خود اسلام کے بارے میں ان کی بہت سی غلط فہمیاں رفع ہو سکتی ہیں اور انہیں اصل حقائق سے روشناس ہونے میں بڑی مدد مل سکتی ہے۔

[عارف، محمد عنایت اللہ، کشف المعارف الفیصل ناشران و تاجران کتب لاہور، ۲۰۰۲ء، ص: ۲۷]

(۱۱) حضرت امام اعظم حضرت مجدد الف ثانی کی نظر میں: عبدالحکیم اختر شاہ جہاں

پوری۔ [جامع مسجد قادریہ شیر ربانی لاہور]

(۱۲) امام ربانی اور اتباع رسول گرامی: ابوالخیر ڈاکٹر محمد زبیر

[مکتبہ جمال کرم لاہور]

(۱۳) ارشادات مجدد الف ثانی: انتخاب و عنوانات از مولانا محمود اشرف عثمانی۔

[ادارہ اسلامیات لاہور، ۱۹۹۶ء]

(۵) موسوعاتی مطالعہ

”جہان امام ربانی“ کے نام سے ۱۱ جلدوں میں اور ”باقیات جہان امام ربانی“ ۳ جلدوں میں ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کی زیر نگرانی یہ موسوعاتی طرز کا کام امام ربانی فاؤنڈیشن نے شائع کیا ہے۔ ان ۱۴ جلدوں کا ایک کثیر حصہ مکتوبات کے حوالہ سے اہم مضامین پر مشتمل ہے۔ اگرچہ موسوعاتی طرز کے اس کام میں معلومات کا تکرار، گراں گذرتا

ہے مگر ڈاکٹر مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ نے بہر صورت مواد کو ایک جگہ جمع ضرور کر دیا ہے۔ اس کام کی بنیاد پر ایک نیا ”موسوعہ امام ربانی“ منظر عام پر آئے گا۔

(۶) مقالہ جات

یہاں دو طرح کے مقالہ جات کے حوالہ سے تذکرہ کرنا چاہتا ہوں۔

(۱) مکتوبات کے حوالہ سے مختلف کانفرنسز میں پڑھے گئے مقالات کے مجموعہ جات۔ ان مقالات کی اکثریت مکتوبات کے حوالہ سے موضوعاتی مطالعہ پر مشتمل ہے۔

(i) فکر اسلامی کے فروغ میں شیخ احمد سرہندی کی خدمات

۲۰۹ صفحات پر مشتمل اس مجموعہ میں ۱۲ مقالات شامل ہیں۔ اس مجموعہ میں وہ

مقالات ہیں جو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی انڈیا میں منعقد ہونے والے ایک دو روزہ

سیمینار (۱۹-۲۰ مارچ ۲۰۰۶ء) میں پڑھے گئے۔ عبدالعلی اور ظفر الاسلام نے ان کو

مرتب کیا اور ادارہ علوم اسلامیہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے ۲۰۰۵ء میں ان کو شائع کیا۔

(ii) حضرت مجدد الف ثانی (افکار و تعلیمات)

یہ مجموعہ مقالات صاحبزادہ ساجد الرحمن نے مرتب کیا اور یہ ان تحقیقی مقالات

پر مشتمل ہے جو بگھار شریف کہوٹہ میں ایک روزہ سیمینار (۴ مارچ ۲۰۰۷ء) کے

موقع پر اہل علم نے پڑھے۔

(iii) ارمغان امام ربانی

مقالات کا یہ مجموعہ صوفی غلام سرور نقشبندی نے مرتب کیا اور شیر ربانی پبلی کیشنز

لاہور نے ۲۰۰۷ء میں شائع کیا۔ یہ مقالات ۲۴ اپریل ۲۰۰۵ء میں ایوان اقبال

لاہور میں منعقدہ مجدد الف ثانی قومی کانفرنس میں پڑھے گئے۔ یہ کتاب ۴۲۵

صفحات پر مشتمل ہے۔

(iv) فکر امام ربانی

۱۸ مارچ ۲۰۰۷ء میں ہمدرد ہال لاہور میں پڑھے گئے مقالات کے اس مجموعہ کو صوفی

غلام سرور نقشبندی نے مرتب کیا اور شیر ربانی پبلی کیشنز نے ۲۰۰۸ء میں شائع کیا۔

(ب) وہ تحقیقی مقالات جو ایم اے / ایم فل / پی ایچ ڈی کی ڈگری کے حصول کے لئے

لکھے گئے۔

(i) مکتوبات امام ربانی کی دینی اور معاشرتی اہمیت، سندھ یونیورسٹی جام شوروہ میں

پی ایچ ڈی کی ڈگری کے حصول کے لئے ڈاکٹر سراج احمد خاں کا مقالہ ہے جو

شائع ہو چکا ہے۔

(ii) مکتوبات حضرت مجدد الف ثانی: تخریج احادیث

ڈاکٹر بابر بیگ مطالی کا مقالہ جو پنجاب یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی کے لئے

لکھا گیا۔

(iii) مکتوبات امام ربانی کی تاریخی تعین

ڈاکٹر محمد انصار خاں کا یہ مقالہ سندھ یونیورسٹی جامشورو میں پی ایچ ڈی کے لئے

لکھا گیا۔ [تفصیلات کے لئے جہان امام ربانی جلد اول ملاحظہ فرمائیں]

(iv) حضرت مجدد الف ثانی کی تفسیری اور فقہی خدمات

ڈاکٹر ہمایوں عباس کا یہ مقالہ بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان میں ڈاکٹریٹ کی

ڈگری کے حصول کے لئے لکھا گیا۔

(v) حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیری خدمات

ایم اے کی تکمیل کے لئے یہ مقالہ محمد زاہد نے جی سی یونیورسٹی فیصل آباد میں لکھا۔

(vi) ڈاکٹر محمد اقبال و حضرت مجدد الف ثانی، افکار و نظریات
ایم فل کی ڈگری کے لئے ڈاکٹر بابر بیگ مطالی کا مقالہ جو علامہ اقبال اوپن
یونیورسٹی میں لکھا گیا۔

(vii) حضرت امام ربانی کے سیاسی مکتوبات
محمد مظفر علی رضوی کا یہ مقالہ ایم اے کی ڈگری کے حصول کے لئے ڈاکٹر برہان
احمد فاروقی کی زیر نگرانی لکھا گیا۔

[فہرست مقالات، ادارہ علوم اسلامیہ جامعہ پنجاب لاہور، ص: ۵]

(viii) سلوک مجددی کی خصوصیات
انور علی شاہ کا مقالہ برائے ایم اے، اس کے نگراں بھی ڈاکٹر برہان احمد فاروقی
تھے۔ [ایضاً]

(ix) حضرت مجدد الف ثانی کی دینی و علمی خدمات
ڈاکٹر سید عابد علی کی نگرانی میں ایم اے کے لئے عظمت اللہ کا مقالہ۔
[ایضاً، ص: ۱۹]

(۷) اشاریہ سازی
مکتوبات کے درج ذیل اشاریے مرتب ہوئے ہیں۔

(i) سید زوار حسین شاہ کے اردو ترجمہ مکتوبات میں ہر جلد کے اختتام پر اشاریہ موجود
ہے مگر بعض مضامین کا اشاریہ علیحدہ سے شائع ہوا۔

(ii) مکتوبات کے مضامین پر مشتمل ایک اشاریہ محمد نعیم اللہ خیال نے ۱۹۸۳ء میں
”معارف ابوالخیر اکادمی“ دہلی سے شائع کیا۔ [محمد عالم مختار حق، مکملہ تصانیف امام
ربانی حضرت مجدد الف ثانی شمولہ، جہاں امام ربانی، جلد: ۵، ص: ۱۰۲]

مکتوبات پر فارسی، عربی اور ترکی زبانوں میں تحقیقی کام

فارسی میں مکتوبات امام ربانی کی شرح مولوی نصر اللہ خاں کابلی نے کی۔

[سیرت مجدد الف ثانی، ص: ۳۰۳]

اسی طرح عربی زبان میں مکتوبات کے تراجم اور دیگر حوالوں سے تحقیقی کام

ہوا۔ چند درج ذیل ہیں:

- ۱۔ مکتوبات کا عربی ترجمہ "الدرر المکنونات النفیسة" از محمد مراد منزوی
- ۲۔ اس عربی ترجمہ کا انتخاب "المنتخبات من المکتوبات للامام الربانی المجدد للاف الثانی احمد الفاروقی السرهندی" کے عنوان سے حسین علمی الیشیق نے کیا۔
- ۳۔ تعریب المکتوبات الصوفیہ - لاجمہ النقشبندی الفاروقی مؤلفہ یونس النقشبندی۔
[مقدمہ مکتوبات امام ربانی از حکیم محمد موسی امرتسری، ص: ۳۵]
- ۴۔ عربی میں ایک مکمل ترجمہ مع حواشی مصطفیٰ حسنین عبدالہادی کا ہے جو دارالکتب العلمیہ بیروت سے ۲۰۰۴ء/۱۴۲۳ھ میں شائع ہوا ہے۔
- ۵۔ تشیید المبانی فی تخریج احادیث المکتوبات للامام الربانی کے نام سے محمد سعید نے مکتوبات میں مندرج احادیث کی تخریج کی جو ۱۳۲۳ھ میں حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔ اسی طرح شیخ عبدالغنی نے تبریز المکنونات فی تخریج احادیث المکتوبات کے نام سے کام کیا۔
- ترکی میں نقشبندی سلسلہ کی اشاعت و ترویج ایک حقیقت ثابتہ ہے۔

The Nakshibendi order of Turkey نے اپنے مضمون
Turkey میں اس کی تفصیلات کا ذکر کیا ہے۔

[Marty, Martin E. and Appleby, R.Scott, (Editors),
Fundamentalisms and the State, the University of Chicago
Press Chicago, 1993 p.204-232]

اسی طرح ڈاکٹر نجوت طوسون نے مرمر ایونیورسٹی ترکی سے Naqshbandi
order of Turkey کے عنوان سے اپنے مقالہ میں ترکی میں سلسلہ نقشبندیہ کی ترویج
و اشاعت کی تفصیلات دی ہیں۔ [جہان امام ربانی جلد اول: ۱۱۴]

اس لئے مکتوبات پر اس زبان میں کام ایک لابدی امر تھا۔ مجھے شیخ المکتوم سنٹر
ڈنڈی۔ سکاٹ لینڈ ترکی کے میں ڈاکٹر عبداللہ نے بتایا تھا کہ ترکی میں حضرت شیخ سرہندی
پر مختلف سطح کے کئی مقالہ جات لکھے گئے ہیں انہوں نے یہ لسٹ فراہم کرنے کا وعدہ بھی کیا تھا
مگر وہ کسی اور ادارے میں تشریف لے گئے اور میں ان معلومات کو حاصل نہ کر سکا۔ بہر
صورت مستقیم زاوہ سلیمان سعد الدین اور حسین حلمی نے مکتوبات کا ترکی زبان میں ترجمہ
کیا جو استنبول سے شائع ہو چکے ہیں۔

یورپین زبانوں میں مکتوبات پر کام:

حضرت شیخ احمد سرہندی کے فکری اثرات کی ہمہ گیریت کی بنا پر دنیا کی ہر زبان
میں آپ کے افکار کا تجزیہ ضروری سمجھا گیا۔ تاکہ برصغیر کی مسلم سوسائٹی میں اسلامی فکر کے
احیاء کے لئے کام کرنے والوں کے منہج کا اندازہ لگایا جاسکے۔ بلاشبہ عقیدت مندوں
اور دیگر لوگوں کے شیخ سرہندی پر کام کے اپنے اپنے مقاصد ہیں۔ آپ پر کام کرنے والوں
نے مکتوبات امام ربانی کو ضرور موضوع بحث بنایا ہے۔ چند ایسے کاموں کا اجمالی تذکرہ

پیش خدمت ہے۔

۱۔ لاہور میں شیخ وجیہ الدین مکتوبات کا انگریزی ترجمہ کر رہے ہیں۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے انتہائی تگ و دو اور محنت کی۔ یہ کام مکمل ہونے والا ہے۔ ان شاء اللہ اس ترجمہ سے یورپ میں فکر مجدد کے مطالعہ کی نئی راہیں کھلیں گی اور بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ بھی ہوگا۔

۲۔ حسین ایشیق نے اپنی کتاب Endless Bliss میں مکتوبات کے بعض حصوں کا ترجمہ دیا۔ یہ کتاب انٹرنیٹ پر بھی دیکھی جاسکتی ہے۔

۳۔ ڈاکٹر فضل الرحمن نے Slected letters of Shaykh Ahmad کے نام سے منتخب مکتوبات کا انگریزی ترجمہ شائع کیا۔

[جہان امام ربانی جلد اول، ص: ۱۰۰]

۴۔ ڈاکٹر برہان احمد فاروقی نے Mujaddid's concept of Tawhid کے نام سے پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھا اس میں مکتوبات کے بکثرت حوالہ جات ہیں۔

اسی طرح Yohanan Friedmann نے

Shaykh Ahmad Sirhindi - An outline of his thought and a study of His Image in the eyes of posterity

کے عنوان سے McGill University میں 1966ء میں پی ایچ ڈی کے لئے مقالہ لکھا اس کا نظر ثانی شدہ ایڈیشن آکسفورڈ سے شائع ہو چکا ہے۔

مرزا قادر بیگ نے The Role of Shaikh Ahmad

Sirhindi in Islam in India کے عنوان سے مقالہ لکھ کر 1964ء میں

School of Oriental and African Studies, London سے پی

ایچ ڈی کی جب کہ افروز احمد بساطی کے مقالہ کا عنوان

Shaikh Ahmad Sirhindi's Thought and its impact on
the Development of sufism

تھا۔ یہ مقالہ انہوں نے ہمدان انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک سٹڈیز، یونیورسٹی آف کشمیر میں

۲۰۰۱ء میں لکھا۔

ان تمام مقالات میں حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کی فکر کا مطالعہ مکتوبات امام ربانی
کی روشنی میں کیا گیا۔

۵۔ محمد عبدالحق انصاری کی کتاب Sufism and Shariah مشرق و مغرب

میں یکساں مقبول ہوئی۔ اس کے دوسرے حصہ میں منتخب مکتوبات کا انگریزی
ترجمہ دیا گیا ہے۔

۶۔ ڈاکٹر محمد عبدالحق کی کتاب سے استفادہ کرتے ہوئے Dr. Sergio

Ujcich نے اطالوی زبان میں ۳۷ صفحات کا رسالہ لکھا۔

۷۔ Samuela Pagani نے

Abdal-Ghani al-Nabulusi's Reading of Ahmad

Sirhindi's Ideas on Tajdid

کے عنوان سے پی ایچ ڈی کا مقالہ اطالوی زبان میں لکھا۔ University of

Naples نے اس مقالہ کو شائع کیا ہے۔

Russian State University For Humanities کے ایک پروفیسر

Igor Alexeev نے بذریعہ ای میل بتایا کہ روس میں سنٹرل ایشیا پر لکھی گئی کتابوں میں

امام ربانی کا تذکرہ موجود ہے۔

نامکمل معلومات کا یہ جائزہ بہر صورت اس حقیقت کا آئینہ دار ہے کہ مکتوبات امام ربانی کا مطالعہ دنیا کی ہر بڑی زبان میں ہو رہا ہے۔ ان مکتوبات کی روشنی میں لوگ برصغیر کے مذہبی و سیاسی افق پر ہونے والے تغیرات کا جائزہ لیتے ہیں۔ مکتوبات پر دنیا بھر میں ہونے والے کام کا بھرپور جائزہ لینے کی ضرورت ہے تاکہ دیکھا جائے کہ لوگ فکر مجدد کا کس کس زاویہ سے مطالعہ کر رہے ہیں۔

دروس مکتوبات

مکتوبات کی تفہیم و توضیح کے لئے جو کاوشیں ہوئیں ان میں درج بالا علمی و تحقیقی کاموں کے علاوہ ایک اہم پہلو مختلف مقامات پر ان کے دروس کا اہتمام ہے۔ تصوف کی بہت کم کتب ہیں جن کے دروس کا التزام کیا جاتا ہو اور یہ اہتمام ان کی جمع آوری کے ساتھ ہی شروع ہو گیا تھا۔ خواجہ معصوم رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں سید محمد میاں لکھتے ہیں:

”تفسیر و حدیث کے علاوہ حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کا درس بھی آپ دیتے تھے اور اس کے دقیق مضامین کو شرح و بسط سے بیان کرتے اور شبہات کا حل فرماتے۔“ [علمائے ہند کا شاندار ماضی، جلد اول، ص: ۲۵۹]

صاحب مقامات معصومی نے درس کا اندازہ یہ بیان کیا ہے: درس مکتوبات کی مجلس میں حضرت خواجہ محمد سعید خاموش بیٹھتے تھے اور محض سماعت فرماتے تھے جبکہ حضرت خواجہ معصوم رحمۃ اللہ علیہ مکتوبات کی شرح بیان کرتے۔ حضرت خواجہ معصوم کا درس کی تقریر کرنا مفسرین و محدثین کی اتباع میں تھا جبکہ حضرت خواجہ سعید درس کے دوران حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے فیض باطن سے فیضیاب ہو کر وہی فیض سامعین کے قلوب پر القاء فرماتے تھے۔

اس فرق کی وضاحت میر صفر کے الفاظ میں اس طرح ہے:

”حضرت خازن الرحمت القاء معانی راتقویض بر باطن فیض موطن حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ می نمودند تا زان برکات رشحہ براہل مجلس تقاطر نماید و خود بہ مراقبہ می ساختند و حضرت ایشان کہ معانی آں فرمودند پیروی مفسران و شراح.....“

[مقامات معصومی، جلد ۳، ص: ۳۸۰]

خواجہ معصوم کے خلیفہ حاجی حبیب اللہ حصاری بخاری (م: ۱۱۱۰ھ) بخارا میں درس کا ایسا اہتمام کرتے کہ ہندوستان میں اس کا عشر عشر بھی نہیں۔ آپ ہی کے خلیفہ شیخ محمد مراد شامی (م: ۱۱۳۲ھ) شام میں مکتوبات کا درس دیتے۔ اسی طرح ملا موسیٰ بھٹی کوٹی اور حافظ محسن سیالکوٹی بھی درس کا اہتمام کرتے۔

[یہ تفصیلات محمد اقبال مجددی نے مقامات معصومی کے حوالہ سے الہیات کے مقدمہ میں دی ہیں]

شاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مسلسل ۴۵ سال مکتوبات کا درس دیا ہے۔ [حضرت مجدد اور ان کے ناقدین، ص: ۱۵۴] خواجہ زبیر سرہندی رحمۃ اللہ علیہ نماز عصر کے بعد درس دیتے تھے۔ [خزینۃ الاصفیاء، ص: ۲۴۰] مولانا برکات احمد بہاری رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں مناظر احسن گیلانی لکھتے ہیں کہ وہ عصر کے بعد مکتوبات کا درس بھی دیتے۔

[پاک و ہند میں مسلمانوں کا نظام تعلیم جلد اول، ص: ۳۲۷]

مولانا محمد نور الدین نقشبندی (م: ۱۹۵۵ء) شکر گڑھ کی مختلف مساجد میں مکتوبات کا درس دیا کرتے تھے۔ مولانا سعید مجددی (۲۰۰۲ء/۱۴۲۳ھ) گوجرانوالہ میں مکتوبات کا درس دیا کرتے تھے۔ ڈاکٹر محمد مسعود احمد (م: ۲۰۰۸ء/۱۴۲۹ء) کراچی میں درس مکتوبات کا اہتمام کرتے ہیں۔

Annabelle Bottcher نے جرمنی میں ترک کردی مسلمانوں کی مندرجہ ذیل تین بڑی تحریکوں کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔

1. The Nurce Movement of Said Nursi
2. Mili Goersush Movement
3. Syleymanrcis Movement of Shaykh Hilmi Tunahan.

یہ تیسری بڑی تحریک ہے جس کے پیروکار ترک، کردی الاصل ہیں اور جرمنی میں اپنے تمام مراکز میں ”مکتوبات امام ربانی“ کا درس بھی دیتے ہیں اور ترجمہ بھی کرتے ہیں۔ میں نے برلن (جرمنی) میں ایک مرکز دیکھا ہے۔ اس تحریک کی خواتین کی بھی ایک طاقتور تحریک ہے اور ترکی میں ان کی پرائیویٹ جامعات ہیں۔ اس تحریک کے لوگ عربی اور فارسی میں ”مکتوبات امام ربانی“ چھپواتے ہیں اور ترکی اور جرمنی میں فروخت کرتے ہیں۔ میں نے ایک..... سے ”مکتوبات امام ربانی“ کے عربی ترجمہ کی ایک کاپی خریدی تھی۔ [جہان امام ربانی، جلد اول، ص: ۹۸]

ان اجمالی معلومات سے مکتوبات امام ربانی کی اہل علم اور عوام الناس میں اہمیت اور اثر پذیری کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

مکتوبات امام ربانی کا تجزیاتی مطالعہ

مکتوبات امام ربانی کی اہمیت و افادیت اور ممتازات کا ایک اجمالی مطالعہ پیش

خدمت ہے۔

۱۔ یہ مکاتیب معارف علوم ذبیہ کا خزینہ ہیں۔ قرآن و حدیث کی تعبیر و تشریح

اور مخالفین کا ردِ بلیغ علمی و تحقیقی اسلوب پر، ان مکاتیب کا امتیاز ہے۔ اس اعتبار سے یہ مکاتیب دینی علوم میں ایک گراں قدر اضافہ ہیں۔ قرآن، حدیث اور فقہ سے متعلقہ تفصیلات کے لئے راقم کی تصانیف ملاحظہ فرمائیں۔

۲۔ حضرت مجدد الف ثانی ایک داعی تھے۔ آپ کا داعیانہ لب و لہجہ ان خطوط سے ظاہر ہوتا ہے۔ داعی طبیب ہوتا ہے۔ مریض سے ہمدردی اس کے اندر کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ اس لئے داعی ایسے الفاظ کا انتخاب کرتا ہے جس میں اپنائیت اور پیار کا رنگ نظر آئے۔ خواجہ جمال الدین کے نام ایک خط کا آغاز ان الفاظ میں کرتے ہیں۔ معلوم فرزندِ اعزیز مینماید.....
[دفتر سوم، مکتوب ۸۱]۔ محمد مقیم قصوری کے لئے لکھتے ہیں ”اخوی محمد مقیم

پرسیدہ..... - [دفتر سوم، مکتوب ۶۶]

۳۔ عموماً آپ مکتوبات کا آغاز الحمد للہ و سلام علی عباده الذین اصطفیٰ سے کرتے ہیں۔ اختتام پر کوئی آیت یا کوئی دعائیہ جملہ درج فرماتے ہیں۔ مکاتیب کے اختتام پر یہ الفاظ بھی بکثرت آئے ہیں:

والسلام علی من اتبع الهدی والتزم متابعة المصطفیٰ علیہ وعلی

الہ من الصلوات افضلها ومن التسلیمات اکملها. [دفتر دوم، مکتوب: ۹]

ہر شخصیت کے شایان شان القابات استعمال کرتے ہیں۔ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارک کے ساتھ درود و سلام لکھنے کا اہتمام فرماتے ہیں۔ خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کو لکھے گئے مکاتیب سے ادب و احترام اور دیگر افراد کے مکاتیب سے پیار و شفقت کا اظہار الفاظ کی صورت میں صاف نظر آتا ہے۔

۴۔ یہ مکاتیب معارف علوم دینیہ کا خزینہ تو ہیں ہی فارسی ادب کا شاہکار بھی ہیں۔ الفاظ کا انتخاب، عبارت میں روانی، فارسی تراکیب اور فارسی و عربی اشعار کا بر محل استعمال، ان مکاتیب کو ایک شاہکار ادب پارہ بنا دیتا ہے۔ دیگر شعراء کے ساتھ ساتھ آپ نے خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ اور اپنے اشعار بھی لکھے ہیں۔ آپ کی ایک رباعی ملاحظہ فرمائیں:

در عرصہ کائنات بادقت فہم
بسیار گذشتیم بسرعت چوں سہم
کشیتیم ہمہ چشم ندیدیم درو
جز ظل صفات آمدہ ثابت دروہم

[دفتر سوم، مکتوب: ۶۷]

۵۔ انسانوں سے ہمدردی و محبت صوفیہ کا ذوق رہا ہے۔ صوفیہ خدمت خلق کو بڑی اہم نیکی سمجھتے ہیں۔ مکتوبات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اہل دربار اور صاحبان ثروت سے اپنی ذات کے لئے کبھی کچھ طلب نہ فرمایا۔ دین اسلام کی خدمت اور اس کے لئے قربانی کا جذبہ ابھارا یا مخلوق خدا کی بیچارگی و درماندگی دور کرنے کے لئے سفارشی خط لکھے بعض خطوط سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ آپ کے ہاں کسی بزرگ سے نسبت بہت اہمیت رکھتی تھی۔ اس لئے آپ نے اس شخص کی خاندانی وجاہت کا تذکرہ کرتے ہوئے اعانت کی ترغیب دلائی۔ اس طرح کے دو اقتباسات ملاحظہ فرمائیں۔

”جباری خاں کو لکھا: دوسری التماس یہ ہے کہ اس رقعہ دعاء کا حامل شیخ مصطفیٰ

قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ کی نسل سے ہے..... [دفتر اول مکتوب: ۸۰]

مرزا اعراب خاں کو لکھا: حافظ حامد نیک آدمی اور قرآن مجید کی تلاوت کرنے

والے ہیں..... [دفتر دوم، مکتوب: ۹۰]

۶۔ مکتوبات امام ربانی کے مطالعہ سے یہ حقیقت بھی واضح ہوتی ہے کہ اپنے احباب

کو مکاتیب زیر مطالعہ رکھنے کی ترغیب دلاتے۔ ملا محمد طالب بیانکی کو لکھتے ہیں ”مطالعہ

مکتوبات را لازم گیرند کہ سودمند است“ [دفتر اول، مکتوب: ۲۳۷]۔ دوسرے احباب کو مختلف

مکاتیب کی نقول بھی روانہ فرماتے۔ [دفتر اول، مکتوب: ۲۵۶]

احباب کی مختلف موضوعات سے متعلقہ لکھے گئے مکاتیب کی طرف رہنمائی بھی

فرماتے خواجہ باقی باللہ کے صاحبزادگان کو ایک مکتوب میں لکھتے ہیں ”اگر نماز کے فضائل اور

اس کی مخصوص کمالات کے معلوم کرنے کا شوق ہو تو تین مکاتیب جو ایک دوسرے کے قریب

و متصل ہیں مطالعہ کریں۔ پہلا مکتوب فرزندِ محمد صادق کے نام، دوسرا میر محمد نعمان کے نام

اور تیسرا میاں شیخ تاج کے نام لکھا ہے“۔ [دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶]۔ آپ کے ہاں خط کا

جواب دینے کا اہتمام بھی حد درجہ تھا۔ بیماری اور شدید مصروفیت بھی جواب دینے میں مزاحم

نہ ہوتی۔ [دفتر دوم، مکتوب: ۱۷، مکتوب: ۹۹]۔ اس اخلاص اور محنت کی برکت ہے کہ مکتوبات امام

ربانی کی اثر پذیری اور اہمیت وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بڑھ رہی ہے۔

الغرض یہ مکاتیب معارف و حقائق کی کان ہیں۔ صوفیہ کے افکار کے شارح

اور تاریخی واقعات کے مظہر ہیں۔ صاحبان علم و حکمت آج بھی ان سے استفادہ کرتے ہیں

اور ”خودروافکار“ کی بیخ کنی کے لئے ان کی روشنی میں راہ عمل متعین کرتے ہیں۔

وَمَا سَأَلْنَا إِلَّا اللَّهَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

باب دوم

مکتوباتِ امامِ ربانی

کے ماخذ

Handwritten Arabic calligraphy in a circular form, likely a decorative element or a specific phrase. The text is highly stylized and intertwined, characteristic of intricate Islamic calligraphy. The central part of the circle features the word "الله" (Allah) in a prominent, bold script. Other words and phrases are woven into the design, including "محمد" (Muhammad) and "صلى الله عليه وسلم" (Peace be upon him). The calligraphy is executed in black ink on a light-colored background.

مکتوبات امام ربانی کے مآخذ

مکتوب نگاری کی ابتداء کب سے ہوئی؟ تاریخی طور پر اس کے بارے میں وثوق سے کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ البتہ قرآن کریم نے حضرت سلیمان علیہ السلام [سورۃ النحل: ۳۰] کے مکتوب مبارک کا ذکر کر کے مکتوب نویسی کی اہمیت و افادیت کی طرف توجہ مبذول کروائی ہے۔ بعد ازاں مکاتیب نبویہ نے ان کی ضرورت واضح کی۔ نقشبندی سلسلہ کے صوفیہ نے نبی کریم ﷺ کی اتباع میں اس طریق تبلیغ کو اپنایا۔ خواجہ عبید اللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ باقی باللہ، حضرت مجدد الف ثانی، خواجہ معصوم، خواجہ محمد سعید، خواجہ سیف الدین، خواجہ محمد نقشبند، خواجہ عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہم اور دیگر نقشبندی صوفیہ نے مکتوب نویسی کے اس سلسلہ کو اشاعت اسلام کا ذریعہ بنایا۔

اس سلسلۃ الذہب میں حضرت شیخ احمد سرہندی کے مکاتیب کو بعض علمی و فکری حوالہ سے خاص اہمیت حاصل ہے۔ یہ مکاتیب ہی ہیں جنہوں نے ایک فکری اساس مہیا کی جس کے اثرات نے سیاسی رخ کو تبدیل کر کے رکھ دیا۔ تین دفاتر پر مشتمل یہ مکاتیب علوم و معارف کا خزانہ ہیں۔ مکاتیب کے عموماً مآخذ تلاش نہیں کئے جاتے کیونکہ وہ تو صرف دو افراد کے باہمی تبادلہ خیالات کا نتیجہ ہوتے ہیں، مگر یہ مکاتیب علم و فن کی دنیا میں خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ اس لئے علمی و تحقیقی حوالہ سے ان کے مآخذ تلاش کرنا ضروری ہے۔ تاکہ اسلامی علوم و فنون میں ارتقاء کی جانکاری ہو، جس سے ان مکاتیب کا علمی مقام سمجھنے میں مدد ملے گی۔ لیکن یہاں اس سلسلہ میں دو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پہلی مشکل کا اندازہ خواجہ بدرالدین سرہندی اور خواجہ ہاشم کشمی کے درج ذیل اقتباسات سے لگایا جاسکتا ہے۔

خواجہ بدرالدین نے لکھا ہے کہ حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے معارف و اسرار چار قسم کے ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جن کا اظہار ہی نہیں فرمایا۔ دوسری قسم کا اظہار صرف

صاحبزادگان سے کیا، تیسری قسم کا اظہار صرف اصحاب کالمین کے سامنے فرمایا، چوتھی قسم یہ ہے کہ سائل کچھ دریافت کرتا تو عام فائدے کے لئے تحریر فرمادیتے۔ آپ کے رسالے اور مکاتیب اسی چوتھی قسم پر مشتمل ہیں اور ان میں سے ہر معرفت دل کے بیماروں کے لئے شفا ہے۔ [حضرات القدس جلد ۲، ص: ۱۳۹] خواجہ ہاشم کشمی نے ایک عالم کے حوالہ سے لکھا ہے۔ کہ رسالے و کتب دو قسم کے ہیں تصنیف یا تالیف۔ تالیف یہ ہے کہ لوگوں کی باتوں کو سیاق و سباق کے ساتھ اچھی طرح جمع کر دے اور تصنیف یہ ہے کہ اپنے علوم و نکات کو تحریر میں لائے۔ اب انصاف یہ ہے کہ اس زمانہ میں سنجیدہ اور مناسب تصنیف تمہارے شیخ (حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ) کے رسالے و مکاتیب کا مجموعہ ہے کہ جس قدر بھی ان پر نظر ڈالی ان کو کہیں سے نقل کرتے نہیں دیکھا مگر شاذ و نادر یا ضرورت کی بنا پر ایسا کیا ہے۔ [زبدۃ المقامات ص: ۲۹۵]

ان دونوں اقتباسات سے یہ اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ مکتوبات کے ماخذ کی تلاش دشوار گزار گھائی کو عبور کرنے کے مترادف ہے۔ دوسری مشکل یہ ہے کہ اس دور کے انداز تحریر میں دورِ حاضر کی طرح حوالہ جات اور تخریج کا اہتمام نہ تھا اس لئے دیئے گئے اقتباسات کے حوالہ جات کی تلاش ممکن نہیں رہتی۔ بعض مقامات پر حضرت شیخ سرہندی نے کسی کتاب کے حوالے سے کوئی بات نقل کی، یا کسی کتاب کا تذکرہ فرمایا، تو ان امور سے اس وسیع علمی ذخیرہ کے ماخذ تلاش کرنے میں مدد ملتی ہے۔

۱۔ مقامات معصومی میں آپ کے معارف کی پانچ اقسام بیان کی گئی ہیں۔

میر صفراحم معصومی نے خواجہ ہاشم کشمی کا یہ شعر بھی لکھا:

ز عرفاں گرچہ صد دریا رواں کرد
یکی گفت و صد دیگر نہاں کرد

[مقامات معصومی جلد ۲، ص: ۳۹-۴۰]

مطالعہ کتب اور حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے رجحانات

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ خود مطالعہ کتب کا ذوق رکھتے تھے اور دوسروں کو بھی تلقین فرماتے۔ یہاں تک کہ حضرت خواجہ باقی باللہ کو جو مکاتیب لکھے گئے ان میں مکاشفات وغیرہ کے حوالہ سے بھی لکھا ”ایک اور عرض یہ ہے کہ ہر کتاب کا مطالعہ بالکل اچھا نہیں معلوم ہوتا البتہ جس کتاب میں ان بزرگوں کے کمالات و بلند مراتب کا ذکر درج ہے جو کہ مقامات میں واقع ہوئے ہیں اس کتاب کا مطالعہ اچھا معلوم ہوتا ہے تاکہ اس قسم کی کوئی چیز دیکھی جائے“ [دفتر اول مکتوب: ۱۱]۔ اس مکتوب سے آپ کا ذوق مطالعہ اور انتخاب کتاب کا پہلو سامنے آتا ہے۔ لیکن یہ ایک خاص کیفیت کا تذکرہ ہے۔ کیونکہ دوسرے مکاتیب سے پتہ چلتا ہے کہ کتب فقہ آپ کے زیر مطالعہ رہتی تھیں۔ حضرت خواجہ باقی باللہ کو ہی آپ نے تحریر فرمایا کہ خواہش ہے کہ ہدایہ کا تکرار ہو رہا ہو۔ [دفتر اول، مکتوب: ۸]۔ شیخ نظام تھانیسری کو لکھا کہ کتب تصوف کا مطالعہ نہ بھی ہو تو حرج نہیں۔ لیکن کتب فقہ کا مطالعہ نہ ہونا نقصان کا احتمال رکھتا ہے۔ [دفتر اول، مکتوب: ۲۹] ایک شخص نے اسلام قبول کیا تو عبدالکریم سنائی کو لکھا ”مشارالایہ (شیخ احمد) نو مسلم ہے اس لئے اس کو عقائد کلامیہ، جو فارسی کتابوں میں مذکور ہیں، سکھائیں اور احکام فقہ کی بھی تعلیم دیں۔ تاکہ فرض، واجب، سنت، مستحب حلال و حرام، مکروہ، مشتبہ کو پہچان لے اور اس کے مطابق اپنی زندگی بسر کرے۔ گلستان و بوستان کو پڑھنا بے کاری میں داخل ہے۔“ [دفتر اول، مکتوب: ۲۷۸]

اس مکتوب سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ صوفیہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے ارادت مندوں کو روزمرہ کے فقہی مسائل سے آشنائی کے لئے کتب تجویز کریں، کتابوں کے انتخاب کا معاملہ عامۃ الناس پر نہ چھوڑا جائے اس سے گمراہی پھیلنے کا خطرہ ہے۔ خود راہنمائی کی جائے۔ اسی گمراہی سے بچاؤ کے لئے آپ نے ضرر رساں کتابوں سے

اجتناب کی تلقین نہایت ہی عالمانہ اسلوب میں فرمائی۔ علی احمد المہائمی کی تفسیر ”تبصیر الرحمن“ کے بارے میں شیخ عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کو جو خط لکھا قابل مطالعہ ہے۔

”کتاب، تبصیر الرحمن جو آپ نے بھیجی تھی بعض مقامات سے مطالعہ کر کے واپس بھیج رہا ہوں..... میرے مکرم! اس کتاب کا مصنف فلاسفہ کے مذہب کی طرف بہت زیادہ رجحان رکھتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ حکماء کو انبیاء علیہم الصلوٰات والتسلیمات کے ہم پلہ بنا دے۔ سورہ ہود آیت نمبر ۱۶ کی تفسیر پر نظر پڑی جو حکماء کے طرز پر ہے اور انبیاء علیہم الصلوٰات والتحیات کے طریقے کے خلاف ہے اس میں انبیاء اور حکماء کے قول کے درمیان مطابقت پیدا کی ہے، آیہ کریمہ **أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ بَأْتِفاق** الانبیاء والحکماء **إِلَّا النَّارُ الحسی او العقلی الخ** (”یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں کچھ نہیں ہے“ باتفاق انبیاء اور حکماء ”سوائے آگ کے“ خواہ وہ حسی ہو یا عقلی) (یعنی وہ آگ انبیاء علیہم السلام کے قول کے مطابق حسی ہو یا حکماء کے قول کے مطابق عقلی ہو)۔

انبیاء علیہم الصلوٰات والتحیات کے اجماع کے بعد حکماء کا اتفاق کیا حیثیت رکھتا ہے اور عذاب اخروی میں حکماء کے قول کی کیا حیثیت ہے بالخصوص جبکہ وہ قول انبیاء علیہم الصلوٰات والتسلیمات کے قول کے مخالف ہو۔ فلاسفہ جو عذاب عقلی کا اثبات کرتے ہیں ان کا مقصد عذاب حسی کا دور کرنا ہے جس کے ثبوت پر انبیاء کا اجماع واقع ہے..... اور دوسرے مواقع پر قرآنی آیتوں کو حکماء کے مذاق کے مطابق بیان کرتے ہیں اگرچہ وہ اہل ملل کے مذاہب کے خلاف ہو..... لہذا اس کتاب کا مطالعہ ظاہر اور باطن کے نقصان سے خالی نہیں ہے۔ ان باتوں کا اظہار ضروری تھا اس لئے چند کلمات لکھ کر آپ کو تکلیف دی ہے۔ [دفتر سوم، مکتوب: ۱۰۱]

وہ کتب جو تحقیقی اسلوب سے خالی ہیں آپ نے ان کے بارے میں بھی نشاندہی کی۔ مثلاً قنیۃ المندیۃ کی روایت، تو وہ ہرگز اس درجہ کی نہیں کہ حکم قطعی کو منسوخ کر

سکے۔ مولانا جلال الدین لاہوری جو کہ علمائے لاہور میں بڑے پایہ کے علماء میں سے ہیں فرماتے کہ قنیہ کی بہت سی روایات قابل اعتماد نہیں ہیں اور کتب معتبرہ کے خلاف ہیں۔“ [دفتر اول مکتوب: ۱۰۲]

گویا اگر کسی کتاب میں معروف و متداول اور معتبر کتب کے خلاف بات ہو تو وہ قابل قبول نہ ہوگی۔ تحقیق کا معیار آپ کے ہاں یہ نظر آتا ہے کہ حوالہ کے لئے بعض اوقات لوگ خط کے ساتھ کتاب بھی روانہ کرتے۔ اس طرز عمل سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ آپ کے ہاں کتاب کے حوالہ کی اہمیت کیا ہے۔ ملا مقصود علی تبریزی کو لکھتے ہیں ”یہ معلوم نہ ہوسکا کہ تفسیر حسینی بھیجئے سے آپ کا کیا مقصد تھا کیونکہ یہ تفسیر حنفی آئمہ کے مطابق ہے“ [دفتر سوم، مکتوب: ۲۲]

درج بالا نکات سے مطالعہ کتب، اور انتخاب کتب کے بارے میں حضرت شیخ سرہندی کی فکر کے درج ذیل نکات سامنے آتے ہیں۔

(۱) احوال و کیفیات کے بدلنے سے مطالعہ کے لئے کتب کے انتخاب میں تبدیلی آتی ہے۔

(۲) ہر کتاب قابل مطالعہ نہیں ہوتی۔

(۳) فقہ کی کتب ضرور پیش نظر رکھنی چاہئیں۔

(۴) عامۃ الناس کو انتخاب کتب کے لئے سلیم فطرت علماء سے مشورہ کرنا چاہیے۔

(۵) کسی مسئلہ میں تحقیق کے لئے معتبر کتب، جو علمائے احناف کی تحریر کردہ ہوں، پر

اعتماد کرنا چاہیے۔

(۶) انبیاء کرام علیہم السلام کی تعلیمات اور فلاسفہ کے نظریات کو اکٹھا، ذکر کرنے والے

مقام نبوت سے ناواقف ہیں ایسی کتب ظاہر و باطن پر مضر اثرات ڈالتی ہیں۔

ان نکات کی روشنی میں ان کتب کی اہمیت و افادیت سامنے آتی ہے جن کے نام

مکتوبات امام ربانی میں بطور حوالہ آئے ہیں۔ ان کتب کو علوم و فنون کے اعتبار سے درج ذیل عنوانات کے تحت تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(۱) القرآن الکریم

مکتوبات امام ربانی میں جا بجا قرآنی آیات نقل کی گئی ہیں۔ ان کی تعداد تقریباً (۳۷۰) ہے۔ کہیں تو صرف آیت ہی نقل کر دی مگر بہت سے مقامات پر ان آیات کی تفسیر..... ماثور اور اشاری..... بیان کی ہے۔ اس اعتبار سے مکتوبات امام ربانی، قرآن فہمی کا ایک اہم اور موثر ذریعہ ہیں بعض آیات کے حوالے سے تو ایسی نادر تحقیقات بھی سامنے آتی ہیں کہ متقدمین کی تفاسیر میں ان کا اس طرح تذکرہ نہیں ملتا۔ جیسے اتباع رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درجات۔ [دفتر دوم مکتوب: ۵۴]

آیات قرآنی کے حوالہ سے آپ کی تفسیری نکات کے لئے درج ذیل مکاتیب بطور مثال ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

دفتر سوم، مکتوب: ۴۱

دفتر اول، مکتوب: ۵۴

دفتر اول، مکتوب: ۲۷۲

دفتر اول، مکتوب: ۹۹

آیات کی تفسیر کے حوالہ سے آپ نے مابعد کے مفسرین پر گہرے اثرات مرتب کئے۔ تفسیر روئی، مظہری اور روح المعانی ان اثرات کی نمایاں مثالیں ہیں۔

ان تمام آیات کی فہرست مع حوالہ آیات اور مکتوب نمبر کے ملاحظہ فرمائیے ضمیمہ اول۔

نوٹ: مکاتیب میں حضرت امام ربانی نے استدلال کی نوعیت کے مطابق آیت کا ایک حصہ نقل کیا ہے راقم نے وہ آیت مکمل نقل کی ہے۔

(ب) کتب حدیث:

مشکوٰۃ المصابیح - حاشیہ مشکوٰۃ، حلیۃ الابرار (امام نووی)

(ج) سیرت و تاریخ:

الصواعق المحرقة، الشفاء بتعريف حقوق المصطفى -

(د) تفسیر:

معالم التنزیل، مقاصح الغیب، انوار التنزیل، مدارک التنزیل تفسیر حسینی -

(ه) اصول فقہ:

التلویح، بزدوی -

(و) فقہ:

ہدایہ، فتاویٰ سراجیہ، الفتاویٰ الغیاثیہ، شرح الوقایہ، مجموعہ خانی، جامع الرموز،
ترغیب الصلوٰۃ، حاشیہ قرۃ کمال، قنیۃ المہینۃ، رسالہ در رفع سبابہ، المحیط، خزائن الروایۃ،
التا تاریخانیہ، فتاویٰ ولوالحی - تیسیر الاحکام - عمدۃ الاسلام -

(ز) تصوف:

احیاء العلوم، المہنقذ من الضلال، فتوحات مکیہ، فصوص الحکم، ارشاد السالکین (یحییٰ
منیری)، عوارف المعارف، رشحات نبین الحیات، شرح اللمعات (جامی)، غنیۃ الطالبین،
منازل السائرین، نجات الانس -

(ح) علم کلام:

تمہید، مواقف، شرح مواقف، حاشیہ خیالی،

(ط) دواوین شعریہ:

مثنوی رومی، کلیات سعدی، دیوان عراقی، دیوان حافظ، کلیات باقی باللہ۔

(ی) متفرق کتب:

بذل الماعون فی فضل الطاعون

شرح الصدور، رسائل اخوان الصفاء

یہاں اس بات کو پیش نظر رکھنا چاہیے کہ بروہ کتاب جس کا نام مکتوبات امام ربانی میں آیا ہو، ضروری نہیں کہ آپ نے براہ راست اسے بطور ماخذ استعمال کیا ہو، کیونکہ بہت سی کتب کی اس زمانہ میں اشاعت نہ ہوئی تھی اس لئے ممکن ہے کہ آپ نے ثانوی ماخذ کا سہارا لیا ہو اور اسی پر اعتماد کرتے ہوئے حوالہ اصل ماخذ کا دے دیا۔

ماخذ کا اجمالی تعارف

درج بالا کتب میں سے صرف چند کا افادہ علمی کے لئے مختصر تعارف نقل کیا

جاتا ہے۔

مشکوٰۃ المصابیح:

امام ولی الدین خطیب تبریزی (م: ۷۳۷ھ) نے اپنے استاد کے مشورہ پر، مصابیح السنہ کا بعض اعتبار سے اختصار اور مفید اضافہ جات، کے ساتھ مشکوٰۃ المصابیح کو مرتب کیا۔ ماضی میں یہ کتاب اپنی ابواب بندی اور جامعیت کی بنا پر نصاب کا حصہ رہی اور حوالہ جاتی کتاب تسلیم کی جاتی رہی۔ عہد مجدد رحمۃ اللہ علیہ میں اسی کتاب سے احادیث کے حوالہ کو قابل اعتماد سمجھا جاتا تھا، شیخ محدث دہلوی نے بھی اس دور میں اس کی اہمیت کے پیش نظر اس کی شرح تحریر فرمائی۔ کئی زبانوں میں اس کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔

مکاتیب امام ربانی میں احادیث نبویہ کے لئے جس کتاب کو بطور ماخذ بکثرت استعمال کیا گیا وہ مشکوٰۃ المصابیح ہی ہے۔

یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ نے عموماً مشکوٰۃ المصابیح کی فصل اول سے روایات لیں۔ بقیہ دو فصول کی روایات تعداد میں کم ہیں۔ آپ نے ان احادیث کی بعض مقامات پر عرفانی تشریح بھی فرمائی۔ آپ کے دور میں غالباً برصغیر میں کتب صحاح کی شروع دستیاب نہ تھیں۔ اس لئے ایک جگہ آپ نے علامہ محمد بن یوسف علی الکرمانی (متوفی م: ۹۶۷ھ) کا حوالہ دیا مگر حوالہ انہوں نے اپنے والد اور آپ نے شیخ عبداللہ اور شیخ رحمت اللہ جو اکابر محدثین میں سے تھے اور حریمین میں شیخین کے لقب سے مشہور تھے، سے سنا۔ [دفتر اول، مکتوب ۲۵۶] حوالہ دینے کے اس اسلوب سے بہر صورت یہ ضرور واضح ہوتا ہے کہ آپ اصل ماخذ تک رسائی کے لئے کس قدر تگ و دو فرماتے۔ ایک جگہ حاشیہ مشکوٰۃ کا حوالہ بھی ہے [دفتر اول مکتوب: ۲۶۵] مگر یہ معلوم نہیں ہو سکا اس سے مراد کس محشی کا حاشیہ ہے۔ یہ بھی واضح رہے کہ مکتوبات کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ آپ نے احادیث کے لئے صوفیہ کی تصانیف پر بھی اعتماد کیا ہے۔

کتب سیرت و تاریخ

(i) الشفاء بتعريف حقوق المصطفى:

یہ قاضی عیاض بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ (۲۳۶ھ-۵۴۳ھ) کی مفید اور مقبول کتاب ہے۔ اس کی جدت و ندرت، ہر طبقہ و مسلک کے لوگوں میں شہرت و مقبولیت اور انداز تحریر کی دلکشی و دلآویزی کا قاضی عیاض کے معاصرین، ارباب سیر اور علمائے فن نے اعتراف کیا ہے۔ اس کتاب میں رسول اکرم ﷺ کی عظمت شان اور آپ کے جلیل القدر منصب و مقام کو قرآن مجید، حدیث نبوی اور آئمہ کے اقوال کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔ دفتر اول کے مکتوب ۲۵۱ میں اس کتاب کے حوالہ سے سب اصحاب رسول ﷺ کا حکم نقل کیا گیا ہے۔ عین ممکن ہے کہ فضائل نبی ﷺ کی احادیث کی نقل کا بھی یہی ماخذ ہو۔

(ii) الصواعق المحرقة:

شہاب الدین احمد بن محمد بن علی بن حجر ^{لھیتی} (۸۹۹ھ-۹۶۳ھ) کی تالیف ہے۔ جس میں خلفائے راشدین، اور مناقب اہل بیت نبوی کے بارے میں جمہور اہل سنت کا موقف بیان کیا گیا ہے۔ ۹۵۰ھ میں آپ نے یہ کتاب مسجد الحرام میں سنائی۔ مکتوبات امام ربانی میں اس کتاب کا حوالہ شیخین کی فضیلت کی احادیث اور مشاجرات صحابہ کے حوالے سے آیا ہے [ملاحظہ فرمائیے دفتر اول، مکتوب ۲۵۱ اور ۲۶۶] گویا یہ کتاب احادیث نبویہ اور کلامی مباحث کے لئے بطور ماخذ استعمال کی گئی ہے۔

کتب تفسیر

حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ کے مکاتیب اور دیگر رسائل پر نظر ڈالیں تو واضح ہوتا ہے کہ قرآنی آیات کی تشریح و توضیح کے لئے آپ متداول تفاسیر کا مطالعہ فرماتے۔ اس شعبہ میں ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کی کتب سے استفادہ کے ساتھ ساتھ درج ذیل کتب تفاسیر آپ کے پیش نظر رہیں۔

(i) معالم التنزیل:

یہ امام ابو محمد حسین بن مسعود الفراء بغوی (م: ۵۱۰ھ) کی جلیل القدر تفسیر ہے۔ امام خازن نے اپنی تفسیر کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ معالم التنزیل، تفسیر کی نہایت بلند پایہ اور گراں قدر کتاب ہے۔ یہ صحیح اقوال کی جامع، احادیث نبویہ سے آراستہ اور احکام شرعیہ سے پیراستہ ہے۔ اس میں ازمنہ سابقہ کے عجیب و غریب واقعات مندرج ہیں۔ اس کی عبارت دل نشین اور، حسن و جمال کے سانچے میں ڈھلی ہوئی ہے۔

[حریری، غلام احمد، تاریخ تفسیر و مفسرین، ملک سنز لاہور ۱۹۹۳ء، ص: ۲۱۵]

(ii) مفاتیح الغیب:

امام محمد بن محمد عمر بن حسین المعروف امام فخر الدین رازی (۵۴۴-۶۰۶ھ) کی یہ تفسیر علوم و فنون کا انسائیکلو پیڈیا ہے۔ اہل سنت کے عقائد کے پرزور حمایتی ہیں اور معتزلہ کا خوب رد کرتے ہیں۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ امام رازی اس کو مکمل نہ کر سکے تھے، مگر علامہ غلام رسول سعیدی نے تبیان القرآن میں ایسے صاحبان علم کا رد کرتے ہوئے لکھا کہ اس کتاب کی تکمیل امام رازی ہی نے کی ہے۔

[سعیدی، غلام رسول، تبیان القرآن، فرید بک شال لاہور، ۲۰۰۷ء، جلد ۱۲، ص: ۱۰۳۶]

(iii) انوار التنزیل و اسرار التاویل:

عبداللہ بن عمر بن محمد بیضاوی (م: ۶۸۵) کی تفسیر جو درسی حلقوں میں تفسیر بیضاوی کے نام سے معروف ہے۔ بیضاوی نے امام رازی اور زاغب اصفہانی کی تحقیقات سے خوب فائدہ اٹھایا پھر اس پر صحابہ و تابعین کے اقوال و آثار کا اضافہ کیا اور عقل خداداد کی مدد سے طبع زاد نکات و لطائف شامل کئے۔ امام بیضاوی کا اسلوب نگارش بڑا دلکش اور جاذب توجہ ہے۔ [تاریخ تفسیر و مفسرین ص: ۲۶۸-۲۷۲]

(iv) مدارک التنزیل و حقائق التاویل:

عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م: ۷۰۱) کی معروف تفسیر ہے۔ یہ متوسط القامت تفسیر ہے۔ مؤلف نے اس میں وجوہ اعراب اور مختلف قراءتوں کو یکجا کر دیا ہے۔ تفسیر کشاف میں جو بلاغی نکات اور محسنات بدیعیہ تھے ان کو اس تفسیر میں سمودیا ہے۔ سورتوں کے فضائل کے سلسلہ میں جو احادیث موضوعہ کشاف میں مذکور ہیں اس میں مندرج نہیں۔ اس میں تفسیر بیضاوی سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ [تاریخ تفسیر و مفسرین ص: ۲۷۲-۲۷۵]

(ii) مدارک التنزیل و حقائق التاویل:

اصول فقہ

(i) التلویح

یہ صدر الشریعۃ الاصفہانی عبد اللہ بن مسعود (م: ۷۴۷ھ) کی اصول فقہ پر معروف کتاب التلویح کی شرح ہے، جو علامہ سعد الدین سعود بن قاضی فخر الدین عمر تفتازانی (م: ۷۹۲ھ) کی تحریر کردہ ہے ۷۵۸ھ میں لکھی گئی۔

حضرت امام ربانی نے اس کتاب کا براہ راست کوئی حوالہ نقل نہیں کیا لیکن ایک مقام پر [دفتر اول، مکتوب: ۸] میں اس کتاب کے مقدمات اربعہ کے تکرار کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ مقدمات اربعہ اس کتاب کے دقیق ترین مباحث میں سے ہیں۔ علماء نے صرف مقدمات اربعہ پر تعلیقات تحریر کیں۔ [ان مقدمات کی تفصیل کے لئے دیکھئے التلویح مع التلویح، کراچی، ۱۳۳۱ھ، ص: ۳۲۲-۳۳۶] ان مقدمات کا تذکرہ حضرت مجدد کے فقہی اصولوں پر عمیق نظری کا آئینہ دار ہے۔

(ii) اصول بزدوی:

علی بن محمد بن حسن بزدوی (۴۰۰ھ-۴۸۲ھ) کی اصول فقہ پر معروف کتاب ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کتاب کا متن سمجھنا گویا لوہے کے چنے چبانے ہے۔ اسی مشکل پسندی کی بنا پر آپ کو ابو العسر کہا جاتا ہے، مولانا عبد العلی شرح مسلم الثبوت میں لکھتے ہیں: ”یہ عبارتیں گویا چٹانیں ہیں جو ابر جڑے ہوئے ہیں یا پتے ہیں جن میں شگوفے چھپے ہوئے ہیں روشن ذہن و ذکاوت والے ان کے معانی حاصل کرنے میں متیجر ہیں اور ان عبارتوں کے سمندروں میں غوطہ لگانے والے بجائے موتیوں کے سیپوں پر قناعت کر رہے ہیں“ [ظفر المصلین ص: ۲۸۵-۲۸۷] مکتوبات امام ربانی میں اس کتاب کا براہ راست کوئی حوالہ تو نہیں ملتا البتہ دو

جگہ [دفتر اول مکتوب ۲۷۶، دفتر دوم مکتوب: ۱۸] میں ہدایہ کے ساتھ اس کا ذکر کیا ہے۔ مگر اس تذکرہ سے یہ ضرور واضح ہوتا ہے کہ اصولی مباحث میں یہ کتاب ضرور آپ کے پیش نظر رہتی ہوگی۔

فقہ

ہدایہ:

فقہ حنفی کی معروف کتاب جس کے مصنف برہان الدین علی بن ابی بکر، ۸۔ رجب ۵۱۱ھ / نومبر ۱۱۱۷ء کو مرغینان میں پیدا ہوئے اور ۱۴ ذی الحجہ ۵۹۳ھ / ۲۸۔ اکتوبر ۱۱۹۷ء کو سمرقند میں فوت ہوئے۔ عبدالحی لکھنوی نے آپ کے تعارف کا آغاز ان الفاظ میں کیا ہے۔

کان اماما فقیہا حافظا محدثا مفسرا جامعاً للعلوم ضابطاً

للفنون..... اصولیا ادبیا شاعرا لم تر العيون مثله في العلم والادب

[لکھنوی، عبدالحی، الفوائد البہیة فی تراجم الحنفیة، قدیم کتب خانہ

کراچی، ص: ۱۴۱]

ہدایہ دراصل ہدایۃ المبتدی کی متوسط شرح ہے۔ تیرہ سال اس کی تکمیل میں لگے۔ اس کے تراجم دنیا کی کئی زبانوں میں ہو چکے ہیں۔ اس کی درسی اہمیت و افادیت کی بنا پر متعدد حواشی اور شروح لکھی گئی ہیں۔ اسی طرح اس کتاب کی احادیث کی تخریج پر بھی کئی کتب منظر عام پر آ چکی ہیں۔

[تفصیلات کے لئے ملاحظہ فرمائیں: اختر راہی، تذکرہ مصنفین درس نظامی، مکتبہ رحمانیہ لاہور، ۱۹۷۸ء، ص: ۷۴-۷۶ / گنگوہی، محمد حنیف، ظفر المصنفین باحوال المصنفین، دارالاشاعت کراچی، ص: ۱۹۱-۲۰۰]

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں اس کتاب کی اہمیت کا اندازہ ان الفاظ سے لگایا جاسکتا ہے۔ وہ اپنے شیخ کو لکھتے ہیں۔ ”خواہش ہے علماء و طلباء کے گروہ میں شامل ہو جاؤں اور تلوح کے مقدمات اربعہ کا تکرار کرتا رہوں نیز فقہ کی کتاب ہدایہ کا بھی

ذکر و تکرار کیا جاتا ہے“ [مکتوبات امام ربانی، دفتر اول مکتوب: ۸] اس پسندیدگی کی بنا پر کہا جاسکتا ہے کہ فقہی مسائل کے استخراج و استنباط میں یقیناً یہ فقہی ذخیرہ پیش نظر رہتا ہوگا۔ ایک فقہی مسئلہ کے لئے اس کتاب کا حوالہ ان الفاظ میں دیا ہے۔

فی جامع الرموز فی بیان کفن المرأة و فی الهدایة.....

[مکتوب امام ربانی، (فارسی) دفتر اول، مکتوب ۳۱۳، ص: ۱۷۲]

(ii) فتح القدر:

یہ ہدایہ کی مفصل شرح ہے جس میں حدیث کے حوالہ سے بڑی ہی چشم کشا بحثیں ہیں۔ علامہ کمال الدین محمد ابن ہمام (۷۹۰-۸۶۱ھ) کتاب کے مؤلف ہیں لیکن وہ اس کتاب کو مکمل نہ کر سکے، اس لئے کتاب الزکاة تک ان کے قلم سے اور تکملہ قاضی زادہ شمس الدین احمد (م: ۹۸۸ھ) کے قلم سے ہے۔ فتح القدر پر ملا علی قاری نے حاشیہ لکھا اور علامہ ابراہیم (م: ۹۵۶ھ) نے اس کی ایک جلد میں تلخیص کی ہے۔

[تذکرہ مصنفین درس نظامی، ص: ۶۷، معجم تراجم اعلام الفقہاء، ص: ۳۳۵ / قاموس الفقہ جلد اول ص: ۳۸۳]

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے دفتر اول کے مکتوب ۳۱۲ میں رفع سبابہ

پر بحث کرتے ہوئے بڑے ہی لطیف۔ پیرائے میں ابن ہمام پر نقد کیا ہے۔

”والعجب من الشيخ ابن الهمام انه قال وعن كثير من المشايخ

عدم الاشارة وهو خلاف الرواية والدراية كيف نسب التجهيل الى العلماء

المجتهدين المتمسكين بالقياس الذي هو الاصل الرابع من الشرع وهو

ظاهر المذهب و ظاهر الرواية عند الحنفية و هذا الشيخ قد ضعف

حديث القلتين بالاضطراب الحاصل من كثرة اختلاف الرواة

[مکتوبات امام ربانی ص: ۱۶۶]

(iii) حاشیہ شرح وقایہ:

یہ مولانا عصام الدین ابراہیم محمد اسفراہینی (م: ۹۳۳ھ) کا تحریر کردہ ہے۔ یہ صرف کتاب البیع تک لکھا گیا۔ علماء نے اس کو پسند کیا اور یہ مملکت روم میں متداول ہے۔ ۹۳۳ھ میں مصنف اس کی تسوید سے فارغ ہوئے۔

[جوپوری، عبدالاول، فقہ اسلامی، فرید بک سٹال، لاہور، ۲۰۰۰ء، ص: ۲۲۵]

(iv) فتاویٰ غیاثیہ:

غیاث الدین بلبن کی طرف منسوب ”فتاویٰ غیاثیہ“ کے مصنف شیخ داؤد بن یوسف الخطیب ہیں۔ ان کے احوال حیات کے بارے میں زیادہ معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ فتاویٰ کا یہ مجموعہ مسائل فقہ حنفیہ کو محیط ہے اور اس میں ان افکار و آراء کو ضبط تحریر میں لایا گیا ہے جن میں حنفی فقہ کی توثیق و وضاحت ہوتی ہے۔ یہ مجموعہ دسویں صدی ہجری تک علماء و فقہاء میں متداول تھا وہ اس سے استفادہ کرتے۔

حضرت شیخ احمد سرہندی کے فقہی مسائل کا یہ بنیادی اور اہم ماخذ ہے۔ فقہاء کے اقوال آپ نے اس سے نقل کئے ہیں، ملاحظہ فرمائیں۔ دفتر اول مکتوب ۲۸۸ اور دفتر دوم مکتوب: ۵۳۔ [اس فتاویٰ کے تفصیلی تعارف کے لئے ملاحظہ فرمائیں: محمد اسحاق بھٹی، برصغیر پاک و ہند میں

علم فقہ، ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور۔ ۱۹۷۳ء، ص: ۳۳-۶۰]

(v) الفتاویٰ التاتارخانیہ:

یہ عالم بن علاء انصاری (م: ۷۸۶ھ) کی تالیف ہے۔ کتاب کا اصل نام ”زاد المسافر“ ہے۔ مصنف اور تاتارخاں کے درمیان علمی سطح کے تعلقات پیدا ہوئے، تو ان مراسم کی بنا پر مصنف نے مقدمہ کتاب میں بھی تاتارخاں کا ذکر کیا اور کتاب اس سے منسوب کر دی۔ ۷۷۷ھ میں مؤلف نے اس کتاب کو مکمل کیا۔

مصنف فتاویٰ نے اس میں الحیظ، البرہانی، ذخیرہ، خانہ، اور ظہیر یہ کے مسائل جمع

کر دیئے ہیں۔ کتاب کی ترتیب ہدایہ کے ابواب کے مطابق ہے۔ [برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ ۱۱۵-۱۲۵، فقہ اسلامی ص: ۲۳۹-۲۴۰] اور ماخذ کی تعداد تقریباً ۵۵ ہے۔ مکتوبات کے فقہی مسائل

کا اہم ترین ماخذ یہ کتاب ہے۔ ملاحظہ فرمائیے: دفتر اول مکتوب: ۳۱۲، دفتر دوم مکتوب: ۵۴
[کتاب کے مزید تعارف کے لئے ملاحظہ فرمائیں۔ الفتاوی التاثر خانیہ جلد اول ص: ۲۳-۲۸]
یہ کتاب دار احیاء التراث العربی، بیروت سے ۲۰۰۲ء/۱۴۲۰ھ میں ۵ جلدوں میں شائع ہو چکی ہے۔

(vi) عمدۃ الاسلام:

شیخ عبدالعزیز بن حمید دہلوی دہلی کے ایک جید عالم تھے۔ ان کی یہ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے جبکہ اکیاسی کتب سے فقہی مسائل کو نہایت عمدگی سے جمع کر دیا ہے۔ حضرت مجدد الف ثانی نے فقہی مسائل کے لئے عامۃ الناس کو اس کتاب کے مطالعہ کی تلقین فرمائی ہے [دفتر اول مکتوب ۱۹۳، ۲۹] یقیناً فارسی میں لکھی گئی یہ کتاب آپ کے زیر مطالعہ رہی ہوگی۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ ڈاکٹر سراج احمد قادری نے کیا ہے اور ۲۰۰۴ء میں انڈیا سے شائع ہو چکا ہے۔ اصل فارسی متن استنبول سے ۱۹۸۹ء میں شائع ہوا تھا۔

(vii) ترغیب الصلوٰۃ وتیسیر الاحکام

نماز کے احکام پر مشتمل یہ فقہی ذخیرہ محمد بن احمد زاہد البونی (م: ۶۳۲ھ/۱۲۳۳) کا مرتب کردہ ہے۔ اس مجموعہ کو ۱۰۶ مصادر سے ترتیب دیا گیا ہے، استنبول سے فارسی متن ۱۹۹۳ء میں شائع ہوا ہے۔ اس کتاب کے بارے میں حضرت مجدد نے فرمایا کہ ایسی کتابیں ہر وقت پاس رکھنی چاہئیں تاکہ شرعی مسائل پر عمل ہو سکے [دفتر سوم، مکتوب ۱۷]
نوٹ: مترجمین نے مکتوب مذکور سے ان کو دو کتابیں سمجھا اور یہ اشتباہ شیخ نور احمد امرتسری کے حاشیہ سے ہوا [ملاحظہ فرمائیں مکتوب مذکور کا حاشیہ جلد دوم، حصہ ہشتم ص: ۳۹] اور بعد میں سب مترجمین نے دو کتابیں سمجھ کر ترجمہ کیا۔ مطبوعہ نسخہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ایک ہی کتاب ہے۔

کتاب تصوف

فصوص الحکم اور فتوحات مکیہ

شیخ اکبر اور ابن عربی کے نام سے معروف شخصیت کا اصل نام محمد بن علی ہے۔ آپ کی ولادت نے ۱۱ رمضان المبارک ۵۶۰ھ / ۲۸ جون ۱۱۶۵ء کو اندلس کے شہر مرسیہ میں ہوئی۔ آپ کا تعلق قبیلہ طے سے تھا، آپ کی ولادت کے حوالہ سے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے بشارت دی تھی اور ولادت پر آپ کے لئے دعا فرمائی۔ ۸۰ برس کی عمر میں آپ کا وصال ۲۸ ربیع الاول ۶۳۸ ز / ۱۶ نومبر ۱۲۴۰ء، شب جمعہ کو ہوا۔ تصوف کی تاریخ میں آپ کے بارے میں عقیدت مندوں اور حاسدوں نے غلو اور تنقیص سے کام لیا۔ مگر حضرت شیخ مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا آپ کے علوم کے ساتھ انتہائی معتدل اور متوازن رویہ ہے۔ درج ذیل اقتباس ملاحظہ فرمائیں۔

”یہ عجیب معاملہ ہے کہ شیخ محی الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اللہ کے مقبول بندوں میں نظر آتے ہیں اور ان کے بیشتر علوم، جو اہل حق کی رائے کے خلاف ہیں، نادرست اور غلط معلوم ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ کشفی غلطی میں معذوری ہے اور اجتہادی غلطی پر ملامت نہیں ہے۔ شیخ محی الدین کے بارے میں فقیر کا یہ ذاتی اعتقاد ہے کہ ان کو مقبولان الہی میں شامل سمجھتا ہے اور ان کے خلاف علوم کو غلط اور نقصان دہ خیال کرتا ہے۔ اس گروہ میں سے ایک جماعت ہے جو شیخ کو ملامت کرتی ہے، اور ان کے علوم کی غلطیاں بھی بیان کرتی ہے، اور دوسری جماعت ہے جو شیخ کی عقیدت مند ہے۔ اور ان کے تمام علوم کو صحیح خیال کرتی ہے اور دلائل و شواہد سے ان کا حق ہونا ثابت کرتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ دونوں فریقوں نے افراط و تفریط کی راہ اختیار کی ہے اور اعتدال پر نہیں ہیں۔ شیخ جو اولیائے مقبولین میں سے ہیں۔ کس طرح کشفی خطا پر رد کیے جاسکتے ہیں، اور ان کے علوم، جو راہ صواب سے دور ہیں اور اہل حق کی رائے کے خلاف

ہیں کس وجہ سے قابل تقلید خیال کیے جاسکتے ہیں۔ [دفتر اول، مکتوب ۲۶۶] آپ کی تصانیف کی فہرست ڈاکٹر محسن جہانگیری نے مرتب کی ہے۔ جن کی تعداد ۵۱۱ بنتی ہے [جہانگیری، ڈاکٹر محسن، محی الدین عربی حیات و آثار، مترجم احمد جاوید، سہیل عمر، ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، ۱۹۸۹، ص ۹۳-۱۱۹] لیکن مکتوبات میں دو کے حوالے بکثرت ہیں۔ ان کا اجمالی تعارف درج ذیل ہے۔

(i) فصوص الحکم:

محرم ۶۲۷ھ کے آخری عشرے میں دمشق میں پیغمبر ﷺ خواب میں یوں ظاہر ہوئے کہ آپ کے ہاتھ میں کتاب فصوص الحکم تھی اور آپ نے ابن عربی کو اسے لکھنے کا حکم دیا تاکہ لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ ابن عربی نے بدل و جان فرمان نبوی ﷺ کی تعمیل کی اور پورے خلوص نیت سے آنحضرتؐ کے ارشاد کے مطابق بلا کم و کاست تحریر میں مشغول ہو گئے۔ یہ کتاب تصوف و عرفان اسلامی میں نہایت اہم اور موثر ہے اور دوسری تمام کتابوں پر فوقیت رکھتی ہے۔ اپنے زمان نگارش اور زمان اشاعت سے لے کر یہ مسلسل عرفان کے موافقین اور مخالفین دونوں کی مورد توجہ چلی آ رہی ہے خصوصاً ان لوگوں کے لیے جنہیں ابن عربی کے عرفان سے مناسبت ہے۔ بہت سوں نے اس کتاب پر شدید تنقید کی اور اس کے رد اور اس پر جرح کے لیے کتابیں لکھیں۔ تاہم بہت سے لوگوں نے کتاب کو سراہا۔ بہر حال مسلمانوں کے روحانی افکار کی تاریخ میں اس کتاب کی اثر اندازی ناقابل انکار ہے۔ ایک مدت دراز تک دنیائے اسلام کی وسعتوں خاص طور پر سرزمین ایران میں عرفان نظری کی اہم درسی کتابوں میں شمار ہوتی رہی ہے اور مدتوں بڑے بڑے اہل علم استاد اور مدرس نہایت ذوق و شوق سے دانشگا ہوں، درسگاہوں میں اعلیٰ سطح پر اس کی تعلیم و تدریس میں مشغول رہے ہیں۔ ذی علم اور شارحین پورے اعتقاد اور یقین کے ساتھ نہایت دقت نظر

سے اور دل لگا کر اس کی شرحیں کرتے رہے ہیں۔ نتیجہً فصوص کی بہت سی شروح عربی، فارسی، ترکی اور دوسری اسلامی زبانوں میں منصہ شہود پر آ گئیں جن کی تعداد محققین کی گنتی کے مطابق سو کو پہنچتی ہے جن میں معتبر ترین شرحیں شرح موید الدین جندی، عبد الرزاق کاشانی، داؤد قیسری، عبد الرحمن جامی، عبد الغنی نابلسی، رکن الدین شیرازی اور آخر میں ابوالعلی عقیلی ہیں۔

[لطیف اللہ، پروفیسر، تصوف اور سیرت، ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، ۱۹۹۶ء، ص: ۸۰-۸۱]

بعض احباب نے اس کے اردو ترجمے پیش کرنے کی بھی کوشش کی ان میں عبد الغفور دوستی، مولوی سید مبارک علی اور محمد عبدالقدیر صدیقی شامل ہیں۔ [ابن عربی، محمد بن علی، فصوص الحکم، مترجم محمد عبدالقدیر صدیقی، نذیر سنز پبلشرز لاہور، ۱۹۹۲ء، ص: مقدمہ از مترجم]

(ii) فتوحات مکیہ:

حضرت شیخ اکبر نے اس کتاب کا آغاز ۵۹۹ھ میں کیا، دفتر اول اس سال مکمل ہو گیا مگر کتاب کی تکمیل ۳۵ سال میں، وفات سے دو سال قبل ۲۴ ربیع الاول چہار شنبہ، ۶۳۶ میں ہوئی۔ یہ اپنے موضوع کی بلندی، افکار کی ندرت، زبان و بیان کی بلاغت جگہ جگہ کتاب و سنت سے استشہاد کی وجہ سے عقلوں کو شکار کرنے والی کتاب ہے۔ فتوحات مکیہ میں ارباب تصوف کے احوال و معاملات کی توضیح و تشریح وحدت الوجودی انداز فکر کے ساتھ کی گئی ہے۔ شیخ اکبر نے تمام اصول تصوف و عرفان، خصوصاً مسئلہ وحدت الوجود کو قواعد عقلی اور اصول علمی کی صورت میں پیش کیا ہے۔ فتوحات مکیہ کو تصوف کی جامع اور مبسوط کتاب تسلیم کیا گیا ہے۔ خود ابن عربی کا کہنا ہے کہ ماضی میں ایسی کتاب لکھی گئی نہ مستقبل میں لکھی جائے گی۔ اس کا مکمل اردو ترجمہ آج تک نہیں ہوا۔ مولوی فضل محمد خاں نے کچھ حصہ مکمل کیا تھا سیرت فاؤنڈیشن لاہور نے اسے شائع کیا۔ فاروق القادری آج کل اس کو

اردو میں منتقل کر رہے ہیں۔ [تفصیلات محمد فاروق القادری کے ترجمے کی پہلی جلد، ڈاکٹر محسن جہانگیری کی کتاب اور ٹمبس بریلوی کے مقدمہ صفحات الانس سے لی گئی ہیں] اول الذکر کتاب (فصوص) ضخامت میں کم مگر ثانی الذکر سے زیادہ مقبول ہے۔

حضرت شیخ مجدد الف ثانی کا تصوف کی دنیا میں یہ عظیم ترین کارنامہ ہے کہ ابن عربی کی ان کتابوں سے غلط نتائج اخذ کرنے والوں پر سخت تنقید کی، اور ابن عربی سے اصولی اختلافات کرتے ہوئے اپنی فکر کو مربوط انداز میں پیش کیا، لیکن حضرت شیخ اکبر کی اولیات اور مقام و مرتبہ کا اعتراف بھی بر ملا کیا۔

(iii) غنیۃ الطالبین:

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ (۴۷۰ھ-۵۶۱ھ) کا علم و عرفان میں اعلیٰ ترین اور بلند ترین مقام کسی سے پوشیدہ نہیں۔ طالبان حق کی راہنمائی کے لئے جو راہنما خطوط آپ نے وضع فرمائے وہ آج بھی قابل تقلید ہیں۔ اسلامی اخلاق و تصوف اور آداب اسلامی پر بہترین کتاب ہے۔ اردو میں اس کے متعدد ترجمے شائع ہو چکے ہیں۔ بطور ماخذ مکتوبات میں اس کتاب، کا حوالہ دو جگہ آیا ہے۔ ایک مقام پر غنیہ کی ایک عبارت کی وضاحت کی ہے اور دوسری جگہ بدعتی گروہوں کی تفصیل بیان کی ہے۔

[مکتوبات امام ربانی، دفتر دوم، مکتوب ۶۷]

(iv) المُنْقِذُ مِنَ الضَّلَالِ:

امام غزالی کی یہ کتاب، آپ کے روحانی سفر کی داستان ہے۔ اس میں آپ نے فلسفیوں اور اہل کلام کی کمزوریوں کی نشاندہی کی ہے۔ اور وسعت مطالعہ، بصیرت اور ذاتی تجربہ کی بناء پر اپنے خیالات اور جذبات کو بیان کرنے میں انتہائی کامیاب رہے ہیں۔ اس مختصر رسالہ کو احیاء العلوم کی کلید کہا جاسکتا ہے۔ اس کتاب کا انگریزی ترجمہ سید حسن محمود

کرمانی نے کیا جو مجلہ ”معارف اولیاء“ میں شائع ہو چکا ہے۔

مکتوبات میں فلاسفہ کے رد میں امام غزالی کے افکار کو نقل کرنے کے حوالہ سے اسے بطور ماخذ استعمال کیا گیا ہے۔

(vi) احیاء علوم الدین

امام غزالی کی معرکہ الآراء تصنیف، جس کی شہرت عالم اسلام کے ہر مکتب فکر میں ہے، خانقاہوں اور مدارس میں اس کی اثر انگیزی صدیاں گزرنے کے باوجود کم نہیں ہوئی۔ اس کتاب کے عنوانات پر غور کریں تو اندازہ ہوتا ہے کہ اس کا کوئی عنوان اسلام کی بنیادی تعلیمات سے ہٹ کر نہیں ہے جو اس بات کا مظہر ہے کہ تصوف میں عجمی یا غیر اسلامی عناصر کا کوئی دخل نہیں۔

محسوس ہوتا ہے کہ حدیث اور تصوف کے حوالے سے مختلف مضامین کے لئے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کو ماخذ کے طور پر استعمال کیا ہے۔

(iv) عوارف المعارف

شیخ الاسلام شہاب الدین سہروردی (۵۳۹ھ-۶۳۲ھ) کی نامور تصنیف جس کا شمار تصوف کی امہات کتب میں ہوتا ہے۔ اس کتاب کا ہر باب عموماً نص قرآنی سے شروع ہوتا ہے اس کے بعد اس کی تشریح فرماتے ہیں اور اس کی تائید میں آثار و اخبار پیش فرماتے ہیں۔ ۶۳ ابواب پر مشتمل اس پوری کتاب کا تقریباً یہی اسلوب ہے۔ عربی زبان میں لکھی گئی اس کتاب کے فارسی، ترکی اور اردو زبانوں میں تراجم ہو چکے ہیں۔ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کے متعدد اقتباسات نقل فرمائے، بعض مقامات پر ان کی تشریح کی اور حضرت شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ کی آراء سے اختلاف بھی کیا۔ چند مقامات ملاحظہ فرمائیں۔

(دفتر اول، مکتوب: ۲۹۳) (دفتر سوم، مکتوب: ۹۰) (دفتر سوم، مکتوب: ۱۱۸)

(vii) نفحات الانس:

نورالدین عبدالرحمن جامی ۸۱۷ھ میں خراسان کے ایک قصبہ میں پیدا ہوئے۔
 ۸۱ سال کی عمر میں ۸۹۸ھ میں ہرات میں وفات پائے۔ آپ کا شمار نقشبندی سلسلہ کے
 اکابرین میں ہوتا ہے۔ آپ کی عربی و فارسی زبان میں منظوم و منثور کتب کی تعداد ۳۸ ہے۔
 درس نظامی کے طلباء میں آپ کی شہرت فوائد الضیائیہ فی شرح الکافیہ، جو شرح جامی کہلاتی
 ہے، سے ہے۔ آپ کی تصانیف میں ۸۰ فیصد کا موضوع عرفانیات ہے۔

آپ کی تصانیف میں سے نفحات الانس بھی مکاتیب امام ربانی کا ایک ماخذ
 ہے۔ یہ کتاب ۶۰۰ صوفیہ کے تذکار پر مشتمل ہے۔ یہ ایک جہت سے شیخ الاسلام خواجہ عبید
 اللہ ہروی کی کتاب طبقات الصوفیہ کا ترجمہ اور دوسری جہت سے مفید اضافہ جات کی وجہ
 سے ایک مستقل تصنیف کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ نے اس کو تین سال کی مدت میں
 ۸۸۳ھ میں مکمل کیا۔ اس کتاب کی ایک اہم خوبی یہ ہے کہ آپ نے صوفیہ کی تاریخ ہائے
 ولادت اور وفات رقم کرنے کا اہتمام کیا ہے، اس کتاب کا مقدمہ اسے دیگر طبقات صوفیہ
 کی کتب سے ممتاز کرتا ہے۔ اس مقدمہ میں آپ نے تصوف کے اہم مسائل اور مشہور و
 معروف مصطلحات کو بڑی صراحت سے بیان کر دیا ہے۔ اس سے قاری کے لئے اس فن کی
 کتب سمجھنے میں آسانی و سہولت ہوتی ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے صوفیہ کے اقوال و احوال کے نقل میں اسے بطور
 ماخذ ہی استعمال نہیں کیا بلکہ اس کے بعض مقامات کی تشریح و تفصیل بھی بیان کی ہے۔ لیکن غالباً دفتر
 اول ہی میں اس کتاب کے حوالہ جات آئے ہیں۔ اس کے لئے ایک عبارت ملاحظہ فرمائیے۔

مکتوب ۲۰۰ میں ملا شکیبی کو جواب تحریر فرماتے ہوئے ابتدا میں لکھتے ہیں۔ ”آپ
 نے تحریر فرمایا تھا کہ نفحات کی مغلط اور مشکل عبارات کی شرح فرمادیں اس بنا پر چند کلمے لکھنے
 کی جرأت کرتا ہوں۔“

مکتوبات امام ربانی کے شعری مآخذ

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ نے مکتوبات میں مناسب مقامات پر ضرورت کے مطابق فارسی اور عربی اشعار کو بھی نقل کیا ہے۔ آپ کو شعری ذوق غالباً اپنے استاد حدیث شیخ یعقوب کشمیری سے ملا، اس ذوق کا نتیجہ ہے کہ مکتوبات میں فارسی اور عربی کے معروف شعراء کے تقریباً ۲۵۰ فارسی اور عربی کے ۳۰ اشعار موجود ہیں۔ بلکہ اس جہت سے مکتوبات کا مطالعہ کریں تو یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ بعض اشعار حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ کے ہیں۔ راقم نے جناب آغا عمر جان دامت برکاتہم العالیہ سے اس حوالہ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ آپ نے شعر نہیں کہے مگر مکتوبات میں اس بات کا اشارہ موجود ہے کہ آپ نے اشعار کہے ضرور مگر بہت ہی کم۔ آپ کا یہ ذوق آپ کے خاندان کے افراد اور سلسلہ عالیہ سے وابستہ لوگوں میں منتقل ہوا تو شیخ عبدالاحد..... آپ کے پوتے..... "استاد شعر ریختہ" قرار پائے اور حضرت مظہر جان جاناں اردو غزل کے "نقاش اول" ٹہرے۔ ان افراد نے شعری ادب کی تطہیر کا وہ فریضہ انجام دیا کہ اردو زبان کو مجددی اصحاب کے اس سعی کا شکر گزار ہونا چاہیے اور اردو زبان و ادب کی تاریخ لکھنے والوں نے اس کا اعتراف بھی کیا ہے۔

اس مضمون میں ان فارسی اور عربی اشعار کو نقل کیا گیا ہے جو مکتوبات میں مختلف مقامات پر درج ہوئے ہیں۔ بعض اشعار کئی مقامات پر نقل ہوئے ہیں یہاں ان کا صرف ایک مقام سے حوالہ دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اس بات کا اہتمام بھی کیا کہ اشعار کی تخریج ہو سکے۔ اگر کسی شعر کا ایک مصرعہ مکتوبات میں نقل ہوا تو اصل کتاب کی مدد سے حوالہ کے ساتھ اس کا دوسرا حصہ بھی نقل کر دیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے ضمیمہ سوم

(i) مثنوی:

جلال الدین محمد رومی (۱۲۰۸/۶۰۴ھ) بلخ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا سلسلہ نسب حضرت ابو بکر صدیق سے جا ملتا ہے۔ مولائے روم کی شہرت ”مثنوی“ سے ہے۔ جسے آپ نے حسام الدین کی فرمائش پر لکھا۔ آپ کی اس مثنوی کو جو شہرت ملی وہ فارسی زبان کی کسی اور کتاب کو نہ مل سکی۔ اس مثنوی کی بنیاد پر آپ کے افکار پر اتنا کام ہوا کہ اسے الگ سے ”رومی شناسی“ کہا جاتا ہے۔ ترکی، ایران، کے ماہرین رومی Rumio logists نے جتنا کام کیا اردو میں اس کے مقابلہ میں نہ ہونے کے برابر ہے، ”مثنوی معنوی“ کو ”قرآن بزبان فارسی“ کہا جاتا ہے۔ غالباً صوفیانہ ادب کی واحد کتاب ہے جس کے شروع تراجم، اور طباعتوں کی اتنی کثیر تعداد ہے کہ ان پر مشتمل ایک ترک رومی شناس محنت اوندر نے دو جلدوں پر ایک جامع کتابیات کی فہرست مرتب کی ہے۔ مغرب میں مثنوی نکلسن (م: ۱۹۴۵) کی کوششوں سے پہنچی۔ [تفصیلات کے لئے دیکھئے، محمد اکرم چغتائی (مرتب)، مولانا جلال الدین رومی حیات و افکار، سنگ میل لاہور، ۲۰۰۴ء، فضل اقبال، ڈاکٹر، مولانا رومی حیات و افکار، مترجم، بشیر محمود اختر، ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، ۱۹۹۱]

مکتوبات امام ربانی کا ایک اہم ماخذ دنیائے علم و عرفان کی یہ معروف مثنوی بھی ہے۔ چونکہ مولانا رومی کے اشعار عرفانیات کے موضوع پر بے مثال ہیں، فلسفہ کی بے بسی و بے کسی کی تصویران میں جھلکتی ہے، اور سمجھانے کا اسلوب دل نشین ہے اس لئے مکاتیب میں بکثرت موقع محل کی مناسبت سے اشعار مثنوی نقل کئے گئے ہیں۔

(ii) دیوان حافظ

شمس الدین محمد حافظ (۷۲۶ھ-۷۹۲ھ) اصفہان کے رہنے والے تھے۔ فارسی شعراء میں بلند مقام کے حامل شاعر ہیں۔ کلام میں آفاقیت کے مضامین کے ساتھ

ساتھ تصوف و سنیوں کا تذکرہ بھی ملتا ہے۔ آپ کے کلام میں تصوف کی اصطلاحات بکثرت ملتی ہیں۔

اقبال بھی ایک جہت سے حافظ سے متاثر ہیں لکھتے ہیں: ”جب میں حافظ کے رنگ میں ہوتا ہوں تو اس کی روح میرے اندر حلول کر جاتی ہے اور میری شخصیت اس کے اندر جذب ہو جاتی ہے اور میں خود حافظ بن جاتا ہوں“۔ [ایرانی ادب۔ ص: ۱۶۷-۱۷۸]

انہیں عرفانی مضامین کی بنیاد پر حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کے اشعار مکتوبات میں نقل فرمائے۔

(iii) کلیات عراقی:

شیخ فخر الدین ابراہیم عراقی (۶۱۰ھ-۶۸۸ھ) ہمدان کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ خواجہ بہاء الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ اور داماد تھے محی الدین ابن عربی کے نظریہ تصوف کے پر جوش حامی تھے اور آخری آرام گاہ بھی انہیں کے پہلو میں بنائی گئی۔

عراقی صرف شاعر نہ تھے ایک بہت بڑے عارف اور صوفی بھی تھے۔ شاعری کے ذریعہ اپنی اس فکر کی ترویج و تبلیغ کی۔ اسی وجہ سے مکتوبات میں آپ کے اشعار حضرت شیخ سرہندی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فرمائے۔ (ظہور الدین احمد، ڈاکٹر، ایرانی ادب، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان ۱۹۹۶ء، ص: ۱۵۳-۱۵۷)

(iv) قصیدہ بردہ:

امام شرف الدین محمد بن سعید بوسیری (۶۰۹ھ-۶۹۶ھ) دنیائے عشق و محبت کی نامور حدی خواں ہیں نوعمری ہی سے شاعری کا شوق تھا۔ فالج کا عارضہ لاحق ہوا تو بارگاہ رسالت مآب میں ہدیہ نعت پیش کیا جو انعام نبوی کی بناء پر قصیدہ بردہ کے نام سے معروف ہوا۔ مگر اس کا اصل نام الکواکب الدریۃ فی مدح خیر البریۃ ہے۔ اس قصیدہ کے تراجم

دنیا کی اکثر زبانوں میں ہو چکے ہیں اور اردو، عربی، فارسی میں کئی شروح لکھی جا چکی ہیں۔

قصیدہ کے اشعار کی تعداد ۱۶۲ ہے۔

[تفصیلات کے لئے ملاحظہ فرمائیے۔ عبدالحکیم شرف قادری، تقدیم قصیدہ بردہ شریف مکتبہ

قادریہ لاہور، ۲۰۰۲ء ص: ۳-۳۳/سید محمد احمد قادری، طیب الورعہ شرح قصیدہ بردہ شریف، ضیاء القرآن

پبلی کیشنز لاہور، ۲۰۰۸ء، ص: ۶-۳۹]

حضرت مجدد الف ثانی نے دو مقامات پر قصیدہ بردہ کے اشعار نقل کئے ہیں۔

تَمِيمٌ جَابِلٌ

﴿ آيَاتُكَ، أَخْلَافُكَ، أَسْعَدُكَ ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَىٰ آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ
وَأَجْزَلِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ
وَأَكْرَمِ الْأُمَّةِ وَالشُّعْبِ
وَأَكْثَرِ الْأُمَّةِ وَالشُّعْبِ
وَأَكْثَرِ الْأُمَّةِ وَالشُّعْبِ
وَأَكْثَرِ الْأُمَّةِ وَالشُّعْبِ

ضمیمہ اول: آیات قرآنی

- 1- ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣﴾
(النحل) (دفتر سوم، مکتوب: ۸۸)
- 2- وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۗ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ ۗ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۗ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ (بقرہ)
(دفتر دوم، مکتوب: ۹۶)
- 3- قَالَ اتَّعِبُوا وَمَا تَتَّخِطُونَ ﴿٩﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٠﴾ (الصافات) (دفتر دوم، مکتوب: ۹)
- 4- وَإِذَا فَعَلُوا فَاجِسَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّا لَأَن نُّؤْمِرُ بِالْفَحْشَاءِ ۗ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٢٢﴾ (اعراف) (دفتر سوم، مکتوب: ۱۲۲)
- 5- أَلَمْ أَمُرَ اللَّهُ فَلَا تَسْتَعْجِلُوا ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٠﴾ (النحل) (دفتر دوم، مکتوب: ۱۰)
- 6- قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحٰنَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٢٩٠﴾ (يوسف) (دفتر اول، مکتوب: ۲۹۰)
- 7- وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۗ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دُخْرَيْنَ ﴿٦﴾ (المومن) (دفتر اول، مکتوب: ۶)
- 8- إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿١﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾ (انشقاق)
(دفتر اول، مکتوب: ۱۶۶- دفتر سوم، مکتوب: ۵۷)
- 9- إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ﴿١﴾ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿٢﴾ (انفطار) (دفتر سوم، مکتوب: ۵۷)
- 10- إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ (تکویر)
(دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶- دفتر سوم، مکتوب: ۵۷)
- 11- وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۗ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا

سِحْرُ مُبِينٍ ① (الصف) (دفتر سوم، مکتوب: ۹۶)

12- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ

فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ②

(النساء) (دفتر سوم، مکتوب: ۱۵۲)

13- يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبٍ وَتَمَائِيلٍ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ أَرْسَلَتْ ۚ

إِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ۗ وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرِينَ ③ (سبا) (دفتر سوم، مکتوب: ۱۰۴)

14- ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِنْكُمْ مِّن دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ

بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَإِنْ يَأْتِوكُمْ أُسْرَى تَفْدُوهُمْ وَهُمْ هُمْ مُجْرِمُونَ ۚ أَخْرَجْتُمُوهُمْ

مِنْ دِيَارِهِمْ لِيُجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا جَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِذِ احْتَرَبُوا بِاللَّاتِ وَالْعُزَّىٰ ۚ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا لِلَّهِ بِعَافِيٍّ عَمَّا تَعْمَلُونَ ④ (بقره)

(دفتر اول، مکتوب: ۸۰)

15- أَفَصَبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنْتُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ⑤ (المومنون) (دفتر اول، مکتوب: ۹۸)

16- أَفَرَعَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَصْلَهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ

بَصَرِهِ عَشْرَةَ ۖ فَمَنْ يُهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ⑥ (جاثية) (دفتر اول، مکتوب: ۱۵۴)

17- أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ⑦ (يونس)

(دفتر اول، مکتوب: ۴۶- دفتر سوم، مکتوب: ۳۳)

18- لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا

أَبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ

بِرُوحِهِ ۖ مِنْهُ ۚ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا

عَنْهُ ۗ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑧ (مجادلة) (دفتر دوم، مکتوب: ۲۳)

19- أَلَا إِنَّهُمْ فِي مَرِيدَةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ⑨ (حم السجدة)

(دفتر سوم، مکتوب: ۳۲)

20- الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٠﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ﴿٢١﴾ (رعد) (دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶- دفتر اول، مکتوب: ۹۲)

21- أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۗ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٢١﴾ (زمر)

(دفتر اول، مکتوب: ۱۰۹- دفتر اول، مکتوب: ۱۷۱- دفتر اول، مکتوب: ۱۷۴- دفتر اول، مکتوب: ۲۴۳)

22- أَلَا عَرَابٌ أُشْدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢﴾ (توبه) (دفتر اول، مکتوب: ۴۴- دفتر اول، مکتوب: ۷۹)

23- وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ إِلَّا نُفُورًا وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا ۗ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ ۗ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ مِنَّا بِالْحَقِّ ۗ وَنُودُوا أَن تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ (اعراف)

(دفتر اول، مکتوب: ۱۹۱- دفتر اول، مکتوب: ۲۴۸- دفتر اول، مکتوب: ۲۵۱)

24- الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمَنُ وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾ (انعام)

(دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶)

25- الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٥﴾ (انبیاء)

(دفتر اول، مکتوب: ۳۰۲)

26- الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٢٦﴾ (بقره)

(دفتر دوم، مکتوب: ۹۹)

27- الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَلَيْسَ هَدَايَاهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ (نور)

(دفتر سوم، مکتوب: ۴۱)

28- وَإِذَا أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۗ

قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا أَن تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غْفِلِينَ ﴿١١٨﴾ (اعراف)

(دفتر سوم، مکتوب: ۹۲۔ دفتر سوم مکتوب: ۱۱۸)

29- وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَاۤأَيُّهَاۤ اَلۡبَآءِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ (بقره) (دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶)

30- اَللّٰهُ الَّذِيۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيْنَهُمَاۤ فِيۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ مَا

لَكُمْ مِنْ دُوۡنِهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيۡعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿١٤﴾ (سجده) (دفتر سوم، مکتوب: ۱۴)

31- اَللّٰهُ نُوۡرٌ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ مِثْلُ نُوۡرٍ كَيۡسُكُوۡةٍ فِیۡهَا مِصۡبَاحٌ ؕ اَلۡبِصَابُحُ فِی زُجَاجَةٍ ؕ

اَلزُّجَاجَةُ كَاَنۡهَآ كُوۡكَبٌ دُرِّیُّ یُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَرَّكَةٍ زَيْتُوۡنَةٍ لَا شَرْقِیَّةٍ وَلَا غَرْبِیَّةٍ ؕ یَكَادُ

زَیۡتُهَا یُضِیُّ ؕ وَلَوْ لَمۡ تَمَسَّهٗ نَارٌ ؕ نُوۡرًا عَلٰی نُوۡرٍ ؕ یَهۡدِیۡ اَللّٰهُ لِنُوۡرٍ ؕ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَیَضۡرِبُ اَللّٰهُ

اَلۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاَللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیۡمٌ ﴿٢٣٣﴾ (نور) (دفتر اول، مکتوب: ۲۳۳)

32- اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یُخْرِجُهُمۡ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النَّوۡرِ ؕ وَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا اُولٰٓئِکَ هُمُ الطَّاغُوۡتُ

یُخْرِجُوۡنَهُمۡ مِنَ النَّوۡرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِکَ اَصْحَابُ النَّارِ ؕ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿٢٤٠﴾ (بقره)

(دفتر دوم، مکتوب: ۵۰)

33- اَللّٰهُ یَتَوَكَّلُ عَلَی النَّفْسِ حِیۡنَ مَوۡتِهَا وَالتَّیُّ لَمۡ تَمُتۡ فِیۡ مَنَامِهَا ؕ فِیۡسِکُّ اَلَّتِیۡ قَضٰی عَلَیۡهَا

اَلۡهَوٰتُ وَیُرْسِلُ الْاٰخَرٰی اِلَیۡ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿٢٠٠﴾ (زمر)

(دفتر سوم، مکتوب: ۳۱)

34- شَرَعَ لَّكُم مِّنَ الدِّیۡنِ مَا وَصَّی بِهٖ نُوۡحًا وَ الَّذِیۡ اَوْحٰیۡنَاۤ اِلَیۡكَ وَمَا وَصَّیۡنَاۤ بِهٖ اِبْرٰهٖمَ وَ

مُوسٰی وَعِیۡسٰی اَنَّ اَقِیۡمُوا الدِّیۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِیۡهٖ ؕ كَبُرَ عَلٰی الْمُشْرِکِیۡنَ مَا تَدْعُوۡهُمۡ اِلَیۡهٖ ؕ

اَللّٰهُ یَجۡتَبِیۡ اِلَیۡهٖ مَنۡ یَّشَآءُ وَیَهۡدِیۡۤ اِلَیۡهٖ مَنۡ یُّنِیۡبُ ﴿٢٠٠﴾ (شوری)

(دفتر اول، مکتوب: ۱۹۲۔ دفتر دوم مکتوب: ۴۶)

35- اَللّٰهُ یَصۡطَفِیۡ مِنَ الْمَلَآئِکَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اَللّٰهُ سَمِیۡعٌ بَصِیۡرٌ ﴿١٠٠﴾ (الحج)

(دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶)

36- قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ عَلِیۡمَ الْغَیۡبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحۡكُمُ بَیۡنَ عِبَادِکَ فِیۡ مَا

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٣﴾ (زمر) (دفتر سوم، مکتوب: ٢٣)

37- أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ

دَلِيلًا ﴿١٠٩﴾ (فرقان) (دفتر سوم، مکتوب: ١٠٩)

38- أَلَتُمْ يَوْمَ تُنْفَخُ العُرُوسُ ۗ وَنُفُوسٌ مُّسَوِّمَةٌ ۗ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۗ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ

العَذَابِ ﴿٢٦٦﴾ (المومن) (دفتر اول، مکتوب: ٢٦٦)

39- أَلَيْسَ اللهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۗ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۗ وَمَنْ يُضِلِلِ اللهُ فَمَا لَهُ مِنْ

هَادٍ ﴿٢٣﴾ (زمر) (دفتر دوم، مکتوب: ٢٣)

40- وَ اللهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۗ وَمَا رَبُّكَ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٢١﴾ (هود) (دفتر اول، مکتوب: ٢٢١)

41- حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ المَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللهِ بِهِ وَالمُسْخَنَةُ وَالمَوْقُودَةُ

وَالمُتَرَدِّيةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلا مَا ذَكَّيْتُمْ ۗ وَمَا ذَبَحَ عَلَى التُّصْبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

بِالأَزْلامِ ۗ ذَلكُمْ فَسَقٌ ۗ اليَوْمَ يَبْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ ۗ اليَوْمَ

أَكَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَيْتُ عَلَيْكُمْ بِنِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإسلامَ دِينًا ۗ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ

غَيْرِ مَتَّجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللهُ عَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٦٠﴾ (مائدة) (دفتر اول، مکتوب: ٢٦٠)

42- وَوَصَّيْنَا الإنسانَ بِوالديه ۗ حَسَنَةً أُمًّا وَهَنًا عَلَى وَهْنٍ وَفِضْلُهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِي وَ

لِوالدَيْكَ ۗ إِلَى البَصِيرَةِ ﴿١٢٤﴾ (دفتر اول، مکتوب: ١٢٤)

43- يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۗ إِنَّ

أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللهِ أَتْقَاكُمْ ۗ إِنَّ اللهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٢٤﴾ (دفتر سوم، مکتوب: ١٢٤)

44- كَلَّا إِنَّ الإنسانَ لَبِظْلَمٍ ﴿١﴾ أَنْ رَأَاهُ اسْتَغْنَىٰ ﴿٢﴾ (العلق) (دفتر دوم، مکتوب: ٦٢)

45- إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللهَ ۗ يَدُ اللهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۗ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ

نَفْسِهِ ۗ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللهُ فَمَا لَكُمُ اللهُ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠٠﴾ (فتح) (دفتر اول، مکتوب: ٢٤٢)

46- إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالأخِرَةِ وَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

مُهَيَّبًا ⑤ (احزاب) (دفتر اول، مکتوب: ۲۵۱- دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶)

47- أَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ

وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ⑥ (العنكبوت) (دفتر اول، مکتوب: ۸۵)

48- وَمَالَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۚ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۚ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ⑦

(النجم) (دفتر دوم، مکتوب: ۶۸)

49- لَيْلًا يَعْلَمُ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ

مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ⑧ (الحديد) (دفتر اول، مکتوب: ۲۹۱)

50- ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكُفْرَيْنَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ⑨ (محمد) (دفتر سوم، مکتوب: ۲۳)

51- إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ

افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ⑩ (النساء) (دفتر سوم، مکتوب: ۳)

52- لَهُ مَعْقِبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِّنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ

حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۗ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَ لَهُ ۗ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ

وَالٍ ⑪ (الرعد) (دفتر اول، مکتوب: ۳۲)

53- وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ⑫ (العنكبوت)

(دفتر اول، مکتوب: ۲۰۸)

54- وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُولَؤْا فَاقْتُمْ وَجْهَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ⑬ (بقره)

(دفتر دوم، مکتوب: ۹۹)

55- إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۚ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا

بِالْعَدْلِ ۗ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ⑭ (النساء) (دفتر سوم، مکتوب: ۸۹)

56- قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۗ وَكَذَلِكَ

يَفْعَلُونَ ⑮ (النمل) (دفتر سوم، مکتوب: ۸۱)

57- إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ⑯ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ

مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَاللَّهُ عَلَى النَّاسِ حَكِيمٌ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۗ
وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ (آل عمران) (دفتر دوم، مکتوب: ۷۲)

58- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۖ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا ۗ أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ۝ (الحجرات) (دفتر اول، مکتوب: ۳۰- دفتر اول، مکتوب: ۱۰۷)

59- الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۗ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۗ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْتُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَمِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۗ فَلَا تُزَكُّوْا أَنْفُسَكُمْ ۗ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ۝ (النجم) (دفتر اول، مکتوب: ۲۳۹- دفتر سوم، مکتوب: ۲۸)

60- وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۗ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ (اعراف) (دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶)

61- يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۗ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوُنَّهَا تُذْهِلُ كُلَّ مَرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَرَىٰ وَهُمْ بِسُكْرَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۝ (الحج) (دفتر اول، مکتوب: ۷۳)

62- إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝ (الکوثر) (دفتر اول، مکتوب: ۲۵۶)

63- إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ (الحجر)

(دفتر سوم، مکتوب: ۱۱۷)

64- إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَّالَهُ مِنْ دَافِعٍ ۝ (الطور) (دفتر اول، مکتوب: ۳۰۲)

65- إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَذِكْرًا لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝ (ق)

(دفتر سوم، مکتوب: ۱۱۷)

66- وَإِن مِّنْكُمْ لَمَنْ لَّيَبْطِئَنَّ ۚ فَإِن أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْنَا إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِدًا ۝ (النساء) (دفتر اول، مکتوب: ۱۷۳)

67- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن مِّنْ أَرْوَاحِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عُدُوَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۗ وَإِن تَعْفُوا وَ

تَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا وَإِنَّا اللَّهُ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٣٨﴾ (التغابن) (دفتر اول، مکتوب: ۱۳۸)

68- إِنَّ هَذِهِ تَذَكُّرَةٌ كَرِيمَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَأْيِهِ سَبِيلًا ﴿١٣٩﴾ (مزل) (دفتر اول، مکتوب: ۲۷۵)

69- وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ ذَٰلِكُمْ

وَصَلَّيْتُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٤٠﴾ (انعام) (دفتر اول، مکتوب: ۴۱)

70- إِنْ يَسْأَلْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۗ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۗ

وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١٤١﴾ وَلِيَسْخِصَ اللَّهُ

الَّذِينَ آمَنُوا وَيَسْحَقَ الْكَافِرِينَ ﴿١٤٢﴾ (آل عمران) (دفتر دوم، مکتوب: ۹۹)

71- وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۗ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ

مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿١٤٣﴾ (الحج) (دفتر سوم، مکتوب: ۳۸)

72- إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۗ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿١٤٤﴾

(ص) (دفتر سوم، مکتوب: ۱۰۰)

73- إِنَّا آعْظَمْنَا لَكَ الْكَوْثَرَ ﴿١٤٥﴾ (الکوثر) (دفتر اول، مکتوب: ۲۷۲)

74- قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ قُلْ اللَّهُ ۗ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَّ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ

مُبِينٍ ﴿١٤٦﴾ (سبا) (دفتر سوم، مکتوب: ۳۲)

75- قَالَ مَا مَنَعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۗ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ

طِينٍ ﴿١٤٧﴾ (اعراف) (دفتر دوم، مکتوب: ۹۸)

76- إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا

وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۗ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿١٤٨﴾ (احزاب) (دفتر اول، مکتوب: ۲۸۷)

77- إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿١٤٩﴾ (بقره)

(دفتر اول، مکتوب: ۲۹۹- دفتر دوم، مکتوب: ۱۳- دفتر سوم، مکتوب: ۱۷)

78- إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿١٥٠﴾ (الحجر) (دفتر اول، مکتوب: ۲۰۹)

79- وَإِنَّكَ لَعَلَّ خُلِقَ عَظِيمٌ ﴿١٥١﴾ (القلم) (دفتر اول، مکتوب: ۴۱)

- 80- إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١﴾ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢﴾ (س) (دفتر اول، مکتوب، ۴۱)
- 81- إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ﴿١﴾ (زمر) (دفتر اول، مکتوب، ۱۸)
- 82- إِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ وَ زِينَةٌ وَ تَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ
وَالْأَوْلَادِ ۚ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهْبِجُ فَتَرَ بَهُ مُضْفَرًا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۗ وَ فِي
الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٌ ۗ وَ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَمْتَاعٌ الْعُرُورِ ﴿٢٠﴾
(حدید) (دفتر اول، مکتوب، ۲۳۲)
- 83- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا! إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَائِدَتِهِمْ هَذَا ۖ وَ
إِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾ (توبه)
(دفتر سوم، مکتوب، ۲۲)
- 84- يَبْنَئِ أَوْ ذُحْبًا فَتَحَسُّوا مِنْ يُونُسَ وَ أَخِيهِ وَ لَا تَأْتِي سُوَءًا مِنْ رَأْوَجِ اللَّهِ ۗ إِنَّهُ لَا يَأْتِي سُوَءًا مِنْ
رَأْوَجِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمَ الْكَافِرُونَ ﴿١٥﴾ (يوسف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)
- 85- إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿١﴾ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ﴿٢﴾ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٣﴾ (واقعه)
(دفتر سوم، مکتوب، ۴)
- 86- الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا الْأُمَّهَاتُ ۗ وَ
إِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَ زُورًا ۗ وَ إِنْ اللَّهُ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿١٠﴾ (مجادله)
(دفتر اول، مکتوب، ۲۸۶)
- 87- فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَتُوسَّلَ إِلَيَّ
أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾ (القصص) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۱۸)
- 88- وَ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۗ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا
وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۗ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ۗ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾ (بقره)
(دفتر سوم، مکتوب، ۸۰)
- 89- وَ إِذْ بَاتِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبَّهُ بِمَا كَانَتِ قَاتِلَةً ۗ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۗ قَالَ وَ مِنْ

ذُرِّيَّتِي ۚ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ﴿٨٨﴾ (بقره) (دفتر سوم، مکتوب: ۸۸)

90- إني و جهت و جهى لذى فطر السموات و الأرض حنيقا و ما أنا من المشركين ﴿٩٠﴾

(الانعام) (دفتر دوم، مکتوب، ۴۲)

91- أو كاذبي مر على قرية و هي خاوية على عروشها قال انى يحيى هذه الله بعد موتها

فأماته الله مائة عام ثم بعثه قال كم لبثت قال لبثت يوما أو بعض يوم قال بل

لبثت مائة عام فانظر الى طعامك و شرابك لم ينسنه و انظر الى حمارك و لنجعلك آية

للناس و انظر الى العظام كيف ننشرها ثم نكسوها لحما فلما تبين له قال اعلم ان الله على

كل شىء قدير ﴿٩١﴾ (بقره) (دفتر اول، مکتوب، ۱۸۱)

92- قال رب انى يكون لى علم و كانت امرأتى عاقرا و قد بلغت من الكبر عتيا ﴿٩٢﴾ (مریم)

(دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

93- قالت انى يكون لى علم و لم ينسنى بشر و لم اك بغيا ﴿٩٣﴾ (مریم) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

94- اولئك الذين اشتروا الضلالة بالهدى فما ربحت تجارتهم و ما كانوا مهتدين ﴿٩٤﴾

(بقره) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۳)

95- اولئك الذين ليس لهم فى الآخرة إلا النار و حبط ما صنعوا فيها و بطل ما كانوا

يعملون ﴿٩٥﴾ (هود) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۱)

96- اولئك الذين هدى الله فبهداهم اقتدا قل لا اسئلكم عليه اجرا ان هو الا ذكرى

للعالين ﴿٩٦﴾ (الانعام) (دفتر اول، مکتوب، ۲۷۶)

97- استحوذ عليهم الشيطان فانسهم ذكر الله اولئك حزب الشيطان الا ان حزب الشيطان

هم الخسرون ﴿٩٧﴾ (المجادلة) (دفتر دوم، مکتوب، ۲۳)

98- و لقد ذرانا لجهنم كثيرا من الجن و الإنس لهم قلوب لا يفقهون بها و لهم اعين لا

يبصرون بها و لهم اذان لا يسمعون بها اولئك كالا تعامر بل هم اضل اولئك هم الغفلون ﴿٩٨﴾

(الاعراف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۸۷)

- 99- وَادْكُرْ عَبْدَنَا اِبْرَاهِيمَ وَاسْحَقْ وَيَعْقُوبَ اُولَى الْاَيْدِي وَالْاَبْصَارِ ۝ اِنَّا اَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ
ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَانْتَهُمْ عِنْدَنَا مِنَ الْمُصْطَفَيْنِ الْاَخْيَارِ ۝ (ص) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۰)
- 100- فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرَّاصًا فِيْ اَيَّامٍ نَّحْسَاتٍ لِّمَنْ يُقِمُّ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَلِعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُصْرُوْنَ ۝ (حم السجدة) (دفتر اول، مکتوب، ۲۵۶)
- 101- اَيْحَسِبُوْنَ اَنْمَانِيْدُهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَبَنِيْنٍ ۝ نُّسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۝ بَلْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝
(مومنون) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)
- 102- يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الانفال)
(دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)
- 103- بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا لَم يُحِيطُوا بِعِلْمِہٖ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَاوِيْلُهُ ۝ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِيْنَ ۝ (يونس) (دفتر اول، مکتوب، ۱۲۱)
- 104- الرَّ ۝ كَتَبَ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ يٰۤاٰدِنِ رَاٰیِهِمْ اِلَى صِرَاطِ
الْعَزِيْزِ الْحَبِيْبِ ۝ (ابراهيم) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۱)
- 105- مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ اَسْرٰى حَتّٰى يَشْرِيَ فِي الْاَرْضِ ۝ تَرِيْدُوْنَ عَرْضَ الدُّنْيَا وَ
اللهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۝ وَاللهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (الانفال) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۰)
- 106- تَعْرٰجُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اِلَيْهٖ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدٰرُهَا خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ (المعارج)
(دفتر اول، مکتوب، ۲۱۰)
- 107- تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۝ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۝ وَلَا تَسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
(بقره) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)
- 108- ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظٰلِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۝ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَّ
مِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ ۝ يٰۤاٰدِنِ اللهُ ۝ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ (فاطر) (دفتر دوم، مکتوب، ۷۴)
- 109- ثُمَّ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ اَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيفًا ۝ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (النحل)
- 110- ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى ۝ (النجم) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۱۱)

111- ثُمَّ رَادُّهُ اسْفَلَ سَفْلَيْنِ ۝ (التين) (دفتر اول، مکتوب، ۶۳)

112- وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝ (بنی اسرائیل)

(دفتر اول، مکتوب، ۶۳)

113- جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ (الواقعة) (دفتر اول، مکتوب، ۲۸۹)

114- الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَعَلُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فزَادَهُمُ إِيمَانًا ۖ وَقَالُوا حَسْبُنَا

اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ (آل عمران) (دفتر سوم، مکتوب: ۸۲)

115- وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۝ (المائدة)

(دفتر سوم، مکتوب: ۱۰۰)

116- لِيَبْنِيَ آدَمَ حُذُوزًا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

السُّرْفِينَ ۝ (الاعراف) (دفتر سوم، مکتوب: ۱۷)

117- وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ ۚ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَهُ فِتْنَةٌ

انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝ (الحج)

(دفتر اول، مکتوب، ۱۳۲- دفتر دوم، مکتوب: ۹۸)

118- قُلْ أَيْنَ كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ وَالْجِبَالَ وَالنَّجْمَ ۚ ذَلِكُمْ رَبُّ

الْعَالَمِينَ ۝ (حم السجدة) (دفتر دوم، مکتوب: ۷۶)

119- هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مِمَّا فِي الْأَرْضِ جِجَعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَ

هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ (بقره) (دفتر اول، مکتوب، ۷۰)

120- ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مِنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ (جمعة)

(دفتر اول، مکتوب: ۹- دفتر اول، مکتوب: ۱۶)

121- مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا

سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۚ سِيَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَلِكُمْ مَثَلُهُمْ فِي

التَّوْرَةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۚ كَزُرَّاعٍ أَخْرَجَ شَطْئًا فَازْرَأَهُ فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ

يُعِجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً ۗ وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٦﴾ (الفتح) (دفتر اول، مکتوب، ۳۶)

122- وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۗ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۗ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۗ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۗ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢١﴾ (بقره) (دفتر دوم، مکتوب، ۲۱)

123- فَتَعَلَّىٰ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ ۗ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿٦٧﴾ (دفعه دوم، مکتوب، ۶۷)

124- إِذْ أَوْىءَ الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا مِنْ لَدُنْكَ رَاغِبَةٌ وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿٥٠﴾ (كهف) (دفتر دوم، مکتوب، ۵۰)

125- رَبَّنَا إِنَّا أَمْتَابٌ أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥١﴾ (آل عمران) (دفتر اول، مکتوب، ۲۷۲)

126- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا ۗ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۗ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا الَّذِي نَدْعُكَ لَنَا وَأَغْفِرْ لَنَا ۗ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٢٦﴾ (تحریم) (دفتر اول، مکتوب، ۲۲۶)

127- وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۗ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۗ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿٢٨٤﴾ (نساء) (دفتر اول، مکتوب، ۲۸۴)

128- وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦٨﴾ (آل عمران) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۸)

129- وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٩٤﴾ (الحشر) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۴)

130- قَدْ أَفْتَرْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِدْنَجِنَا اللَّهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ﴿٣٨﴾ (الاعراف) (دفتر روم، مکتوب، ۳۸)

131- وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٩﴾ (بقره) (دفتر اول، مکتوب، ۳۰۹)

132- قَالا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٤٠﴾ (الاعراف) (دفتر اول، مکتوب، ۳۰۲)

133- رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٤١﴾ (آل عمران) (دفتر اول، مکتوب، ۱۳۲)

134- لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٤٢﴾ (بقره) (دفتر اول، مکتوب، ۲۵۱)

135- مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثْرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزُرَّاءٍ أُخْرِجَتْ شَطْطُهُ فَاذْرَاهُ فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٤٣﴾ (فتح) (دفتر روم، مکتوب، ۳۶)

136- رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٤٤﴾ (نساء) (دفتر سوم، مکتوب، ۳۶)

137- وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولَئِكَ مِنْ الْمُهِجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْقَوْلُ

الْعَظِيمِ ۝ (توبه) (دفتر دوم، مکتوب ۳۶)

138- سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلٰی الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ ۝ (صافات) (دفتر سوم، مکتوب، ۲۳)

139- قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۗ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ (بقره)

(دفتر سوم، مکتوب، ۶۱)

140- سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ (فتح)

(دفتر سوم، مکتوب، ۹۴)

141- سَتْرِيْهِمْ اِيْتِنَا فِي الْاَفَاقِ وَفِيْ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَّبِعِنَ لَهُمْ اِنَّهٗ الْحَقُّ ۗ اَوْلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنْهٗ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شٰهِيْدٌ ۝ (حم السجده) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۰)

142- وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۗ اِنَّ

كَيْدِيْٓ مَتِيْنٌ ۝ (الاعراف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

143- قَالَ سَنَسُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَهْلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۗ بِاٰيٰتِنَا اَنْشَاوْ

مِنْ اَتْبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝ (القصص) (دفتر اول، مکتوب، ۲۳۸)

144- لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۗ وَمَنْ قَدِرًا عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا اٰتٰهُ اللّٰهُ ۗ لَا يَكْفِيْكَ اللّٰهُ

نَفْسًا اِلَّا مَا اٰتٰهَا ۗ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝ (طلاق) (دفتر اول، مکتوب، ۲۵۶)

145- شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقٰنِ ۗ

مَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۗ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيّٰمٍ اٰخَرَ ۗ يُرِيْدُ

اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۗ وَ لِتَكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَ لِتَكْتَبُرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُوْنَ ۝ (بقره) (دفتر اول، مکتوب، ۴)

146- وَ تَرٰى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدًا وَّ هِيَ تَرْمِزُ مَرًّا السَّحَابِ ۗ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْ اَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۗ

اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝ (نمل) (دفتر سوم، مکتوب، ۵۸)

147- ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٩٩﴾ (الروم) (دفتر اول، مکتوب، ۲۹۹)

148- عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّى يَتَّبِعِينَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَذِبِينَ ﴿٢٩٩﴾ (توبه)
(دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

149- وَقَالَ لِيَبَنِيَ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٢٥٠﴾ (يوسف)
(دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

150- قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣١﴾ (آل عمران) (دفتر اول، مکتوب، ۳۱)

151- فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿١٠٠﴾ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ﴿١٠١﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٠٢﴾ وَانشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ﴿١٠٣﴾

(الحاقة) (دفتر سوم، مکتوب، ۵۷)

152- فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوْعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلِّغْ فَهَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ﴿١٠٤﴾

(الاحقاف) (دفتر سوم، مکتوب، ۷)

153- فَاصْبِرْ صَبْرًا جَبِيلًا ﴿١٠٥﴾ (المعارج) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۹)

154- هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَتْهُمْ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَدَّافٍ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبُ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٠٦﴾ (الحشر) (دفتر اول، مکتوب، ۱۸۶)

155- فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿١٠٧﴾ (النجم)

(دفتر اول، مکتوب، ۱۹۷)

156- وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾ (المائدة)

(دفتر سوم، مکتوب، ۸۸)

157- فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥٧﴾ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥٨﴾ (الم نشرح) (دفتر دوم، مکتوب، ۶۴)

158- إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ

عَفُورًا رَحِيمًا ﴿٥٩﴾ (فرقان) (دفتر دوم، مکتوب، ۳۷)

159- وَبِاللَّهِ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قَائِمًا تَلَوْتُمْ وَمِنْ وَجْهِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٦٠﴾ (بقرة)

(دفتر دوم، مکتوب، ۴۶)

160- وَكَتَبْنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدُنَا إِلَيْكَ ۗ قَالَ عَذَابِيَ أُصِيبُ بِهِ مَنْ

أَشَاءُ ۗ وَرَاحَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۗ فَسَا كُتِبَ لِلَّذِينَ يُثِقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ

بِالْإِيتْيَارِ مِّنُونَ ﴿٦١﴾ (الاعراف) (دفتر اول، مکتوب، ۹۶)

161- لَا يَسْتَوِي الْقَعْدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَبِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ

وَأَنْفُسِهِمْ ۗ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَعْدِينَ دَرَجَةً ۗ وَكُلًّا وَعَدَّ اللَّهُ

الْحَسَنَى ۗ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَعْدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٢﴾ (نساء) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۷)

162- فَبَرَأ إِلَى اللَّهِ ۗ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٦٣﴾ (الذاريات) (دفتر اول، مکتوب، ۱۵۵)

163- وَإِنْ طَافْتُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۚ فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى

الْأُخْرَى فَمَا تَلُوا الَّتِي تَبَغَىٰ حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۗ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

وَأَقْسَطُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٦٤﴾ (حجرات) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

164- ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا

وَاسْتَعَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٦٥﴾ (التغابن) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۴)

165- فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَعْوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۗ وَرَبَّنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

بِصَابِيحٍ وَحِفْظٍ ۗ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٦٦﴾ (حم السجدة) (دفتر سوم، مکتوب، ۵۷)

166- فَلَا تَصْرِبُوا لِلَّهِ إِلَّا مِثَالَ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾ (نحل) (دفتر دوم، مکتوب، ۵۸)

- 167- الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُنْتَرِينَ ﴿١٦٧﴾ (بقرہ) (دفتر اول، مکتوب، ۳۰۱)
- 168- وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ وَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۗ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۗ فَلَا تَكُونُوا لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِمَّا آتَا بِبُصُرِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِبُصُرِي ۗ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ ۗ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٦٨﴾ (ابراہیم) (دفتر سوم، مکتوب، ۹۲)
- 169- قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۗ فَلَوْ شَاءَ لَهَلَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٦٩﴾ (الانعام) (دفتر اول، مکتوب، ۷۳)
- 170- حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلِيَ لغيرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۗ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۗ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ يَمَسُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۗ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۗ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمِهِ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٧٠﴾ (المائدة) (دفتر اول، مکتوب، ۱۰۴)
- 171- وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۗ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۗ أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۗ وَإِنْ يَسْتَعِينُوا يَعْثُبُوا بِهَا ۗ كَالهَيْلِ يَشْوِي الْجُودَةَ ۗ بِئْسَ الشَّرَابُ ۗ وَسَاءَتْ مَرْتَفَعًا ﴿١٧١﴾ (الكهف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۸۹- دفتر سوم، مکتوب، ۲۴)
- 172- فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۗ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَمَا بُضِعَ فِي السَّمَاءِ ۗ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧٢﴾ (انعام) (دفتر سوم، مکتوب، ۵۱)
- 173- فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ۗ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۗ بِهَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٧٣﴾ (بقرہ) (دفتر اول، مکتوب، ۱۰۵)
- 174- وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۗ فَيَلْسَنُ اللَّهُ مَا يَلْقَى الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ أَيْتَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٧٤﴾ (الحج)
- (دفتر اول، مکتوب، ۱۰۷)

- 175- فِيهِ آيَةٌ بَيِّنَةٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَاللَّهُ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٤﴾ (آل عمران) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۷)
- 176- فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ﴿١٠٥﴾ (النجم) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۰- دفتر دوم، مکتوب، ۹۱)
- 177- وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۗ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ ۗ يُضَاهُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۗ قَتَلْتَهُمُ اللَّهُ ۗ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿١٠٦﴾ (توبه)
- (دفتر سوم، مکتوب، ۱۱۸)
- 178- قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ﴿١٠٧﴾ قَالَ عَلَيْهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ﴿١٠٨﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا ۖ وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿١٠٩﴾ (طه) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۷)
- 179- وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۗ لَوْلَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ﴿١١٠﴾ أَوْ يُنَزَّلُ إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكْوِينٌ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۗ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ﴿١١١﴾ (فرقان) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۴- دفتر دوم، مکتوب، ۹۹)
- 180- قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١٢﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خِشْعُونَ ﴿١١٣﴾ (المؤمنون)
- (دفتر اول، مکتوب، ۸۵)
- 181- قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ﴿١١٤﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ﴿١١٥﴾ (الشمس) (دفتر اول، مکتوب، ۴۲)
- 182- يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۖ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ﴿١١٦﴾ (المائدة) (دفتر سوم، مکتوب، ۷۷)
- 183- قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ ۗ إِذْ قَالُوا الْقَوْمِ هُمُ الْأَنْبَاءُ وَامْنُكُمْ ۖ وَإِنَّا بِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَافِرُونَ ۖ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحَدَاهُ ۗ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَا تُشْرِكْ بِي ۖ لَئِن سَأَلْتَهُ لَشَأْنٌ ۗ عَلَيَّ ۖ وَكَذَلِكَ نَكَلِّمُ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ ﴿١١٧﴾ (البقرة) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)
- 184- وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَتَّىٰ قَدَرُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ

الْكِتَابِ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُورًا وَهُدًى لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهَا قُرْآنًا طَيِّسًا تُبَدُّونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا
وَعَلِمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ قُلِ اللَّهُ لَمْ ذَرَّهُمْ فِي خَوَافِهِمْ يَلْعَبُونَ ﴿١٠﴾ (الانعام)

(دفتر اول، مکتوب، ۲۰۴)

185- قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ
اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ
جِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨﴾ (توبه)

(دفتر سوم، مکتوب، ۱۸)

186- قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ ۚ فَمَن كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ
فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١٠﴾ (الكهف)

187- قُلْ كُلُّ يَعْمَلْ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ ۗ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَن هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿١٧﴾ (بنی اسرائیل)

(دفتر سوم، مکتوب، ۵۳)

188- ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا
الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حَسَنًا ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٠﴾ (شورى)

(دفتر سوم، مکتوب: ۵۶- دفتر اول، مکتوب، ۲۰۴)

189- وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَعْضُنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ قُرُوءَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا
ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۗ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ
أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ
نِسَاءَ يَهْنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ
يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۗ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنَ زِينَتِهِنَّ ۗ وَتُوبُوا إِلَىٰ
اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٠﴾ (نور) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

190- قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَعْضُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا أَرْجُلَهُمْ ۗ ذَلِكَ أَدْرَأَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا
يَصْنَعُونَ ﴿٣٠﴾ (نور) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۱)

191- قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَكَلِمَتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَتَقَدَّ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِسِيلِهِ مَدَدًا ۝ (الكهف) (دفتر اول، مکتوب، ۱۸)

192- قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝ (آل عمران) (دفتر اول، مکتوب، ۲۷۲)

193- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝ (التحریم) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۷)

194- كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ (مائدة) (دفتر دوم، مکتوب، ۱۵)

195- شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۝ (شوری) (دفتر اول، مکتوب، ۳۶)

196- مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِنَّ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝ (کهف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۰)

197- أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۝ (ابراہیم) (دفتر اول، مکتوب، ۲۳)

198- مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا ۚ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝ (الروم) (دفتر اول، مکتوب، ۸۰)

199- وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ (القصص) (دفتر سوم، مکتوب، ۵۷)

200- كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۚ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ فَمَنْ زُحِرَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَمْتَاعٌ الْعُرُودِ ۝ (آل عمران) (دفتر اول، مکتوب، ۸۹)

201 - يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٥٦﴾ (الرحمن)

(دفتر اول، مکتوب، ۱۶)

202 - كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ

بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۗ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٥٧﴾

(آل عمران) (دفتر اول، مکتوب، ۴۴)

203 - قَالَ لَنْ اتَّخَذَتِ الْهَاطِئِرِيُّ لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٥٨﴾ (شعراء)

(دفتر اول، مکتوب، ۲۵۹)

204 - وَلَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ ۗ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ

الْخَاسِرِينَ ﴿٥٩﴾ (الزمر) (دفتر اول، مکتوب، ۱۷۴)

205 - وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿٦٠﴾ (ابراهيم)

(دفتر اول، مکتوب، ۶۱)

206 - ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۗ فَاعْبُدُوهُ ۗ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦١﴾

(الانعام) (دفتر اول، مکتوب، ۲۸۹)

207 - مُدَبِّدِينَ بَيْنَ ذَلِكُمْ ۗ لَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ ۗ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ

سَبِيلًا ﴿٦٢﴾ (نساء) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

208 - لَا تَبْقَىٰ وَوَلَاتَدْرُكُ ﴿٦٣﴾ (المدثر) (دفتر اول، مکتوب، ۱۱ - دفتر سوم، مکتوب، ۷۵)

209 - فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفًا وَعْدَهِ ۗ سَأَلَهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٦٤﴾ (ابراهيم)

(دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

210 - لَا تَذَرِكُهُ إِلَّا بَصَاصٌ ۗ وَهُوَ يُدْرِكُ الْإِبْصَارَ ۗ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿٦٥﴾ (انعام)

(دفتر دوم، مکتوب، ۶)

211 - لَا شَرِيكَ لَهُ ۗ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿٦٦﴾ (انعام) (دفتر سوم، مکتوب، ۹۶)

212 - خُلِدَ بَيْنَ فِيهَا ۗ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٦٧﴾ (بقره) (دفتر دوم، مکتوب، ۶۷)

- 213 - لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿١٧﴾ (الانبياء) (دفتر اول، مکتوب، ۱۸)
- 214 - وَمَالِكُمْ إِلَّا تَنْقُضُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ لَا يَسْتَوِي مَن مِّنْكُمْ مَّنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلَ ۗ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقَتْلُوا ۗ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٨﴾ (الحديد) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)
- 215 - وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿١٩﴾ (فرقان)
- (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)
- 216 - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٢٠﴾ (التحریم) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)
- 217 - لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْبِطْهُرُونَ ﴿٢١﴾ (الواقعة) (دفتر سوم، مکتوب، ۴)
- 218 - الرَّاءُ كُتِبَ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿٢٢﴾ (ابراهيم) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۱)
- 219 - وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَ نَالِ وَلَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا الْمَلِكَةَ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢٣﴾ (فرقان) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۴)
- 220 - لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ﴿٢٤﴾ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ﴿٢٥﴾ (التين)
- (دفتر اول، مکتوب، ۹۹)
- 221 - لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٦﴾ (فتح) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)
- 222 - لَكُمْ دِينُكُمْ وَدِينِ الْوَالِدِينَ ﴿٢٧﴾ (الکافرون) (دفتر اول، مکتوب، ۴۷)
- 223 - يَوْمَ هُمْ بَرْزُورٌ ۗ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۗ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۗ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٢٨﴾ (مومن) (دفتر اول، مکتوب، ۷۴)
- 224 - لَوْلَا يَتَّبِعُهُمُ الْرَّئِيبُونَ ۗ وَالْأَخْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۗ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٢٩﴾ (المائدة) (دفتر دوم، مکتوب، ۱۵)

- 225 - لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلِتُكْرَهَ الْمُجْرِمُونَ ① (الانفال) (دفتر اول، مکتوب، ۲۸۷)
- 226 - فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذُرُّكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۗ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ② (شورى) (دفتر اول، مکتوب، ۱۸)
- 227 - مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۗ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۗ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۗ كَزُرْعٍ أَخْرَجَ شَطْئَهُ فَازْرَأَهُ فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ③ (فتح) (دفتر اول، مکتوب، ۵۴)
- 228 - مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَاللرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ كَىٰ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۗ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ④ (الحشر) (دفتر اول، مکتوب، ۳۸)
- 229 - مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ ۗ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ⑤ (نساء) (دفتر اول، مکتوب، ۱۶۲)
- 230 - وَقَالَ لِيَبْنِي لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَاذْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ۗ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۗ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ⑥ (يوسف)
- (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)
- 231 - مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ⑦ (النجم) (دفتر اول، مکتوب، ۱۲۹)
- 232 - وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي ۗ فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامُوسُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَظَلِمُ إِلَىٰ آلِهِ مُوسَىٰ ۗ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكٰذِبِينَ ⑧ (القصص)
- (دفتر اول، مکتوب، ۲۵۹)
- 233 - مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ⑨ (مائدة)
- (دفتر دوم، مکتوب، ۲۳)

- 234 - مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿٢١٤﴾ (ق) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۴)
- 235 - مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَدَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿٢١٥﴾ (نساء)
(دفتر اول، مکتوب، ۷۰)
- 236 - أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدْنَىٰ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرُ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢١٦﴾ (المجادلة) (دفتر دوم، مکتوب، ۸)
- 237 - اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ مَثَلُ نُورِهِ كَمِثْلِ نُورِهَا مِصْبَاحٌ ۗ أَلْيَضْبَاحٌ فِي زُجَاجَةٍ ۗ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۗ نُورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢١٧﴾ (نور) (دفتر اول، مکتوب، ۲۳۴)
- 238 - مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۗ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۗ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۗ كَزُرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَاهُ فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرْعَ لِيُغَيِّظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢١٨﴾ (فتح) (دفتر دوم، مکتوب، ۲۴)
- 239 - مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿٢١٩﴾ (حم السجدة)
(دفتر اول، مکتوب، ۱۱۸)
- 240 - مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۗ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾ (العنكبوت)
(دفتر اول، مکتوب، ۴۵)
- 241 - مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۗ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿٢٢١﴾ (نساء)
(دفتر اول، مکتوب، ۷۰)
- 242 - وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِآذُنِهِ ۗ هَلْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُفِتَنُوا إِنْ لَمْ يَكُنْ لِلَّهِ جَهَنَّمُ ۗ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِآذُنِهِ ۗ هَلْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُفِتَنُوا إِنْ لَمْ يَكُنْ لِلَّهِ جَهَنَّمُ ۗ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِآذُنِهِ ۗ هَلْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُفِتَنُوا إِنْ لَمْ يَكُنْ لِلَّهِ جَهَنَّمُ ۗ

وَعَصَيْتُمْ مَن بَعْدَ مَا أَرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ ۗ مِنْكُمْ مَن يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَن يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ ثُمَّ
صَرَفْنَا عَنْهُمْ غَيْبَاتِنَا لِيَبْتَلِيَكَم ۗ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٠﴾ (آل عمران)

(دفتر اول، مکتوب، ۳۰۲)

243- اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ مِثْلُ نُورِهَا كَمِثْلِ نُورِهَا كَمِثْلِ نُورِهَا كَمِثْلِ نُورِهَا ۗ الْبُصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۗ
الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ لَا يَكَادُ
زَيْتُهَا يُضَيُّعُ ۗ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۗ نُورٌ عَلَى نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَيَضْرِبُ اللَّهُ
الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٥١﴾ (نور) (دفتر دوم، مکتوب، ۱۱)

244- هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿٥١﴾ (دھر)

(دفتر سوم، مکتوب، ۵۳)

245- هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٥٢﴾ (رحمن) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۳)

246- يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ﴿٥٣﴾ (ق) (دفتر اول، مکتوب، ۶)

247- هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۗ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٥٤﴾ (الحديد)

(دفتر اول، مکتوب، ۲۷۲)

248- وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۗ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ ﴿٥٥﴾ (مومن) (دفتر اول، مکتوب، ۱۸)

249- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ﴿٥٦﴾ (المائدة) (دفتر دوم، مکتوب، ۵۰)

250- وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَ
إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٥٧﴾ (عنكبوت) (دفتر سوم، مکتوب، ۸۸)

251- وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۗ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۗ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي
وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿٥٨﴾ (بقره) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰)

252- وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿٥٩﴾ (مزل) (دفتر اول، مکتوب، ۲۲۱)

253 - كَلَّا لَا تَطَّعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝ (العلق) (دفتر اول، مکتوب، ۲۸۷)

254 - وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعَدْوَةِ وَالْعِصِي يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ

عَيْنَكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تَطَّعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ

أَمْرًا فُرُطًا ۝ (كهف) (دفتر اول، مکتوب، ۱۵۶)

255 - وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ۝ (الحجر) (دفتر اول، مکتوب، ۹۷)

256 - وَالشَّيْقُونَ إِلَّا وَلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ

الْعَظِيمُ ۝ (توبه) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

257 - وَجَاءَ وَعَلَىٰ قَيْصِيهِ يَدِيمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۚ فَصَبْرٌ جَبِيلٌ ۚ وَ

اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝ (يوسف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۰)

258 - إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ (الحجرات)

(دفتر اول، مکتوب، ۷۳)

259 - هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فِيكُمْ كَافِرًا وَمِنْكُمْ مُؤْمِنًا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ (التغابن)

(دفتر سوم، مکتوب، ۴۴)

260 - ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ (الجمعة)

(دفتر اول، مکتوب، ۲۱۴)

261 - مَا يَوْمَئِذٍ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۚ

وَاللَّهُ يُخَوِّضُ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ (بقره) (دفتر اول، مکتوب، ۱۲۰)

262 - وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ ۚ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ (يونس)

(دفتر اول، مکتوب، ۳۰۲)

263 - مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يَفْخَنَ فِي الْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ عَرَصَ الدُّنْيَا وَ

اللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ (الانفال) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۰)

264 - مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ سَبْعَ سَاوِلٍ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ

مِائَةَ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢١٣﴾ (بقره) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۳)

265 - كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ

الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ

مَا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللَّهُ

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٤﴾ (بقره) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۴)

266 - وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿٦٠﴾ (الضحى) (دفتر اول، مکتوب، ۶۰)

267 - وَامَّا زُورًا وَالْيَوْمَ آيَئُهَا الضُّلْمُ ﴿٩٦﴾ (ياسين) (دفتر اول، مکتوب، ۹۶)

268 - تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ

لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿١٢٢﴾ (بنی اسرائیل) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۲۲)

269 - وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ

يَرَوْا كَلِمَةَ لَا يُؤْمِنُ بِهَا حَتَّى إِذَا جَاءَهُمْ يَتَكَبَّرُونَ لِكَلِمَةِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَإِنْ هَذَا إِلَّا

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٩٢﴾ (الانعام) (دفتر اول، مکتوب، ۲۹۲)

270 - قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ

مُبِينٍ ﴿٣٢﴾ (السا) (دفتر سوم، مکتوب، ۳۲)

271 - وَلَمَّا خَلَّوْا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ آبَاؤُهُمْ مِمَّا كَانُوا يُعْبَدُونَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي

نَفْسٍ يَعْقُوبُ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٠﴾ (يوسف)

(دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

272 - وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٠٠﴾ (شعراء) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۰)

273 - وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿١٠٠﴾ (بقره)

(دفتر اول، مکتوب، ۳۰۵)

274 - وَعَلَّمْتَ وَالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٠٠﴾ (النحل) (دفتر دوم، مکتوب، ۶۸)

- 275 - وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلَا يَضْرِبْنَ بِخُسْرِهِنَّ عَلٰى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءَ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۗ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٦﴾ (النور) (دفتر دوم، مکتوب، ۶۶)
- 276 - وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٥﴾ (الزخرف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۵۹)
- 277 - وَ لِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۚ وَذُرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِمْ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾ (الاعراف) (دفتر اول، مکتوب، ۹)
- 278 - وَذُرُوا ظَاهِرَ الْأَيْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْأَيْمَ سَيُجْزَوْنَ بِهَا كَمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٠﴾ (الانعام) (دفتر دوم، مکتوب، ۶۶)
- 279 - وَ اكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۗ قَالَ عَذَابِيَ أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۚ وَرَاحَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَا كُتِبَ لِلَّذِينَ يُتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِالِيتِنَاءِ مُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾ (الاعراف) (دفتر اول، مکتوب، ۹۶)
- 280 - وَعَدَّ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۗ وَرِاضْوَانٍ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرَ ۗ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٣٦﴾ (توبة)
- (دفتر اول، مکتوب، ۳۶)
- 281 - وَسَيَجْزِيهَا الَّا تَقَىٰ ﴿٢٣﴾ (الليل) (دفتر سوم، مکتوب، ۲۳)
- 282 - يَعْتَدِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۗ قُلْ لَا تَعْتَدِرُوا لَنْ كُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۗ وَسَيَرى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ (توبة) (دفتر سوم، مکتوب، ۳۳)
- 283 - فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ ۗ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ

عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿٩٦﴾ (آل عمران) (دتر دوم، مکتوب، ۹۶)

284 - الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۗ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ۚ وَ
الْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ
أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ
عَمَلُهُ ۗ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٢٢﴾ (دتر سوم، مکتوب، ۲۲)

285 - كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ
تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٩﴾ (بقره) (دتر سوم، مکتوب، ۱۹)

286 - وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢١٢﴾ (بقره) (دتر اول، مکتوب، ۲۱۲)

287 - وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ﴿٢٦٦﴾ (النباء) (دتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

288 - قَبْدًا بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ۗ كَذَلِكَ كِدْنَا
لِيُوسُفَ ۗ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَن نَشَاءُ ۗ وَ
فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٠٩﴾ (يوسف) (دتر اول، مکتوب، ۲۰۹)

289 - وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١﴾ وَفِي أَنْفُسِكُمْ ۗ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٢﴾ (الذاريات)

(دتر سوم، مکتوب، ۱۰۰)

290 - وَفِي أَنْفُسِكُمْ ۗ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٠﴾ (الذاريات) (دتر اول، مکتوب، ۳۰)

291 - وَبِاللَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ﴿٣٢﴾ (النساء)

(دتر سوم، مکتوب، ۳۲)

292 - وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عَدُوًّا وَإِنَّا وَظَلْمًا فَسَوْفَ نُصَلِّيُهِ نَارًا ۗ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٤﴾

(نساء) (دتر دوم، مکتوب، ۳۴)

293 - وَ لَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ ۗ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا

أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَصُرُونَكَ مِنْ شَيْءٍ ۗ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۗ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝ (نساء) (دفتر سوم، مکتوب، ۲۸)

294 - يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝ (طه) (دفتر اول، مکتوب، ۱۷۳)

295 - وَلَا تَتَّبِعُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنَ ۗ وَلَا مُمْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَلَا تُعْجِبُكُمْ ۗ

لَا تَتَّبِعُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۗ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَا تُعْجِبُكُمْ ۗ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ

إِلَى الثَّأْرِ ۗ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۗ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

(بقره) (دفتر اول، مکتوب، ۲۳)

296 - وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَسَأَلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي

لَأَكْبَرُكَ يَٰمُوسَىٰ مَسْحُورًا ۝ (بنی اسرائیل) (دفتر اول، مکتوب، ۱۰۷)

297 - وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

السَّعِيرِ ۝ (ملک) (دفتر دوم، مکتوب، ۶۸)

298 - وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِإِِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۗ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ۗ وَإِن جُنَدُنَا لَهُمُ

الغَلَبُونَ ۝ (صافات) (دفتر اول، مکتوب، ۲۳۸)

299 - وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ قَنُوسَىٰ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝ (طه) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۹)

300 - وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ (بقره) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

301 - لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۗ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

(النحل) (دفتر دوم، مکتوب، ۱۱)

302 - وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا جَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبَسُونَ ۝ (الانعام)

(دفتر سوم، مکتوب، ۵۳)

303 - لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۗ

وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۗ

إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ (حدید) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۹)

304 - وَمَا أَبْرَأُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ ۗ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۗ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥٧﴾ (يوسف) (دفتر سوم، مکتوب، ۵)

305 - وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ﴿٥٨﴾ (الشورى)
(دفتر سوم، مکتوب، ۱۹)

306 - وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۗ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٥٩﴾ (آل عمران) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۷)

307 - وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلِمَةً بِإِذْنِ رَبِّكَ ۗ (القمر) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

308 - وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۗ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٠﴾
(بنی اسرائیل) (دفتر اول، مکتوب، ۳۴)

309 - قَالَ لِقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَرَأَوْا قِنطَارًا ۗ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَمْلِكُمْ إِلَىٰ مَا أَنهَكُمْ عَنْهُ ۗ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۗ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٦١﴾ (هود) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۱)

310 - وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا إِلَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ﴿٦٢﴾ (الانبياء)

(دفتر سوم، مکتوب، ۵۳)

311 - وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٦٣﴾ (الذاریات) (دفتر اول، مکتوب، ۶۴)

312 - لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۗ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٍ كَفِيٍّ إِلَىٰ الْمَاءِ لِيَبْدَأَهُ فَاهٌ وَمَأْوَاهُ بِالْبَعِثِ ۗ وَمَا دَعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٦٤﴾ (الرعد) (دفتر اول، مکتوب، ۱۶۳)

313 - وَمَا ذَلِكُ عَلَىٰ اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٦٥﴾ (ابراهيم) (دفتر دوم، مکتوب، ۴۴)

314 - فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۗ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبَيِّنَ

الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بِلَاءً حَسَنًا ۗ إِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ عَلِيمٌ ﴿٦٦﴾ (الانفال) (دفتر اول، مکتوب، ۲۷۲)

315 - هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ رَبِّكَ ۗ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٦٧﴾ (النحل) (دفتر اول، مکتوب، ۹)

316 - مَنْ اهْتَدَىٰ فَأِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ ضَلَّ فَأِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ۗ (بنی اسرائیل) (دفتر سوم، مکتوب، ۳۶)

317 - وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ۗ (الصافات) (دفتر اول، مکتوب، ۹۹)

318 - هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۗ (آل عمران) (دفتر اول، مکتوب، ۳۱۰)

319 - وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۗ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيَقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزِدَّ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا آرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۗ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۗ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۗ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشَرِ ۗ (المدثر) (دفتر اول، مکتوب، ۵۸)

320 - وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۗ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۗ (النجم) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

321 - وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُونَ ۗ (یوسف) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۱)

322 - وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدٌ ۗ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۗ (الصف) (دفتر اول، مکتوب، ۲۰۹)

323 - اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۗ (نساء) (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۰)

324 - وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۗ (لقمان) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

325 - أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۗ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا

فَوْقَ بَعْضٍ ۖ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْدِ بِهَا ۗ وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ۝

(نور) (دفتر اول، مکتوب، ۲۰۴)

326 - إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۖ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا الَّذِينَ هَادُوا
وَالزُّبُنْيُونَ وَالْأَحْبَابُ بِهَا اسْتَحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ
اخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۝

(مائدہ) (دفتر دوم، مکتوب، ۹۶)

327 - فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ
مِنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۗ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ
يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۗ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۗ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَسْبَهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ
بِالْعَمَلِ آمِرٌ ۗ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (طلاق) (دفتر اول، مکتوب، ۱۰۲)

328 - وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ (نساء)

(دفتر دوم، مکتوب، ۶۶)

329 - وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءُ دَمٍ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْنَهُ وَ
أَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۝ (نساء) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

330 - وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوكُمْ
أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ
هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ (هود) (دفتر دوم، مکتوب، ۷۶)

331 - وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۗ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝ (شوری)

(دفتر اول، مکتوب، ۱۳)

332 - هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۗ يُعَلِّمُ مَا يَلِدُ
فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۗ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۗ وَ
اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ (الحديد) (دفتر سوم، مکتوب، ۲۶)

333 - وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهُ وَفِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٢٤﴾ (الاحقاف) (دفتر اول، مکتوب، ۱۲۴)

334 - لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكٰفِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَةً وَيَحِذِّرْكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٤٥﴾ (آل عمران) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۵)

335 - يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ إِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُونَ ﴿٣٣﴾ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ إِلَّا إِن حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٣٣﴾ (المجادلة) (دفتر اول، مکتوب، ۳۳)

336 - أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ إِن عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْدُورًا ﴿٣٠٢﴾ (بنی اسرائیل) (دفتر اول، مکتوب، ۳۰۲)

337 - وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ﴿٣٠٢﴾ (الرعد) (دفتر اول، مکتوب، ۳۰۲)

338 - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انشُرُوا فَانشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٦٦﴾ (المجادلة) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

339 - إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿١٥٢﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ حَقًّا وَأَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٥٢﴾ (نساء) (دفتر اول، مکتوب، ۱۵۲)

340 - اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ

شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۗ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۗ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۗ وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٤٦﴾ (بقره) (دفتر دوم، مکتوب، ۷۶)

341 - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ۗ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَيُدْخِلَكُم جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا مَا نَدْعُكَ لَنَا وَأَعْفِرْ لَنَا ۗ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦٦﴾ (تحریم) (دفتر دوم، مکتوب، ۶۶)

342 - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالِكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿١٠١﴾ (الحجرات) (دفتر دوم، مکتوب، ۳۶)

343 - يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۗ وَاللَّهُ
يُعْصِبُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٠٥﴾ (المائدة) (دفتر اول، مکتوب، ۸۰)

344 - يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايَعَنَّكَ عَلَىٰ أَن لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا
يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِهَتَّانٍ يُفْتَرِيتهَ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْنِينَ فِي
مَعْرُوفٍ فَبَايِعُهُنَّ وَاسْتَعْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠٦﴾ (الممتحنة) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۱)

345 - يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۗ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٠٧﴾
(تحریم) (دفتر اول، مکتوب، ۱۶۳)

346 - يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٨﴾ (الانفال) (دفتر دوم، مکتوب، ۶۲)

347 - وَقَالَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَاذْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۗ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ
اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۗ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٠٩﴾ (يوسف)
(دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

348 - أَن تَقُولَ نَفْسٌ يُحَسِّرُنِي عَلَىٰ مَا فَرَطْتُ فِي جَنبِ اللَّهِ وَإِن كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ ﴿١١٠﴾
(الزمر) (دفتر سوم، مکتوب، ۲۶)

349 - وَقَالَ فِرْعَوْنُ لِيهَا مِنْ أُمَّةٍ مِّنْ قَبْلِي ۗ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِي لِيُحَذِّرَكُم يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۗ فَلَا تُؤْمِنُ إِلَّا
بِآيَاتِي ۗ إِنَّكَ كَافِرٌ بَصِيرٌ ﴿١١١﴾ (الشعرا) (دفتر اول، مکتوب، ۲۶۶)

إِلَى مُوسَى وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۗ وَكَذَلِكَ نُزِّلَ لِفِرْعَوْنَ سُوءَ عَمَلِهِ وَصَدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا كِيدُ
فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ﴿٢٣﴾ (المومن) (دفتر سوم، مکتوب، ۲۳)

350 - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهَ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُجِبُونَهُ
أَذَلَّةً عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةً عَلَى الْكٰفِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۗ
ذٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٠﴾ (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۰)

351 - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهَ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُجِبُونَهُ
أَذَلَّةً عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةً عَلَى الْكٰفِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۗ
ذٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٠﴾ (دفتر سوم، مکتوب، ۱۰۰)

352 - وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا
عَظِيمًا ﴿١٠٠﴾ (نساء)

353 - تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا ۗ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٠١﴾
(السجدة) (دفتر اول، مکتوب، ۳۰۲)

354 - يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ ۗ وَلَوْ كَرِهَ
الْكَافِرُونَ ﴿١٠٢﴾ (توبه) (دفتر دوم، مکتوب، ۵۵)

355 - أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا نُزِّلَ إِلَيْكَ وَمَا نُزِّلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ
يَتَّخِذُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۗ وَيُرِيدُ الشَّيْطٰنُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١٠٣﴾
(نساء) (دفتر سوم، مکتوب، ۴۱)

356 - إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَعِجِ أَنْ يَقْرَبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةٌ فَمَا قَوَّحَهَا ۗ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ
الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَا ذَا آرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۗ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۗ وَ
يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۗ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفٰسِقِينَ ﴿١٠٤﴾ (بقرة) (دفتر سوم، مکتوب، ۲۹)

357 - وَيَضِيقُ صُدْرَهُمْ ۗ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانُهُمْ ۗ فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هُرُونَ ﴿١٠٥﴾ (شعراء)
(دفتر اول، مکتوب، ۱۶)

358 - يَعِدُهُمْ وَيُبَيِّنُهُمْ^ط وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا^{١٣} (نساء) (دفتر سوم، مکتوب، ۲۷)

359 - الَّذِينَ اتَّيَبُوا الْكَيْبَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ^ط وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ

الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ^{١٤} (بقره) (دفتر سوم، مکتوب، ۹۱)

360 - يَثْبُتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ^{١٥} وَيُضِلُّ اللَّهُ

الظَّالِمِينَ^{١٦} وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ^{١٧} (ابراہیم) (دفتر سوم، مکتوب، ۵۷)

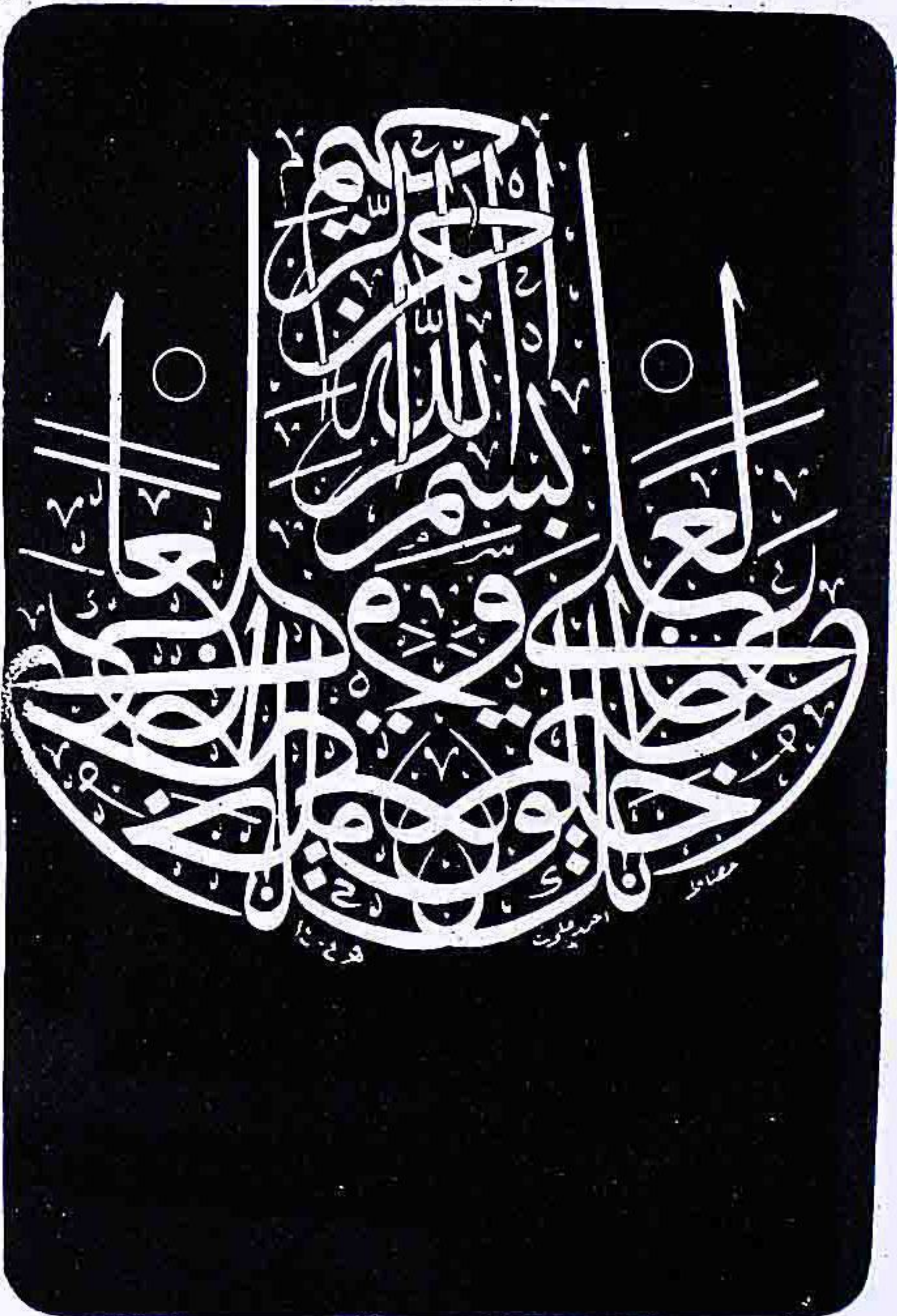
361 - يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ^{١٨} وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ^{١٩} (الرعد) (دفتر اول، مکتوب، ۲۱۷)

362 - اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ^{٢٠} مِثْلُ نُورِ^{٢١} نُورِهَا كَيْسُكُوَّةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ^{٢٢} الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ^{٢٣}

الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ

زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ^{٢٤} نُورًا عَلَى نُورٍ^{٢٥} يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ^{٢٦} وَيَضْرِبُ اللَّهُ

الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ^{٢٧} وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ^{٢٨} (النور) (دفتر دوم، مکتوب، ۱۱)



قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ

وَمَنْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ضمیمہ دوم: احادیث

مکتوبات میں صحیح۔ ضعیف / موضوع احادیث / روایات کی تعداد تقریباً ۳۰۰/۲۵۰ ہے۔ ان کی تخریج پر دور حاضر میں ڈاکٹر بابر بیگ مطالی اور محمد کلیم فانی نے کام کیا ہے۔ علاوہ ازیں ان کی الف بائی فہرست Arthure Blure نے مرتب کی ہے، تقریباً ۱۳۰۔ احادیث۔ روایات کی فہرست مع تخریج درج ذیل ہے۔

(۱) اتدرون ما المفلس ...

دفتر اول، مکتوب: ۹۸ دفتر اول، مکتوب: ۷۶

صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والاداب رقم الحدیث: ۲۵۸۱

(۲) اتقوا من مواضع التهم

دفتر اول، مکتوب: ۲۳ دفتر دوم، مکتوب: ۱۵

سلسلة الاحادیث الضعیفة والموضوعة، جلد اول، ص: ۲۳۰، رقم:

۱۱۳ / شرح الاحیاء للزبیدی جلد ۷، ص: ۲۸۳

(۳) ادبني ربي فاحسن تاديبی

دفتر اول، مکتوب: ۴۱

سلسلة الاحادیث الضعیفة والموضوعة، جلد اول، ص: ۷۳ / كشف

الخفا جلد اول، ص: ۷۰

(۴) اذا احب الله سبحانه عبدا (دعا جبرئیل فقال)

دفتر دوم، مکتوب: ۴۴

صحیح بخاری کتاب التوحید، باب کلام الرب مع جبرئیل، رقم
الحديث ۷۴۸۵ / صحیح مسلم کتاب البر والصلوة والاداب، رقم ۲۶۳۷

(۵) اذا غضب احدكم...

دفتر اول، مکتوب: ۹۸

ابن ابی الدنيا فی العفو و ذم الغضب (بحواله احياء علوم الدين) جلد ۳، ص: ۲۲۳

(۶) اذا كان يوم القيامة كنت امام...

سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب صفة النار، رقم الحديث ۴۳۱۴

(۷) أرحم امتي بامتى ابوبكر...

دفتر سوم، مکتوب: ۲۴

عن انس سنن الترمذی، كتاب المناقب، باب مناقب معاذ بن جبل

وزيد بن ثابت رقم الحديث ۳۷۹۰

(۸) اصحابي كالنجوم.....

دفتر دوم، مکتوب: ۳۶

ابن عبد البر جامع العلم جلد ۲، ص: ۹۱ / سلسلة الاحاديث الضعيفة و

الموضوعة جلد اول ص: ۱۴۴

المطالب العالية جلد ۸، ص: ۴۸۲ رقم الحديث: ۴۱۵۷ / ۴۱۵۸ مگر الفاظ

یہ ہیں مثل اصحابی مثل النجوم یهتدی بهم، بایہم اخذتم بقوله اهتديتم

(۹) اطلع الى اهل بدر فقال: اعملوا...

دفتر سوم، مکتوب: ۲۴

صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب: فضل من شهد بدرا.....
 رقم: ۳۹۸۳ صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل اهل
 بدر..... رقم الحديث: ۲۴۹۴

(۱۰) افضل الذكر لا اله الا الله...

دفتر دوم، مکتوب: ۹

سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء ان دعوة المسلم..... رقم
 الحديث: ۳۳۸۳

(۱۱) افلا اكون عبد اشكورا

دفتر اول، مکتوب: ۳۰۲

صحیح بخاری، ابواب التهجد، باب قيام النبي الليل حتى..... رقم
 الحديث: ۱۱۳۰

(۱۲) اقرب ما يكون العبد من ربه وهو ساجد

دفتر اول، مکتوب: ۲۶۰، دفتر اول، مکتوب: ۲۶۱، دفتر اول، مکتوب: ۲۸۵

دفتر اول، مکتوب: ۲۸۷، دفتر اول، مکتوب: ۳۰۳

صحیح مسلم، کتاب الصلوة، باب ما يقال في الركوع والسجود، رقم
 الحديث: ۴۸۲

مکتوب میں فی الصلاة ہے

(۱۳) اكرموا عمتم النخلة فانها...

دفتر اول، مکتوب: ۱۶۲

دفتر سوم، مکتوب: ۱۰۰

كشف الخفاء ، جلد اول ، ص : ۱۵۵ رقم : ۵۱۰

(۱۴) الا اخبركم باهل الجنة...

دفتر اول، مکتوب: ۹۸

صحيح مسلم، كتاب الجنة.....، رقم الحديث ۲۸۵۳

(۱۵) الا ان الدنيا ملعونة وملعونون...

دفتر اول، مکتوب: ۱۹۷

دفتر اول، مکتوب: ۱۱۰

دفتر سوم، مکتوب: ۱۰۰

سنن الترمذی، كتاب الزهد، باب ماجاء في هوان.....، رقم الحديث: ۲۳۲۲

(۱۶) الا ان شر الشر شرار العلماء...

دفتر اول، مکتوب: ۱۹۴

سنن دارمی، باب التوبیخ لمن يطلب العلم لغير الله رقم: ۳۷۶

سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة جلد ۳، ص: ۲۱۲ رقم: ۱۲۱۸

(۱۷) الذين هم على ما انا عليه واصحابي...

دفتر اول، مکتوب: ۸۰

سنن ترمذی، كتاب الايمان، باب ماجاء في افتراق هذه الامة، رقم

الحديث: ۲۶۴۱

(۱۸) الله الله في اصحابي...

دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶

دفتر اول، مکتوب: ۲۵۱

دفتر دوم، مکتوب: ۳۶

دفتر دوم، مکتوب: ۵۱

سنن الترمذی ، کتاب المناقب ، باب فیمن سب اصحاب النبی ، رقم

الحديث: ۳۸۶۱

(۱۹) ایکم یبسط ثوبه فیأخذ من حدیثی هذا

صحیح بخاری ، کتاب البیوع ، باب ماجاء فی قول اللہ تعالیٰ ، رقم

الحديث: ۲۰۴۷

صحیح مسلم ، کتاب فضائل الصحابة ، باب من فضائل ابی هريرة

الدوسی ، رقم الحديث: ۲۴۹۲

(۲۰) اناسید ولد آدم ولا فخر

دفتر سوم ، مکتوب: ۱۳۲

سنن الترمذی ، کتاب المناقب ، باب فی فضل النبی ، رقم

الحديث: ۳۶۱۵

(۲۱) انا عند ظن عبدی بی

دفتر اول ، مکتوب: ۲۱۶

صحیح بخاری کتاب التوحید ، باب قوله تعالیٰ و يحذرکم اللہ نفسه ،

رقم الحديث: ۷۴۰۵ / صحیح مسلم ، کتاب الذکر والدعاء والتوبة

والاستغفار ، باب الحث علی ذکر اللہ تعالیٰ ، رقم الحديث: ۲۶۷۵ / سنن

الترمذی ، کتاب الدعوات ، باب فی حسن الظن باللہ عزوجل ، رقم

الحديث: ۳۶۰۳

(۲۲) انا محمد بن عبد الله بن عبد المطلب ان الله خلق...

دفتر اول، مکتوب: ۳۳

سنن الترمذی، کتاب المناقب، باب فضائل النبی، رقم الحدیث: ۳۶۰۸

(۲۳) الانبياء احياء في قبورهم يصلون

دفتر دوم، مکتوب: ۱۶

المطالب العالية مع اتحاف الخيرة المهرة جلد ۷، ص: ۱۴۷

علامہ البانی نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے،

(۲۴) انما انا بشر، أَرْضِي كَمَا يَرْضِي الْبَشَرَ، وَاغْضِبْ كَمَا...

دفتر سوم، مکتوب: ۵۳

صحیح مسلم، کتاب البر والصلوة، باب من لعنه النبی، رقم

الحدیث: ۲۶۰۳

(۲۵) ان القرآن نزل على سبعة احرف لكل آية منها ظهر وبطن...

دفتر سوم، مکتوب: ۱۱۸

سند ابو یعلیٰ (تحقیق ارشاد الحق اثری) جلد ۵، ص: ۸۰

الفتوحات المکیة جلد ۳، ص: ۱۸۷

(۲۶) ان القلوب بين اصبعين من اصابع الله

دفتر اول، مکتوب: ۶۷

عن انس سنن ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء ان القلوب.....، رقم

الحدیث: ۲۱۴۰

(۲۷) ان لله سبعين الف حجاب

دفتر اول، مکتوب: ۵۸ دفتر دوم، مکتوب: ۴۰

الفتوحات المكية جلد اول، ص ۳۴۹

(۲۸) ان الله يحب الرفق في الامر كله

دفتر اول، مکتوب: دفتر دوم، مکتوب: ۴۰

صحيح بخارى، كتاب الادب، باب كل معروف صدقة، رقم

الحديث: ۶۰۲۴

صحيح مسلم، كتاب السلام، باب النهي عن ابتداء اهل الكتاب، رقم

الحديث: ۲۱۶۵

(۲۹) ان الله يؤيد هذا الدين بالرجل الفاجر

دفتر اول، مکتوب: ۳۳ دفتر اول، مکتوب: ۱۷۱

صحيح بخارى، كتاب المغازي، باب غزوة خيبر، رقم الحديث: ۴۲۰۳

صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب غلظ تحريم قتل الانسان، رقم

الحديث: ۱۱۱

(۳۰) انها كانت و كانت و كان لى ولد

صحيح بخارى، كتاب مناقب الانصار، باب تزويج النبي خديجة وفضلها

رقم الحديث: ۳۸۱۸

(۳۱) انه ليس من الناس احد آمن على في نفسه

دفتر سوم، مکتوب: ۱۷

صحیح بخاری ، کتاب الصلوة ، باب الخوخة والممر فی المسجد ، رقم
الحديث: ۴۶۷

(۳۲) انه لیغان علی قلبی ...

دفتر دوم، مکتوب: ۲۱ دفتر دوم، مکتوب: ۶۶

صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب استحباب الاستغفار.....، رقم
الحديث: ۲۷۰۲

(۳۳) ایتونی بقرطاس اکتب لکم ...

دفتر دوم، مکتوب: ۹۶

صحیح بخاری، کتاب العلم، باب كتابة العلم، رقم الحديث: ۱۱۴
صحیح مسلم، کتاب الوصیة، باب ترک الوصیة لمن..... رقم
الحديث: ۱۶۳۷

(۳۴) بدأ الاسلام غریباً وسیعود ...

ج

صحیح مسلم کتاب الایمان، باب أن الاسلام بدأ.....، رقم الحديث: ۱۴۵

(۳۵) بنی الاسلام علی خمس

دفتر اول، مکتوب: ۲۶۰

عن ابن عمر،

صحیح بخاری کتاب الایمان، باب دعاء کم.....، رقم الحديث: ۸
صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان ارکان الاسلام، رقم
الحديث: ۱۶

(۳۶) لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر

دفتر اول، مکتوب: ۳۵

مسلم، کتاب الصيام، باب فضل السحور، تاکید استحبابه واستحباب
تاخيره و تعجيل الفطر، رقم الحديث: ۱۰۹۸، بخاری: ۱۹۵۷.

(۳۷) لقيت ابراهيم ليلة اسرى ..

دفتر اول، مکتوب: ۳۰۲

سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب (۵۸)، رقم الحديث: (۳۴۶۲)

(۳۸) ثم سلوا الله لي الوسيلة

دفتر سوم، مکتوب: ۹۳

صحيح مسلم، کتاب الصلوة باب استحباب القول مثل قول رقم

الحديث: ۳۸۴

(۳۹) جددوا ايمانكم ...

دفتر اول، مکتوب: ۷۸

دفتر اول، مکتوب: ۵۲

مستدرک حاکم جلد ۲، ص: ۲۵۶ / مسند احمد جلد ۲، ص: ۳۵۹،

قال الحاکم: صحيح الاسناد.

(۴۰) حاسبوا قبل ان تحاسبوا

دفتر اول، مکتوب: ۳۰۹

سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة، جلد ۳، ص: ۳۳۶، رقم

الحديث: ۱۲۰۱

(۲۱) حب الدنيا رأس كل خطيئة

دفتر اول، مکتوب: ۱۷۱ دفتر اول، مکتوب: ۲۳۲

سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة جلد ۳، ص: ۳۷۰، رقم الحديث: ۱۲۲۶

(۲۲) حب الوطن من الايمان

دفتر اول، مکتوب: ۷۸ دفتر اول، مکتوب: ۱۵۵

سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة، جلد اول، ص: ۱۱۰، رقم ۳۶
كشف الخفاء جلد اول، ص: ۳۰۸، رقم الحديث: ۱۱۰۰
مختصر المقاصد الحسنة، ص ۹۶، رقم الحديث: ۳۶۱

(۲۳) حق المسلم...

مسلم كتاب السلام، باب من حق المسلم للمسلم رد السلام، رقم
الحديث: ۲۱۶۲

(۲۴) الحياء شعبة من الايمان

دفتر اول، مکتوب: ۱۰۹ دفتر اول، مکتوب: ۲۲۶

دفتر اول، مکتوب: ۲۳۸

صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب بيان عدد شعب الايمان.....، رقم
الحديث: ۳۵

(۲۵) خلق آدم على صورته

عن ابو هريرة

صحيح بخارى، كتاب الاستئذان، باب بدء السلام، رقم الحديث: ۶۲۲۷

صحیح مسلم، کتاب الجنة، باب فی دوام نعيم اهل الجنة...، رقم

الحديث: ۲۸۳۱

(۳۶) خياركم في الجاهلية...

دفتر اول، مکتوب: ۲۶۰ دفتر سوم، مکتوب: ۵۶

بخاری، کتاب التفسیر، باب قوله لقد كان في يوسف واخوته آيات

للسائلين، رقم الحديث: ۳۶۸۹

مسلم، کتاب الفضائل، باب من فضائل يوسف، رقم الحديث ۲۳۷۸

(۳۷) خير القرون قرني

دفتر اول، مکتوب: ۲۰۹ دفتر دوم، مکتوب: ۳۹

بخاری کتاب الشهادات، باب لا يشهد على شهادة جور اذا شهد، رقم

الحديث: ۲۶۵۲

مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فضل الصحابة ثم الذين يلونهم ثم

الذين يلونهم رقم الحديث: ۲۵۳۳

(۳۸) خير الهدى هدى محمد صلی اللہ علیہ وسلم...

دفتر اول، مکتوب: ۴۱

(مسلم، کتاب الجمعة باب تخفيف الصلاة، والخطبة، رقم الحديث: ۸۶۷)

(۳۹) الخلق كلهم عيال الله فاحب...

دفتر دوم، مکتوب: ۹۰

حلیة الاولیاء، جلد ۲، ص: ۱۰۲

(۵۰) الدنيا سجن المؤمن

دفتر دوم، مکتوب: ۶۳

مستدرک حاکم، جلد ۴، ص: ۳۱۵

حلیة الاولیاء جلد ۸، ص: ۱۷۷

سلسلہ الاحادیث الضعیفة والموضوعة، جلد ۶، ص: ۳۷ رقم

الحديث: ۲۵۳۶

(۵۱) ذهب الظمأ...

دفتر اول، مکتوب: ۴۵

ابوداؤد، کتاب الصوم، باب القول عند الافطار، رقم الحديث ۲۳۵۷،

(۵۲) رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و حسن و حسین علی و رکیه

دفتر دوم، مکتوب: ۳۶

سنن ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب الحسن والحسین، رقم

الحديث: ۳۷۶۹

(۵۳) رب اشعث مدفوع...

دفتر اول، مکتوب: ۶۸ دفتر اول، مکتوب: ۷۴

مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب فضل الضعفاء والرخاملین، رقم

الحديث: ۲۶۲۲

(۵۴) رجعنا من الجهاد ...

دفتر اول، مکتوب: ۳۱ دفتر اول، مکتوب: ۲۶۰

دفتر دوم، مکتوب: ۵۰

سلسله الاحاديث الضعيفة والموضوعة جلد ۵، ص: ۴۷۸، رقم

الحديث ۲۴۶۰ تخريج الاحياء للعراقى جلد ۲، ص: ۶

(۵۵) سبحان الله وبحمده

دفتر اول، مکتوب: ۳۰۷ دفتر اول، مکتوب: ۱۷

مسلم، كتاب الصلاة، باب ما يقال فى الركوع والسجود رقم الحديث: ۴۸۴

(۵۶) سبقت رحمتى غضبى

دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶

صحيح بخارى، كتاب ابداء الخلق، باب ما جاء فى قول الله.....، رقم

الحديث: ۳۱۹۴

صحيح مسلم كتاب التوبة، باب فى سعة رحمة الله.....، رقم

الحديث: ۲۷۱۵

(۵۷) سئل رسول الله ائى اهل بيتك

دفتر دوم، مکتوب: ۳۶

ترمذى، كتاب المناقب، باب مناقب الحسن، والحسين رضى الله عنهما،

وقم الحديث: ۳۷۷۲

(۵۸) سین بلال عند اللہ شین

دفتر سوم، مکتوب: ۱۰۰

مختصر مقاصد الحسنہ، ص: ۱۲۲، رقم الحدیث: ۵۲۷

کشف الخفاء، جلد اول، ص: ۳۱۱، رقم: ۱۵۱۸

(۵۹) الشریک فی امتی اخفی من دبیب النمل...

دفتر سوم، مکتوب: ۴۱

مسند احمد، رقم الحدیث: ۱۹۸۳۵، ۱۹۶۰۶ عن ابی موسی اشعری

(۶۰) شفاعتی لاهل الكبائر من امتی

دفتر اول، مکتوب: ۶۷

دفتر اول، مکتوب: ۲۶۶

دفتر سوم، مکتوب: ۱۷

سنن ترمذی، کتاب صفة القيامة، باب منه، رقم الحدیث: ۲۳۳۵

(۶۱) الشیخ فی قومہ کالنبی فی امتہ

دفتر اول، مکتوب: ۲۳۳

مختصر مقاصد الحسنہ، ص: ۱۲۵، رقم الحدیث: ۵۶۷

(۶۲) الصلوة عماد الدین

دفتر سوم، مکتوب: ۸۵

مختصر مقاصد الحسنہ، ص: ۱۲۹، رقم الحدیث: ۵۹۳

(۶۳) الصوم لی وانا اجزی به

دفتر سوم، مکتوب: ۴۱

صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب فضل الصیام، رقم الحدیث: ۱۱۵۱

(۶۳) طوبی لمن وجه...

دفتر سوم، مکتوب: ۱۷

ابن ماجه، کتاب الادب، باب فضل العمل، رقم الحدیث: ۳۸۱۸

(۶۵) العلماء ورثة الانبياء

دفتر اول، مکتوب: ۲۶۸

دفتر دوم، مکتوب: ۱۸

سنن ابوداؤد، کتاب العلم، باب الحث علی طلب العلم، رقم

الحدیث: ۳۶۲۱

(۶۶) علماء امتی کا نبیاء بنی اسرائیل

دفتر اول، مکتوب: ۲۶۸ دفتر دوم، مکتوب: ۱۳ دفتر سوم، مکتوب: ۱۲۱

سلسلہ الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ جلد اول، ص: ۶۷۹، رقم

الحدیث: ۴۶۶

الفتوحات المکیة جلد ۳، ص: ۳۰۹

(۶۷) العبادة فی الهرج كهجرة التی

دفتر دوم، مکتوب: ۶۸

صحیح مسلم، کتاب الفتن، باب فضل العبادة فی الهرج رقم

الحدیث: ۲۹۲۸

سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء فی الهرج، رقم الحدیث ۲۲۰۱

(٦٨) العباس منى وانا منه

دفتر روم، مکتوب: ٣٦

سنن الترمذی، کتاب لمناقب، باب مناقب العباس بن عبدالمطلب رقم

الحديث: ٣٤٥٨

(٦٩) فعلمت علم الاولين والاخرين...

دفتر سوم، مکتوب: ١٢٢

سنن الترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورة ص: رقم

الحديث: ٣٢٣٣،

(٤٠) على المنبر والحسن الى جنبه

دفتر روم، مکتوب: ٣٦

بخاری، کتاب، فضائل الصحابه، باب مناقب الحسن والحسين رضي الله

عنهما رقم الحديث: ٣٤٢٦

(٤١) عليك بالرفق...

دفتر اول، مکتوب: ٩٨

مسلم، کتاب البر والصله والآداب، باب فضل الرفق، رقم

الحديث: ٢٥٩٣

(٤٢) عليكم بالسواد...

دفتر سوم، مکتوب: ٤٩

ابن ماجه، کتاب الفتن، باب السواد الاعظم، رقم الحديث: ٣٩٥٠

(۷۳) فاطمة بضعة مني ، فمن ...

دفتر دوم، مکتوب: ۳۶ دفتر دوم، مکتوب: ۹۹

صحیح بخاری، کتاب فضائل الصحابه، باب ذکر عباس بن عبدالمطلب،

رقم الحديث: ۳۷۱۴

(۷۴) فان الشيطان لا يتمثل

دفتر اول، مکتوب: ۲۷۳

مسلم، کتاب الرؤيا، باب من رانى فى المنام فقد رانى، رقم

الحديث: ۲۲۶۶

(۷۵) فان خير الحديث كتاب الله

دفتر اول، مکتوب: ۱۸۶

صحیح مسلم، کتاب الجمعة، باب تخفيف الصلوة والخطبة، رقم

الحديث: ۸۶۷

(۷۶) فان لم تبكوا...

دفتر اول، مکتوب: ۷۰

ابن ماجه، کتاب الزهد، باب الحزن والبكاء، رقم الحديث: ۴۱۹۶

(۷۷) فطوبى لمن طال

دفتر اول، مکتوب: ۸۹

خير الناس من طال عمره و حسن عمله

ترمذی، کتاب الزهد، باب ماجاء فى طول العمر للمؤمن، رقم

الحديث: ۲۳۲۹

(٤٨) ماشاء الله كان وما لم يشأ لم يكن ولا حول ولا قوة...

دفتر اول، مکتوب: ١٢

نسائی، کتاب الاذان، باب القول اذا قال المؤذن حی علی الصلاة وحی

علی الفلاح، رقم الحديث: ٦٤٤

(٤٩) الکبرياء ردائی والعظمة...

دفتر اول، مکتوب: ٥٢ دفتر دوم، مکتوب: ١

سنن ابو داؤد، کتاب اللباس، باب ماجاء فی الکبر، رقم الحديث: ٢٠٩٠

صحيح مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب تحريم الکبر، رقم

الحديث: ٢٦٢٠

(٨٠) کل بدعة ضلالة

دفتر دوم، مکتوب: ٢٣

مسلم، کتاب الجمعة، تخفيف الصلاة والخطبة، رقم الحديث: ٨٦٤

(٨١) کلمتان خفیفتان...

دفتر اول، مکتوب: ٣٠٨

بخاری، کتاب الدعوات باب فضل التسبیح، رقم الحديث: ٦٢٠٦

مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التهلیل والتسبیح والدعاء رقم

الحديث: ٢٦٩٣

(٨٢) کل میسر لما خلق له

دفتر اول، مکتوب: ٣٤

صحيح البخارى كتاب التوحيد، باب قول الله تعالى 'ولقد يسرنا القرآن
للكر. رقم الحديث: ٤٥٥١

(٨٣) لا ايمان لمن لا امانة له

دفتر اول، مکتوب: ٢٤٢

مسند احمد، ص: ٨٥١، رقم الحديث: ١٢٣٨٣

مختصر مقاصد الحسنة ص: ٢١٣، رقم: ١١٤٦

(٨٤) لا تجتمع امتي على الضلالة

دفتر اول، مکتوب: ٨٠

سنن ابن ماجه: كتاب الفتن، باب السواد الاعظم، رقم الحديث: ٣٩٥٠

(٨٥) لا تغضب فرداً مراراً

دفتر اول، مکتوب: ٩٨

ترمذى، كتاب البر والصلة، باب ماجاء فى كثرة الغضب، رقم
الحديث: ٢٠٢٠

(٨٦) لا صلاة الا بفاتحة الكتاب

دفتر اول، مکتوب: ٢٤٢

مسلم، كتاب الصلاة، باب وجوب قراءة الفاتحة، رقم الحديث: ٣٩٢

(٨٧) لا عدوى ولا طيرة

دفتر سوم، مکتوب: ٢١

بخارى كتاب الطب، باب الجذام، رقم الحديث: ٥٤٠٤

(۷۸) ماشاء الله كان ومالم يشأ لم يكن ولا حول ولا قوة...

دفتر اول، مکتوب: ۱۲

نسائی، کتاب الاذان، باب القول اذا قال المؤذن حی علی الصلاة وحی

علی الفلاح، رقم الحديث: ۶۷۷

(۷۹) الکبرياء ردائی والعظمة...

دفتر اول، مکتوب: ۵۲ دفتر دوم، مکتوب: ۱

سنن ابو داؤد، کتاب اللباس، باب ماجاء فی الکبر، رقم الحديث: ۴۰۹۰

صحيح مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب تحريم الکبر، رقم

الحديث: ۲۶۲۰

(۸۰) کل بدعة ضلالة

دفتر دوم، مکتوب: ۲۳

مسلم، کتاب الجمعة، تخفيف الصلاة والخطبة، رقم الحديث: ۸۶۷

(۸۱) کلمتان خفیفتان...

دفتر اول، مکتوب: ۳۰۸

بخاری، کتاب الدعوات باب فضل التسبیح، رقم الحديث: ۶۴۰۶

مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التهلیل والتسبیح والدعاء رقم

الحديث: ۲۶۹۳

(۸۲) کل میسر لما خلق له

دفتر اول، مکتوب: ۳۷

صحيح البخارى كتاب التوحيد، باب قول الله تعالى ولقد يسرنا القرآن
للكر. رقم الحديث: ٤٥٥١

(٨٣) لا ايمان لمن لا امانة له

دفتر اول، مکتوب: ٢٤٢

مسند احمد، ص: ٨٥١، رقم الحديث: ١٢٣٨٣

مختصر مقاصد الحسنة ص: ٢١٣، رقم: ١١٤٦

(٨٤) لا تجتمع امتى على الضلالة

دفتر اول، مکتوب: ٨٠

سنن ابن ماجه: كتاب الفتن، باب السواد الاعظم، رقم الحديث: ٣٩٥٠

(٨٥) لا تغضب فردّ مرارا

دفتر اول، مکتوب: ٩٨

ترمذى، كتاب البر والصلة، باب ماجاء فى كثرة الغضب، رقم
الحديث: ٢٠٢٠

(٨٦) لا صلاة الا بفاتحة الكتاب

دفتر اول، مکتوب: ٢٤٢

مسلم، كتاب الصلاة، باب وجوب قراءة الفاتحة، رقم الحديث: ٣٩٣

(٨٧) لا عدوى ولا طيرة

دفتر سوم، مکتوب: ٣١

بخارى كتاب الطب، باب الجذام، رقم الحديث: ٥٤٠٤

(۸۸) لا یرد القضاة الا الدعاء

دفتر سوم، مکتوب: ۴۷

سنن ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء لا یرد القدر الا الدعاء، رقم

الحديث: ۲۱۳۹

(۸۹) لعن الرجل یلبس

دفتر اول، مکتوب: ۳۱۳

ابو داؤد، کتاب اللباس، باب فی لباس النساء، رقم الحديث: ۴۰۹۸

(۹۰) لو کان بعدی نبی لکان عمر بن خطاب رضی الله عنه

دفتر سوم، مکتوب: ۱۷

دفتر سوم، مکتوب: ۲۳

دفتر اول، مکتوب: ۲۵۱

سنن ترمذی، کتاب المناقب، باب ۱۷، رقم الحديث: ۳۶۸۶

(۹۱) لو کنت متخذاً فی امتی خلیلاً لا تتخذت ابابکر

دفتر اول، مکتوب: ۲۹۰

صحیح بخاری، کتاب فضائل صحابه، باب قول النبی لو کنت متخذاً

خلیلاً، رقم الحديث: ۳۶۵۶

(۹۲) لی مع الله وقت لا ...

دفتر دوم، مکتوب: ۷

دفتر اول، مکتوب: ۲۸۵

کشف الخفاء، جلد ۲ ص ۱۵۶، رقم الحديث: ۲۱۵

مختصر مقاصد الحسنه ص: ۱۷۲، رقم ۸۵۸

(۹۳) ما من عبداً ذنب ...

دفتر اول، مکتوب: ۲۶

ترمذی، کتاب الصلاة، باب ماجاء فی الصلوة رقم الحديث: ۴۰۶

(۹۴) من اعطى حظه

دفتر اول، مکتوب: ۹۸

ترمذی کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الرفق، رقم الحديث: ۲۰۱۳

(۹۵) من لم يشكر الناس لم يشكر الله

دفتر اول، مکتوب: ۵۴

سنن ترمذی کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الشکر لمن احسن اليک،

رقم الحديث: ۱۹۵۴

(۹۶) من نزل منزلاً

دفتر اول، مکتوب:

مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فی التعوذ من سؤال القضاء رقم

الحديث: ۲۷۰۸

(۹۷) ما وسعني سمائي ولا ارضي ولكن وسعني ...

دفتر سوم، مکتوب: ۱۲۴

مختصر مقاصد الحسنه ص: ۱۷۹، رقم الحديث: ۹۱۶

أحاديث القصاص رقم الحديث: ۶۷

(۹۸) مثل امتی مثل المطر

دفتر اول، مکتوب: ۹۴

ترمذی کتاب الادب، باب ۸۱، رقم الحدیث ۴۸۶۹

مسند احمد رقم الحدیث ۱۳۵۸، ۱۸۸۸۰

(۹۹) المرء مع من احب

دفتر اول، مکتوب: ۴۵

دفتر اول، مکتوب: ۲۸۱

دفتر اول، مکتوب: ۱۲۸

دفتر اول، مکتوب: ۲۸۷

صحیح بخاری باب المرء مع من احب، رقم ۶۱۷۰

صحیح مسلم باب المرء مع من احب، رقم ۲۶۴۱

مسند احمد، رقم الحدیث: ۱۹۷۲۵

سنن دارمی، باب المرء مع من احب، رقم ۲۷۹۰

(۱۰۰) من احدث فی امرنا هذا ماليس فيه فهورد

دفتر اول، مکتوب: ۱۸۶

مسلم، کتاب الاقضية، باب نقض الاحكام الباطلة ورد محدثات الامور،

رقم الحدیث: ۱۷۱۸ انظر بخاری ۲۶۹۷

(۱۰۱) من استوی یوماه فهو مغبون

دفتر دوم، مکتوب: ۹۴

مختصر مقاصد الحسنة ص: ۱۸۸ رقم الحدیث: ۹۹۵

(۱۰۲) من سن في الاسلام سنة حسنة

دفتر اول، مکتوب: ۱۹۲ دفتر اول، مکتوب: ۵۷

صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب الحث على الصدقة..... رقم

الحديث: ۱۰۱۷

(۱۰۳) من شاب شيبة في سبيل الله...

دفتر اول، مکتوب: ۸۸

سنن الترمذی، كتاب فضائل الجهاد باب ما جاء في فضل من شاب.....

رقم الحديث: ۱۶۳۵

(۱۰۴) من شغله القرآن وذكري عن مسالتي...

دفتر دوم، مکتوب: ۵۷

سنن الترمذی كتاب فضائل القرآن ما جاء كيف كانت قراءة النبي، رقم

الحديث: ۲۹۲۶

(۱۰۵) من عرف نفسه فقد عرف ربه

دفتر اول، مکتوب: ۲۳۴ دفتر اول، مکتوب: ۳۰۰

دفتر سوم، مکتوب: ۶۶ دفتر اول، مکتوب: ۳۱۰

كشف الخفاء جلد ۲، ص: ۲۳۴، رقم الحديث: ۲۵۳۰

مختصر مقاصد الحسنة، ص ۱۹۵، ص: ۱۰۵۲

الفتوحات المكية جلد ۲، ص: ۱۵۲

(۱۰۶) من فسر القرآن برايه فقد كفر

دفتر اول، مکتوب: ۲۳۳۲

سنن ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ماجاء فی الذی یفسر القرآن

برایه، رقم الحدیث: ۲۹۵۱

فقد كفر کے الفاظ نہیں ہیں

(۱۰۷) من قال لا اله الا الله دخل الجنة

دفتر دوم، مکتوب: ۳۷

مجمع الزوائد جلد اول ص: ۳۲، رقم الحدیث: ۲۳ / طبرانی کبیر برقم

۲۳۲۶ / طبرانی اوسط برقم ۲۳۲۶

(۱۰۸) من كانت له مظلمة

دفتر اول، مکتوب: ۹۸

دفتر اول، مکتوب: ۷۶

بخاری کتاب المظالم، باب من كانت له مظلمة، رقم الحدیث: ۲۳۲۹

(۱۰۹) من حسن اسلام المرء

دفتر اول، مکتوب: ۱۷۶

دفتر اول، مکتوب: ۱۵۷

ابن ماجه، کتاب الفتن باب كف اللسان في الفتنة، رقم الحدیث: ۳۹۷۶

(۱۱۰) من كظم غيضا وهو يقدر على...

دفتر اول، مکتوب: ۹۸

سنن الترمذی، کتاب صفة القيامة، رقم الحدیث: ۲۳۹۳

(۱۱۱) من کثر سواد قوم فهو منهم

دفتر اول، مکتوب: ۴۷

کشف الخفاء جلد ۲، ص: ۲۳۳، رقم الحدیث: ۲۵۸۷

(۱۱۲) من لم يشکر الناس لم يشکر الله

دفتر اول، مکتوب: ۹۹

جامع الترمذی، کتاب البر والصله، باب ماجاء فی الشکر، رقم

الحدیث: ۱۹۵۵

(۱۱۳) من مات فقد قامت قیامته

دفتر اول، مکتوب: ۲۷۶ دفتر سوم، مکتوب: ۱۷

کشف الخفاء، جلد ۲ ص: ۲۵۰، رقم الحدیث: ۲۶۱۷

(۱۱۴) من یحرم الرفق یحرم الخیر

دفتر اول، مکتوب: ۹۸

عن جریر

صحیح مسلم، کتاب البر والصله، باب فضل الرفق، رقم

الحدیث: ۲۵۹۲

(۱۱۵) موتوا قبل ان تموتوا

دفتر اول، مکتوب: ۲۱

کشف الخفاء جلد ۲، ص: ۲۶۰، رقم الحدیث: ۲۶۶۸

مختصر مقاصد الحسنه، ص: ۲۰۲، رقم: ۱۱۱۰

مکتوب میں ان الموت الذی قبل الموت کے الفاظ ہیں

(١١٦) نغم سحور المؤمن التمر

دفتر اول، مکتوب:

ابوداود، کتاب الصوم باب من سمي السحور الغدا، رقم الحديث: ٢٣٢٥

(١١٧) نور انى اراه

صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب فى قوله نور انى، رقم الحديث: ١٤٨

(١١٨) نوم العالم عبادة

كشف الخفاء جلد ٢، ص: ٢٩٥، رقم الحديث: ٢٨٦٢

(١١٩) واذا كان يوم القيامة كنت امام النبيين

دفتر اول، مکتوب: ٢٢٢

ترمذى، كتاب المناقب، باب فى فضل النبي، رقم الحديث: ٣٦١٣

ابن ماجه، كتاب الزهد، باب ذكر الشفاعة، رقم الحديث: ٢٣١٢

(١٢٠) وانا حامل لواء الحمد يوم القيامة

دفتر اول، مکتوب: ٢٢٢

ترمذى، كتاب المناقب، باب فى فضل النبي، رقم الحديث: ٣٦١٥، ٣٦١٦

(١٢١) وانا حبيب الله

دفتر اول، مکتوب: ٢٢٢

ترمذى، كتاب المناقب، باب فى فضل النبي، رقم الحديث: ٣٦١٦

(۱۲۲) وانا خاتم النبیین

دفتر اول، مکتوب: ۴۴ دفتر دوم، مکتوب: ۱

ترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء لاتقدم الساعة، رقم الحديث: حتى يخرج كذابون، رقم الحديث: ۲۲۱۹

(۱۲۳) وانا اكرم الاولين والآخرين

دفتر اول، مکتوب: ۴۴

ترمذی، کتاب المناقب، باب فی فضل النبی، رقم الحديث: ۳۶۱۶

(۱۲۴) وانا اول الناس خروجا

دفتر اول، مکتوب: ۴۴ دفتر دوم، مکتوب: ۱

ترمذی، کتاب المناقب، باب فی فضل النبی، رقم الحديث: ۳۶۱۰

(۱۲۵) وانا اول من یقرع باب الجنة

دفتر اول، مکتوب: ۴۴

صحیح مسلم، کتاب الایمان باب فی قول النبی وانا اول الناس یشفع فی الجنة وانا اکثر الانبیاء تبعاء، رقم الحديث: ۱۹۶

(۱۲۶) وان لم تبکوا فتباکوا

دفتر اول، مکتوب: ۶۱

ابن ماجه، کتاب الزهد، باب الحزن والبكاء، رقم الحديث: ۴۱۹۶

(۱۲۷) وتقوم الساعة...

دفتر دوم، مکتوب: ۲۳ دفتر سوم، مکتوب: ۱۰۳

مسلم، کتاب الفتن، باب قرب الساعة، رقم الحديث: ۲۹۴۹

(١٢٨) ربّ صائم ليس له

دفتر دوم، مکتوب: ٥٣

(ابن ماجه كتاب الصيام، باب ماجاء فى الغيبة والرفث، رقم

الحديث: ١٦٩٠)

(١٢٩) هم قوم لا يشقى جليسهم

دفتر دوم، مکتوب: ٩٢

دفتر اول، مکتوب: ٤٣

بخارى، كتاب الدعوات، باب فضل ذكر الله عزوجل، رقم

الحديث: ٦٢٠٨)

مسلم، كتاب الذكر والدعاء باب فضل مجالس الذكر، رقم

الحديث: ٢٦٨٩)

(١٣٠) يا بلال فارحنا بالصلوة

دفتر اول، مکتوب: ٢٦٠، ٢٦١، ٢٩٣

سنن ابو داؤد، كتاب الادب، باب فى صلاة العتمة، رقم الحديث: ٢٩٨٦)

ضمیمہ..... سوم

(i) فارسی اشعار

نوٹ: اشعار کے حوالہ جات کے لئے درج ذیل اصطلاحات استعمال کی گئی ہیں۔

مثنوی رومی	مثنوی
دیوان حافظ	دیوان
کلیات عراقی	عراقی
کلیات باقی باللہ	کلیات باقی

آسمان نسبت بعرش آمد - فرود
ورنہ بس عالیت سوے خاک تود

مثنوی دفتر: ۵، بیت: ۲۱

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۹۲

ای دوست ترا بر مکان می جستم
دایم خبرت ز این و آن می جستم

عراقی: لحدہ: ۲۵

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۷۷

انصاف بدہ اے فلک مینا فام
تازین دو کدام خوب تر گاہ خرام
خورشید جہاں تاب تواز جانب صبح
یاماہ جہان گردمن از جانب شام

مقامات جامی: ص - ۱۸۷

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۳

از ہرچہ می رود سخن دوست خوشترست

پیغام آشنا نفس روح پرورست

غزلہای فارسی: ۴۳۵

دفتر: ۱، مکتوب: ۸۴

امروز چون جمال تو بے پردہ ظاہر است

در حیرتم کہ وعدہ فردا برائے چیست

دفتر: ۳، مکتوب: ۱۰۰

اتصالی بے تکلیف بے قیاس

ہست رب الناس را با جان ناس

مثنوی دفتر: ۴، بیت: ۷۶۰

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۲۱

ای کمان و تیرہا بر ساختہ

صید نزدیک و تو دور انداختہ

ہر کہ دور انداز ترا او دور تر

وز چینین گنجست او مہجور تر

مثنوی دفتر: ۷، بیت: ۲۳۵۴

دفتر: ۳، مکتوب: ۷۱

از آن ایون کہ ساقی ورمی افکند
 حریفان رانہ سرماند نہ دستار
 دفتر: ۳، مکتوب: ۹۵ دیوان - ص: ۱۷۷

از پئے این عیش و عشرت ساختن
 صد ہزاران جان بشاید باختن
 دفتر: ۱، مکتوب: ۶۳ مثنوی دفتر: ۱، بیت: ۲۲۱۸

از آن طرف نہ پذیرد کمال تو نقصان
 از این طرف شرف روز گارمن باشد
 دفتر: ۲، مکتوب: ۹۷

از عطش گزور قدح آبی خوردند
 در درون آب حق را ناظرند
 دفتر: ۳، مکتوب: ۱۰۰

الہی بحق بنی فاطمہ
 کہ بر قول ایمان کنی خاتمہ

اگر دعوتم رد کنی و رقبول

من و دست و دامان آل رسول

دفتر: ۲، مکتوب: ۳۶

اے شدہ ہم در جمال خویشتن

می پرستی ہم خیال خویشتن

قسم خلاقاں زان جمال و زان کمال

ہست گر بر ہم نہی مشیت خیال

گر زمعشوقت خیالی در سرست

نیست معشوق آن خیال دیگرست

دفتر: ۳، مکتوب: ۱۲۲ بسطامی

این قاعدہ یاد دار کا نجا کہ خداست

نے جزو نہ کل و نہ ظرف نے مظروف ست

دفتر: ۲، مکتوب: ۱۱

از خود چو گزشتی ہمہ عیش است و خوشی

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۵۴

از دروں شو آشنا وز برون بیگانه وش
این چنین زیبا روش کم می بود اندر جہاں

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۹۰
نجات رص: ۳۸۶

آن را کہ در سرائے نگار یست فارغ است
از باغ و بوستان و تماشاے لاله زار

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۹۲
نجات الانس رص: ۳۱۱

آنکہ بہ تبریز یافت یک نظر شمس دین
طعنہ زند بردہہ سحرہ کند بر چلہ

دفتر: ۲، مکتوب: ۳۲

از کوزہ ہماں ترا ود کہ دروست

دفتر: ۱، مکتوب: ۳۸

این سخن را چون تو مبدأ بودہ ای
گر نزول گردد تو اش افزودہ ای

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۳

آسودہ شمی باید و خوش مہتابی
تابا تو حکایت کنم از ہر بابی

دفتر: ۱، مکتوب: ۳۲

اے دریفا کیس شریعت ملت اعمائی است
ملت ما کافری و ملت ترسائی است
کفر و ایمان زلف و روی آں پری زیبائی است
کفر و ایمان ہر دو اندر راہ ما یکتائی است

دفتر: ۱، مکتوب: ۳۱

اگر بادشاہ برور پیرزن
بیاید تو اے خواجہ سبقت مکن

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۲۱

این بس کہ رسد زدور بانگ جرم

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۵۱

از روی عقل ہمہ غیر اندصفت
باذات تو روی تحقق ہمہ عین

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۶

آن ایشانندو من چہینم یا رب

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۷۲

آنچہ خوبان ہمہ دارند تو تہاداری

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۸۵

آگہ از خویشتن چونیست جین

چہ خبردارد از چنان و چہین

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۰۹

اند کی پیش تو گفتم غم دل ترسیدم

کہ دل آزرده شوی ورنہ سخن بسیاراست

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۶۵

اندرین بحر بی کرانہ چوغوک

دست و پای بزن چہ دانی بوک

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۷۵

ای سرای و باغ تو زندان تو
خان و مان تو بلائے جان تو

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۸۳

.....

این کار دولت است کنون تا کرارسد

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۹۶

.....

آبی که رود پیش درت تیره نماید

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۱۰

.....

از ماوشما بہانہ ساختہ اند

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۱۶

بس کنم خود زیر کانرا این بس است

بانگ دو کر دم اگر درده کس است

مثنوی: دفتر: ۴، بیت: ۲۷۷۰

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۴۷

.....

بے عنایات حق و خاصان حق

گر ملک باشد سیاہ ہستش ورق

مثنوی دفتر: ۱، بیت: ۱۸۷۹

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۴

.....

ما بسفر میرویم عزم تماشا کراست
 ما براوی رویم کز بزمه عالم وراست

دفتر: ۲، مکتوب: ۷۷

بحمد اللہ کہ برزعم زمانہ
 بپایاں آمد این دلکش فسانہ
 زد یوار فراغت یافت پستی
 براہ نرمی افتاد از درستی
 سرم برداشت از زانو گرانی
 سبک شد خاطر از بار نہانی

مثنوی ہفت اورنگ ص: ۲، ۲۰۷

اختتامیہ سعید احمد: ج: ۳

بلای درمندان از درو دیوار می آید

دفتر: ۲، مکتوب: ۹۹

برآشہد تو خندہ زندا سہد بلال

دفتر: ۳، مکتوب: ۱۰۰

بہوی تو از جاج ہم مست و بے خود
 زہر سوکہ آواز پائے بر آید
 دفتر: ۳، مکتوب: ۱۰۰

بلا بودی اگر این ہم نہ بودی
 دفتر: ۳، مکتوب: ۷۷

بقدر آئینہ حسن تو بینماید رو
 دفتر: ۲، مکتوب: ۱۱

بروند شکستگان ازیں میدان گوی
 دفتر: ۳، مکتوب: ۴۷

بتاریکی دروں آب حیات است

غلام خوشنم خواند لالہ رخساری
 سیاہ روئی من کرد عاقبت کاری
 دفتر: ۳، مکتوب: ۴۷

بگفتا فلانی چه بد می کند
نه با من که بانفس خود می کند

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۰۷

برشکر غلطیدای صفرائیان
از برای کوری سودائیان

دفتر: ۱، مکتوب: ۷۷

بعد از خدای هر چه پرستند هیچ نیست
بے دولت ست آنکه هیچ اختیار کرد

دفتر: ۱، مکتوب: ۷۷

بیش ازین پی نه برده اند که هست
بارگاه الست کی دور بین

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۲۶

بی خردی چند ز خود بی خبر
عیب پسندند برعم هنر

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۹۰

نخواب اندر مگر موٹی شترشد

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۸۷

باری بیچ خاطر خود شاد می کنم

دفتر: ۱، مکتوب: ۳۲

بین تفاوت ره از کجاست تا کجا

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۰۱

بلی هر جاشود مهر آشکارا

سهارا جزنہاں بودن چه یارا

مثنوی ہفت اورنگ ص: ۲، ۹۵

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۸

بوقت صبح شود ہمچو روز معلومست

کہ باکہ باختہ عشق درشب دیبجور

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۶۵

بس بیرنگ است یار دلخواه اے دل
قانع نشوی برنگ ناگاہ ای دل

دفتر: ۱، مکتوب ۲۰۳

گردستان گرد اگرے کم رسد بوئی رسد
گرچه بوئی ہم نباشد رویت ایشان بس است

دفتر: ۱، مکتوب ۲۰۳

بندہ باید کہ حد خود داند

دفتر: ۱، مکتوب ۲۰

پایہ آخر آدم است و آدمی
گشت محروم از مقام محرمی
گر نہ گردد باز مسکین زین سفر
نیست ازوی ہیچکس محروم تر

دفتر: ۱، مکتوب ۲۵:

پری نہفتہ رخ و دیودر کرشمہ حسن
بسوخت دیدہ زحیرت کہ این چه بواجبیت

دیوان ص: ۴۷

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۹۳

پای استدالیان چوبین بود
پای چوبین سخت بی تمکین بود

دفتر: ۳، مکتوب: ۳۶
مثنوی دفتر: ۱، بیت: ۲۱۲۸

ترسم نرسی بکعبه ای اعرابی
این ره که تو میروی بترکستان ست
دفتر: ۱، مکتوب: ۲۸۱
گلستان ص: ۷۳

ترسم آن قوم که برورد کشاں می خندند
برسرکار خرابات کنند ایماں را
دفتر: ۱، مکتوب: ۱۱۸

تو مگو مارا بران در بار نیست
بر کریمیاں کارها دشوار نیست
دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۰
کلیات باقی ص: ۱۳۷

تا تو در بند خویشتن باشی
عشق گوئی دروغ زن باشی
دفتر: ۱، مکتوب: ۷۷

تا بجا روب لا نزوی راہ

نزی در سرائے الا اللہ

دفتر: ۱، مکتوب: ۵۲

تو مرا دل دہ و دلیری بین

رو بہ خویش خوان و شیری بین

دفتر: ۱، مکتوب: ۵۰

تولی بی تبری نیست ممکن

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۶

حسن تو مرا کرد چناں زیر وزبر

کز خال و خط زلف تو ام نیست خبر

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۹۰

حافظ وظیفہ تو دعا گفتن است و بس

در بند آن مباش کہ نشنید یا شنید

دیوان ص: ۱۷۶

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۳۳

چو گزشتم ز عقل صد عالم

چو بگویم کہ کفر و دین دیدم

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۹۰

چو ممکن گرد امکان برفشانند

بجز واجب درو چیزی نماند

نہ آن این گرد و نے این شود آن

ہمہ اشکال گردد بر تو آسان

دفتر: ۳، مکتوب: ۳۳

چون غلام آفتابم ہم از آفتاب گویم

نہ شمم نہ شب پرستم کہ حدیث خواب گویم

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۳۰

چون بدانستی تو اورا از نخست

سوی آنحضرت نسب کردی درست

وانگہ دانستی کہ ظل کیستی
فارغی گرمردی و گرزستی

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۲۵

چون رابہ نبی چون راه نیست

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۱۳

چون بیدر سرایماں خویش می لرزم

دفتر: ۱، مکتوب: ۶۵

چو نام اینست نام آورچہ باشد

دفتر: ۳، مکتوب: ۹۶

چنانکہ پرورشم میدہند میرویم

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۸۱

چہ گویم باتوازمربی نشانہ

کہ باعنقا بود ہم آشیانہ

زعنقا بست نامی پیش مردم
 زمرغ من بود آن نام ہم گم

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۷۹ هفت اورنگ / یوسف وزلیخا: ص: ۵۵، ۲

چو آن کرمی که در سنگی نهان است
 زمین و آسمان او همان است

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۷۲

چون طمع خواهد زمن سلطان دین
 خاک برفرق قناعت بعد ازین

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۸ مثنوی دفتر: ۵، بیت: ۲۶۹۵

چون ندیدند حقیقت ره افسانه زدند

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۱

چونکه او شد چشم و گوش و دست و پای

دفتر: ۳، مکتوب: ۷۱

چہ نسبت خاک را با عالم پاک

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۸

.....

چو دل بادلبری آرام گیرد
 بوصل بگیری کی کام گیرد
 نبی صد دستہ ریحان پیش بلبل
 نخواهد خاطرش جز نسبت گل
 زمهر آتش چو در نیلوفر افتد
 تماشای مہش کی درخورد افتد
 چو خواهد تشنہ جانی برب آب
 نیفتد سود مندش شکر ناب

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۷۳ ہفت اورنگ / یوسف وزلیخا: ص: ۷۶، ۷۷

.....

چہ وقت مدرسہ و بحث کشف و کشف است

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۷۶

.....

چون چنین با یکدگر ہمسایہ ایم
 تو چو خورشیدی و ماچوں سایہ ایم

چہ بدی اے مایہ بی مانگان
گرنگاہ داری حق ہمسانگان

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۷۸

.....

خلق راروی کی نمایداو

درکدام آئینہ در آید او

دفتر: ۱، مکتوب: ۸ عراقی لمعہ: ۲۷

.....

خورشید نہ مجرم ارسی پینا نیست

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۱۹

.....

خواجہ پندارد کہ مرد واصل است

حاصل خواجہ بجز پندار نیست

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۸۵

.....

خوشرآں باشد کہ سردلبرآں

گفتہ آید در حدیث دیگرآں

دفتر: ۲، مکتوب: ۹۸ مثنوی دفتر: ۱، بیت: ۱۳۶

خوابم بشد از دیدہ درین فکر جگر سوز
کاغوش کہ شد منزل آسائش و خوابت

دیوان ص: ۱۳

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۶۸

خاص کند بندہ مصلحت عام را

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۰

خاک شو خاک تا بروید گل
کہ بجز خاک نیست مظهر گل

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۵۹

دور بینان بارگاہ الست
بیش ازین پے نبرده اندکہ هست

کلیات باقی ص: ۱۳۹

دفتر: ۲، مکتوب: ۸

در تنگنای صورت معنی چگونہ گنجد
در کلبہ گدایاں سلطان چہ کاردارد

عراقی لمعہ: ۹

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۶

دادیم نشان ز گنج مقصود ترا

گرمانه رسیدیم تو شاید برسی

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۲۳ کلیات باقی: ص: ۱۳۰

در پس آئینه طوطی صفتم داشته اند

آنچه استاد ازل گفت بگو میگویم

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۵۱ دیوان: ص: ۲۷۳

در نیابد حال پخته هیچ خام

پس سخن کوتاه باید والسلام

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۶ مثنوی دفتر: ۱، بیت: ۱۸

در عرصه کائنات بادقت فهم

بسیار گذشتیم بسرعت چو سهم

گشتیم همه چشم ندیدیم درو

جز ظل صفات آمده ثابت درویم

دفتر: ۳، مکتوب: ۶۷ رباعی للمؤلف

درخانہ کس است یک حرف بس است

دفتر: ۱، مکتوب: ۹۸

درافکنده دف این آوازہ از دوست

کز و در دست دف کوباں بود پوست

دفتر: ۱، مکتوب: ۸ دفتر: ۸
مثنوی ہفت اورنگ ص: ۷۱

در عشق چین بوالعجبہا باشند

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۳۰

ذوق این مے شناسی بخدا تا نچشی

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۹۱

ذکر گوتا ترا جان است

پاکی دل ز ذکر رحمان است

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۰۶

ذره گر بس نیک و ر بس بد بود
گرچه عمری تگ زندور خود بود

دفتر: ۱، مکتوب: ۳۰

زاں روی که چشم تست احول
معبود تو پیر تست اول

دفتر: ۱، مکتوب: ۶۱

زگندم جو زجو گندم نیاید

دفتر: ۱، مکتوب: ۹

زان کس که بقرآن و خبر می نرہی
آنست جوابش که جو ابش ندہی

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۱۴

زمین زاده برآسمان تافته
زمین و زمان راپس انداخته

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۰۹

سعی کن تا لقمہ راسازی گہر
بعد از آن چنداں کہ می خواهی بخور

دفتر: ۱، مکتوب: ۶۲

سجان خاکی کہ صفاتش ز کبریا
بر خاک عجز می فگند عقل انبیاء

دفتر: ۳، مکتوب: ۱۲۲

سگی کاندر نمک زار او فتد گم گردد اندر وی
من این دریائے پر شور از نمک کمتر نمی دانم

دفتر: ۳، مکتوب: ۵۳ عراقی لعه: ۱۰

سیاه روئی ز ممکن در دو عالم
جدا هرگز نہ شد واللہ اعلم

دفتر: ۳، مکتوب: ۱۲۲

سالی کہ نکوست از بهارش پیداست

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۸

سیاہی از جہشی کی رود کہ خود رنگ است

دفتر: ۱، مکتوب: ۹

سکندر رانی بخشند آبی

بزور زر میسر نیست این کار

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۲۰ دیوان ص: ۱۷۷

شرمت بادا ہزار شرمٹ بادا

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۲۶

شرح اوحیف است باہل جہاں

ہمچوں راز عشق باید در نہاں

لیک گفتم و صف او تارہا برند

پیش از آن کز فوت اوحسرت خوردند

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۱

صورت پرست غافل معنی چہ داند آخر

کو با جمال جاناں پنہاں چہ کار دارد

دفتر: ۳، مکتوب: ۳۳۲

صوفی ابن الوقت باشد در مثال

لیک صافی فارغ است از وقت و حال

مثنوی دفتر ۳: بیت: ۱۳۲۶

دفتر: ۱، مکتوب: ۸۴

عجب اینست که من واصل و سرگردانم

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۸

عجبی نیست اگر زنده شود جان عزیز

چوں از آن یار جدا مانده پیامی برسد

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۰

عالم که کامرانی و تن پروری کند

او خویشتن گم است کرا رهبری کند

گلستان ص: ۹۲

دفتر: ۱، مکتوب: ۴۷

عشق آن شعله است کوچوں بر فروخت

هر چه جز معشوق باقی جمله سوخت

تیغ لادر قتل غیر حق براند

درنگرزاں پس که بعد لاچه ماند

ماند اللہ باقی جملہ رفت

شاد باش ای عشق شرکت سوز زفت

دفتر: ۱، مکتوب: ۷۳
مثنوی دفتر ۵، بیت: ۵۸۸

»عنقا شکار کس نشود دام باز چین

کآنجا ہمیشہ باد بدست است دام را

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۰
دیوان ص: ۷

عشق محبوبان نہان ست و ستیز

عشق عاشق باد و صد طبل و نفیر

لیک عشق عاشقان تن زہ کند

عشق معشوقان خوش و فرہ کند

دفتر: ۳، مکتوب: ۱۲۱
کلیات باقی ص: ۸۰

عیب مے جملہ بہ گفتی ہنرش نیز بگو

دفتر: ۲، مکتوب: ۲۶
دیوان ص: ۱۳۱

عشق بالائے کفر و دین دیدم
 برتر از شک و از یقین دیدم
 کفر و دین و یقین و شک هرچار
 همه با عقل بمنشین دیدم
 هرچه هستند سدره تواند
 سد اسکندری بهمین دیدم

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۲۰

.....

عزالت از اغیار باید نه زیار

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۵

.....

عمر بگذشت و حدیثی درد ما آخر نشد
 شب با آخر شد کنون کوتاه کنم افسانه را

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۷۳

.....

غرض از عشق توام چاشنی درد و غم است
 ورنه زیر فلک اسباب تنعم چه کم است

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۳۵

.....

فیض روح القدس ارباز مدد فرماید

دیگران ہم بکنند آنچه مسیحائی کرد

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۳۳ دیوان رص: ۱۰۳

فریاد حافظ این ہمہ آخر بہرزہ نیست

ہم قصہ غریب و حدیثی عجیب ہست

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۷ دیوان رص: ۴۷

فراق دوست اگر اندک است اندک نیست

درون دیدہ اگر نیم موست بسیار است

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۳۲

فلسفہ چون اکثرش باشد سفہ پس کل آں

ہم سفہ باشد کہ حکم کل حکم اکثرست

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۶

قیامت میکنی سعدای بدین شیرین سخن گفتن

مسلم نیست طوطی را بدورانت شکر خانی

دفتر: ۳، مکتوب: ۶۴

قیاس کن زگلستان من بہار مزا

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۱

قاصری گر کند این طائفہ را طعن و قصور
حاش لہ کہ برارم بزبان این گلہ را

نجات الانس رص: ۴۱۳

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۲۳

قلم اینجار رسید و سر بشکست

دفتر: ۱، مکتوب: ۳۲

کہ رستم را کشد ہم رخس رستم

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۰۲

کہ مستحق کرامت گناہ گاراند

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۰

کند زنگی مست در کعبہ تی
اگر چوب حاکم نباشد زپی

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۶

کرا زهره آنکه از بیم تو
کشاید زباں جزبہ تسلیم تو

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۶

کار اینست غیر این همه ہیج

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۳۷

گر برتن من شود زبان ہرموی
یک شکر تواز ہزار نتوانم کرد

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۶

گوشش از بارور گراں شدہ است
نشود نالہ و فغان مرا

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۸۹

گر ندارم از شکر جز نام بہر

این بسی بہتر کہ اندر کام زہر

نفحات الانس رص: ۴۱۲

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۹۷

گر بگویم شرح این بے حد شود

مثنوی ہشاد تا کاغذ شود

مثنوی دفتر: ۳، بیت: ۴۴۴۱

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۰

گر عشق نبودی و غم عشق نبودی

چندین سخن نغز کہ گفتی کہ شنودی

دفتر: ۳، مکتوب: ۱۲۱

گوئے توفیق و سعادت در میان افگندہ اند

کس بمیداں در نہ نمی آید سواران را چه شد

دفتر: ۳، مکتوب: ۵۴

گر مصور صورت آن دلستاں خواهد کشید

حیرتی دارم کہ نازش را چساں خواهد کشید

دفتر: ۳، مکتوب: ۴۸

گر بوعلی نوائے قلندر نواختی

صوفی بدی ہر آنکہ بہ عالم قلندر است

دفتر: ۱، مکتوب: ۳۱۳

گردری بستہ شد ای دل دگر بکشائید

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۳۹

گلی بردند ازین دہلیزہ پست

برال درگاہ والا دست بردست

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۶

لا وہو زان سرائے کے روز ہی

باز گشتہ حبیب و کیسہ تہی

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۰ کلیات باقی: ص: ۱۵۳

لاف بے شرکی مزن کان از نشان پائے مور

در شب تاریک برسنگ سیاہ پنہاں تراست

دفتر: ۳، مکتوب: ۳۱

من از تو روی نہ چچم گرم بیازاری

کہ خوش بود ز عزیزاں تحمل و خواری

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۹۹ غزلہای فارسی: ۲۲۱

من ہچم و کم ز ہچ ہم بسیاری
 از ہچ و کم از ہچ نیاید کاری
 دفتر: ۱، مکتوب: ۱۸
 کلیات باقی: ص: ۱۵۱

محال است سعدی کہ راہ صفا
 تو اوں رفت جز در پی مصطفیٰ
 دفتر: ۱، مکتوب: ۷۸
 کلیات باقی: ص: ۱۵۰

من شوم عریاں زنن اواز خیال
 تا خرامم در نہایات الوصال
 دفتر: ۲، مکتوب: ۳
 مثنوی دفتر: ۶، بیت: ۳۶۱۹

موجب ایمان نباشد معجزات
 بوی جنسیت کند جذب صفات
 معجزات از بہر قہر دشمنست
 بوی جنسیت پے دل بردنست
 دفتر: ۱، مکتوب: ۲۹۲
 مثنوی دفتر: ۶، بیت: ۱۱۷۶

مصلحت نیست کہ از پردہ برون افتد راز

ورنہ در مجلس رندان خبری نیست کہ نیست

دیوان: ص: ۵۴

دفتر: ۱، مکتوب: ۳۴

من آنچه شرط بلاغ است باتو میگویم
تو خواه از خنم پند گیر خواه ملال

مثنوی دفتر: بیت:

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۲۴

من آن خاکم کہ ابر نو بہاری
کند از لطف بر من قطرہ باری
اگر بر روید از تن صد زبانم
چو سبزہ شکر لطفش کی توانم

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۳۶

مگر نشکستی دل دربان راز
فضل جاں راہم بکشادے

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۰

ماز یاراں چشم یاری داشتیم

دفتر: ۳، مکتوب: ۱۲۱

منم کاستاد را استاد کردم
 غلامم خواجه را آزاد کردم

.....
 نے گفت کہ من نیم شکر خورد
 شاخی کہ بلند شد ستر خورد

دفتر: ۲، مکتوب: ۹۷

.....
 مجموعہ کون را بقا نون سبق
 کرد یم تصفح ورقا بعد ورق
 حقا کہ ندیدیم و نخواند یم درو
 جز ذات حق و شنون ذاتیہ حق

دفتر: ۳، مکتوب: ۶۷

.....
 ما از پی نوری کہ بود مشرق انوار
 از مغربی و کوب و مشکوٰۃ گزشتیم

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۲۲

.....
 می تواند کہ دہاشک را حمن قبول
 آنکہ در ساختہ است قطرہ بارانی را

دفتر: ۱، مکتوب: ۶۹

محمد عربی کا بروی ہر دوسراست
کسیکہ خاک درش نیست خاک بر سراو

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۳

من گم شدہ ام مرا مجوسید
باگم شدگان سخن مگوسید

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۶

من همان احمد پارینے کہ ہستم ہستم

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۱

نہ جنبش غایتی دارد نہ سعدی را سخن پایاں
بمیرد تشنہ مستقی و دریا همچنان باقی

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۰

نقشبندیہ عجب قافلہ سالا رانند
کہ برند از رہ پنهان بحرم قافلہ را
از دل سالک رہ جاذبہ صحبتشان
میرد وسوسہ خلوت و فکر چلہ را

قاصری کر کند این طائفہ را طعن و قصور
 حاش لله کہ برارم بزبان این گلہ را
 ہمہ شیر ان جہاں بستہ این سلسلہ اند
 روبہ از جبلہ چساں بگسلد این سلسلہ را

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۷۸
 نجات الانس رص: ۴۱۳

نمی بنی کہ شاہی چون پیمبر
 نیافت او فقر کل تو رنج کم بر

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۷۳
 شیخ عطار

نہ ہر کہ آئینہ دارد سکندری داند
 نہ ہر کہ سر بتراشد قلندری داند

دفتر: ۱، مکتوب: ۶

نہ تنہا آفتم زیبائی اوست
 بلائے من زنا پروائی اوست

دفتر: ۳، مکتوب: ۹۶

نیاوردم از خانه چیزی نخست
توداری همه چیز و من چیز تست

دفتر: ۲، مکتوب: ۱

نقش بند بند ولی بند بهر نقش نیند
هر دم از بواجبی نقشی دگر پیش آرند

دفتر: ۲، مکتوب: ۴۲

نقشبندانی ولیک از نقش پاک
نقش ماهم گرچه پاک از لوح خام

دفتر: ۲، مکتوب: ۴۲

نماند بعضیاں کسی درگرد
که دارد چنین سید پیشرو

دفتر: ۱، مکتوب: ۴۴

ولی چون شاه مرا برداشت از خاک
سزدگر بگذرانم سر زافلاک

دفتر: ۱، مکتوب: ۲

وائے نہ یکبار کہ صد بار وائے

مثنوی ہفت اورنگ ص: ۲۶، ۲

دفتر: ۲، مکتوب: ۱۵

ہرچہ گیرد علتی علت شود
(کفر گیرد کا ملی ملت شود)

مثنوی دفتر: ۱، بیت: ۱۶۱۳

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۰۵

ہزار نکتہ باریک ترز مواینجاست
نہ ہر کہ سر بترشد قلندری داند

دیوان ص: ۱۲۸

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۰

ہر کسی را بہر کاری ساختند
(میل آزادرویش انداختند)

مثنوی دفتر: ۳، بیت: ۱۶۱۸

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۷۳

ہم چوننا بینا مبر ہر سوی دست
باتو زیر گلیم است ہرچہ ہست

کلیات باقی ص: ۸۳

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۴۷

ہر کس افسانہ بخواند افسانہ است
 و آنکہ دیدش نقد خود مردانہ است
 آب نیلست و بقبطی خون نمود
 قوم موسی رانہ خون بد آب بود

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۶۶
 مثنوی دفتر: ۴، بیت: ۳۲

ہر چہ جز عشق خدائے احسن است
 گر شکر خواریت آن جان کندن است

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۲۷
 مثنوی دفتر: ۱، بیت: ۳۶۸۶

ہیچکس راتا نگرود او فنا
 نیست راہ دربار گاہ کبریا

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۷۸
 مثنوی دفتر: ۶، بیت: ۲۳۲

ہنوز ایوان استغناء بلند است
 مرا فکر رسیدن ناپسند است

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۶۶
 کلیات باقی باللہ: ص: ۲۲۲

ہر گدائی مرد میمان کی شود
 پشہ ای آخر سلیمان کی شود
 دفتر: ۱، مکتوب: ۲۲۳
 عراقی: لعلہ: ۷

ہمسایہ ہمنشین ہمراہ ہمہ اوست
 دردلق گدا واطلس شہ ہمہ اوست
 درانجمن فرق و نہان خانہ جمع
 باللہ ہمہ اوست ثم باللہ ہمہ اوست
 دفتر: ۲، مکتوب: ۱

ہائے دو چشمی است مربی ما
 ہم چوالف رب حبیب خدا
 لام مربی خلیل اللہ است
 میم زتدبیر کلیم آگہ است
 دفتر: ۱، مکتوب: ۳۱۱

ہرچہ ہستند راہ تواند
 سدا سکندری ہمین دیدم
 دفتر: ۱، مکتوب: ۲۹۰

هر که را روی به بهبود نه بود
دیدن روی بی سود بود

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۹۲

.....

هیچ زشتی نیست کورا خوبی همراه نیست

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۰۷

.....

هر چند که مطمئنم گردد
هرگز فرصت خود نگرود

دفتر: ۱، مکتوب: ۴۱

.....

هزار بار بشستم دهن بمشک و گلاب
هنوز نام تو گفتن رانمی شاید

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۸

.....

همه اندر زمن بتو این است
که تو طفلی و خانه رنگین است

دفتر: ۱، مکتوب: ۳۳۵

.....

ہرچہ از دوست دامانی چه کفر آن حرف و چه ایمان
ہرچہ از راه دور رفتی چه زشت آن حرف و چه زیبا

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۴۰

ہم برنیم بداریم یا رب

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۲۳

ہر کہ عاشق شد اگرچہ نازنین عالم ست
ناز کی کی راست آید باری باید کشید

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۷۰

یار نازک بدن ز بار ہوا می رنجد
ہمچو گل برگ ز آسب صبا می رنجد

دفتر: ۱، مکتوب: ۲۳۳

یک چشم زون خیال پیش نظر
بہتر زوصال خوب رویان ہمہ عمر

دفتر: ۱، مکتوب: ۱۲۲

(ii) عربی اشعار

افلت شمس الاولین وشمسنا

ابدا علی افق العلی لاتغرب

(دفتر سوم، مکتوب: ۱۲۳)

.....

فان فضل رسول الله ليس له

حد فيعرب عنه ناطق بفم

(دفتر سوم، مکتوب: ۱۲۱)

المجموعة النبهانية في المدائح النبوية، لا سماعيل النبهاني، ۸/۳.

دارالكتب العلمية بيروت لبنان، طبعة اولی ۱۹۹۶، ۱۴۱۷ھ

هذا البيت للامام شرف الدين البوصيري والبيت من قصيدته الشهيرة البردة

.....

ولو جهه من وجهه قمر

ولعينه من عينه كحل

(دفتر سوم، مکتوب: ۱۱۱)

.....

كسے در صحن کاچی قلبہ جوید

اضاع العمر فی طلب المحال

(دفتر سوم، مکتوب: ۷۹)

.....

تجرى الرياح بمالا تشتهي السفن

(دفتر سوم، مکتوب: ۲۲۵)

المتنبى شرح ديوان المتنبى للبرقوقى ۳۶۶/۴

ناشر: دار الكتاب العربى بيروت لبنان

.....

ما كل ما يتمنى المرء يدركه

(دفتر سوم، مکتوب: ۲۲۵)

.....

ولدت امى اباهـا

ان ذامن عجبات

(دفتر سوم، مکتوب: ۳۳۳)

.....

دع ما ادّعتہ النصارى فى نبيهم

واحكم بما شئت مدحافيه واحتمكم

(دفتر سوم، مکتوب: ۱۲۳)

المجموعة النبھانية فى المدائح النبوية، لا سماعيل النبھانى ۸/۴

دار الكتب العلمية بيروت لبنان ۱۹۹۶ م طبعة اولى.

والبيت للامام البوصيرى المتوفى ۲۹۶ هـ ومن قصيدته الشهيرة البردة

.....

وللارض من كأس الكرام نصيب

(دفتر اول، مکتوب: ۲۸۳)

.....

لانى فى الوصال عبيد نفسى

وفى الهجران مولى للموالى

وشغلى بالحبيب بكل حال

احب الی من شغلى بحالى

(دفتر اول، مکتوب: ۲۷۳)

.....

كفرت بدين الله والكفر واجب

لدى و عند المسلمين قبيح

(دفتر اول، مکتوب: ۲۶۸)

.....

يراه المومنون بغير كيف

و ادراك و ضرب من مثال

قصيده بدء الالبالى

(دفتر اول، مکتوب: ۲۶۸)

.....

اولئك ابائى فجئنى بمثلهم
 اذا جمعتنا يا جريرا لجماع
 (دفتر اول، مکتوب: ۲۲۳)

جنونى من حبيب ذى فنون
 (دفتر اول، مکتوب: ۱۷۳)

ان المحب لمن هواه مطيع
 (دفتر اول، مکتوب: ۱۶۵)

عش ما شئت فانك ميت
 والزم ما شئت فانك مفارقه
 (دفتر اول، مکتوب: ۱۳۸)

وقد كان ما خفت ان يكونا
 اننا الى الله راجعوننا
 (دفتر اول، مکتوب: ۱۳۲)

ما ان مدحت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بمقالتی

لکن مدحت مقالتی بمحمد صلی اللہ علیہ وسلم

(دفتر اول، مکتوب: ۴۴)

ومن بعد هذا ما يدق صفاته

وما كتبه احظى لديه و اجمل

(دفتر اول، مکتوب: ۳۲)

اليك يا منيتي حجي و معتمري

ان حج قوم الى ترب و احجار

(دفتر اول، مکتوب: ۲۲)

قصة العشق لانفصام لها

(دفتر اول، مکتوب: ۱۱)

صبت على مصائب لو انها

صبت على الايام صرن لياليا

(دفتر اول، مکتوب: ۱۹۴)

لقد طغنا كما طغتم سنينا
 بهذا البيت طرا جمعينا
 (دفتر دوم، مکتوب: ۵۸)

كيف الوصول الى سعادونها
 قلل الجبال و دونهن خيوف
 (دفتر دوم، مکتوب: ۴۲)

يزيدك وجهه حسنا
 اذا ما زدته نظرا
 (دفتر دوم، مکتوب: ۳۸)

لو كان رفاضا حب ال محمد
 فليشهد الثقلان اني رافض
 (دفتر دوم، مکتوب: ۳۶)

الشافعي، محمد بن ادريس (۱۵۰. ۵۲۰۳)، ديوان الامام الشافعي،
 جمع و تعليص، ڈاکٹر احمد احمد شتوبی، دارالخلد الجديد مصر،
 ۲۰۰۳/۲۲۳/۵۱ ص: ۱۰۰.

لیکن محقق نے شعر اس طرح نقل کیا ہے

ان كان رفضا حب آل محمد

فليشهد الثقلان انى رافضى

بحواله معجم الادباء جلد ٥، ص: ٢٠٨

.....

هنياً لأرباب النعيم نعيمها

وللعاشق المسكين ما يتجرع

(دفتر دوم، مکتوب: ٢٢)

.....

ان قال لى مت مت سمعاً و طاعةً

وقلت لداعى الموت اهلاً و مرحباً

(دفتر دوم، مکتوب: ١٦)

نکات بحث:

درج بالا مباحث سے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے ذوق مطالعہ کا باآسانی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ جس دور میں کتابیں انتہائی نایاب تھیں، آپ نے ان کا تذکرہ کیا اہل علم کو مطالعہ کی رغبت دلائی۔ پڑھنے کی تحریک پیدا کی۔ آپ کے مکتوبات میں ہر فن کی چوٹی کی کتب کے نام ملتے ہیں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے ذہن میں تفسیر، حدیث، فقہ، تصوف اور شاعری کی بنیادی کتب کی معلومات کس قدر تھیں۔ بہت تھوڑے مقامات پر آپ نے دیگر کتب کے اقتباسات نقل فرمائے۔ ان اقتباسات کو نقل فرما کر تشریح و توضیح فرمائی بظاہر متضاد اقوال میں تطبیق و توفیق کی راہ نکالی و قارئین کے ساتھ نقد و جرح کا فریضہ انجام دیا، یہی وجہ ہے کہ آپ کے مکتوبات کا شمار تالیفات کی بجائے تصانیف میں کیا جاتا ہے۔

کتابیات

﴿۱﴾ ابن عربی، محی الدین، الفتوحات المکیة..... تحقیق ڈاکٹر عثمان یحییٰ

(المکتبة العربیة مصر، ۱۹۸۵ء)

﴿۲﴾ ابن ماجہ، محمد بن یزید، سنن ابن ماجہ

(بیت الافکار الدولیة الریاض)

﴿۳﴾ احمد بن حنبل، مسند، تحقیق ابو صہیب الکریمی

(بیت الافکار الدولیة، الریاض ۱۴۲۲ھ / ۲۰۰۲ء)

﴿۴﴾ اختر راہی، تذکرہ مصنفین درس نظامی

(مکتبہ رحمانیہ لاہور، ۱۹۷۸ء)

﴿۵﴾ اصلاحی، ضیاء الدین، تذکرۃ الحمدین

(نیشنل بک فاؤنڈیشن لاہور، ۱۹۸۷ء)

﴿۶﴾ افضل اقبال، ڈاکٹر، مولانا رومی حیات و افکار، مترجم بشیر محمود اختر

(ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، ۱۹۹۱ء)

﴿۷﴾ باقی باللہ، خواجہ، کلیات باقی باللہ، مرتبہ ابوالحسن زید فاروقی

(ملک دین محمد اینڈ سنز، لاہور)

﴿۸﴾ البانی، محمد ناصر الدین، سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ

(الریاض، ۲۰۰۰ء)

﴿۹﴾ بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح البخاری، تحقیق ابو صہیب الکریمی

(بیت الافکار الدولیة، الریاض ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء)

﴿۱۰﴾ بھٹی، محمد اسحاق، برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ

(ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، ۱۹۷۳ء)

﴿۱۱﴾ بدرالدین سرہندی، خواجہ، حضرات القدس

(مکتبہ نعمانیہ سیالکوٹ، ۱۴۰۳ھ)

﴿۱۲﴾ بیور، آرثور، فھارس تحلیلی ہشتگانہ

(اقبال اکادمی لاہور، ۲۰۰۱ء)

﴿۱۳﴾ الترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، جامع الترمذی

(بیت الافکار الدولیۃ الرياض)

﴿۱۴﴾ تبریزی، ولی الدین، مشکوٰۃ المصابیح، اردو ترجمہ

(محمد اسماعیل، مکتبہ نعمانیہ، گوجرانوالہ، ۲۰۰۱ء)

﴿۱۵﴾ جامی، نورالدین عبدالرحمن، نجات الانس

(تصحیح و مقدمہ مہدی توحیدی پور..... انتشارات کتاب فروشی محمودی ایران، ۱۳۳۷ھ)

﴿۱۶﴾ جامی، نورالدین عبدالرحمن، نجات الانس

(مترجم شمس بریلوی پروگریسو بکس، لاہور)

﴿۱۷﴾ جامی، نورالدین عبدالرحمن، مثنوی ہفت رنگ..... تحقیق اعلا خاں فصیح زاوہ

(مرکز مطالعات ایران ۱۳۷۸ھ)

﴿۱۸﴾ جونپوری، عبدالاول، فقہ اسلامی

(فرید بک سٹال، لاہور، ۲۰۰۰ء)

﴿۱۹﴾ جہانگیری، ڈاکٹر محسن، محی الدین ابن عربی حیات و آثار، مترجم سہیل عمر

(ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور ۱۹۸۹ء)

﴿۲۰﴾ حافظ شیرازی، دیوان حافظ، تصحیح ناہید فر شامہر

(کتاب خانہ ملی ایران، ۱۳۸۳ھ)

﴿۲۱﴾ حریری، غلام احمد، تاریخ تفسیر و مفسرین

(ملک سنزلاہور، ۱۹۹۳)

﴿۲۳﴾ رحمانی، خالد سیف اللہ، قاموس الفقہ

(زم زم پبلشرز، ۲۰۰۷)

﴿۲۴﴾ الرومی، محمد بن الحسین، مثنوی معنوی، تصحیح ڈاکٹر ایم۔ جے نکلسن

(مؤسسہ انتشارات امیر کبیر، تہران، ۱۳۶۳ء)

﴿۲۵﴾ الزرقانی، محمد بن عبدالباقی، مختصر مقاصد الحسنہ..... تحقیق الدكتور محمد بن لطفی الصباغ

(الریاض، ۱۴۰۱ء)

﴿۲۶﴾ سالم الشیشری، محمد بن علی، الجواهر البہیة فی الاربعین النوویة، تحقیق ڈاکٹر

(مکتبہ نزار مصطفیٰ الباز الریاض، ۱۴۲۷ھ، ۲۰۰۵ء)

مصطفیٰ الذہبی

﴿۲۷﴾ البجستانی، ابوداؤد سلیمان بن الاشعث بسنن ابی داؤد،..... تحقیق ڈاکٹر محمد بن صالح الراحمی

(بیت الافکار الرولیة، الریاض)

﴿۲۸﴾ سرہندی، شیخ احمد، مکتوبات امام ربانی (فارسی)

(مکتبہ احمدیہ مجددیہ، کوئٹہ)

﴿۲۹﴾ سرہندی، شیخ احمد، مکتوبات امام ربانی (مترجم سید زوار حسین شاہ)

(ادارہ مجددیہ کراچی)

﴿۳۰﴾ سعدی، مصلح بن عبد اللہ، کلیات سعدی

(مؤسسہ انتشارات امیر کبیر، تہران)

﴿۳۱﴾ سعیدی، غلام رسول، تبیان القرآن

(فرید بک سٹال لاہور، ۲۰۰۷ء)

﴿۳۲﴾ سعیدی، غلام رسول، تذکرۃ الحمدین

(فرید بک سٹال، لاہور، ۲۰۰۶ء)

﴿۳۳﴾ سلطانی، محمد کریم، تعلیمات نبویہ

(مکتبہ صبح نور فیصل آباد، ۲۰۰۷ء)

﴿۳۴﴾ سہروردی، شہاب الدین، عوارف المعارف

(مترجم شمس بریلوی..... پروگریسو بکس، لاہور، ۱۹۹۸ء)

﴿۳۵﴾ عالم بن العلاء، الفتاوی التاتارخانیة، تحقیق القاضی سجاد حسین

(دار احیاء التراث العربی، ۲۰۰۴ء/۱۴۲۰ھ)

﴿۳۶﴾ عراقی، فخر الدین ابراہیم ہمدانی، کلیات عراقی، تصحیح و مقدمہ سعید نفیسی

(کتاب خانہ سنائی، ایران)

﴿۳۷﴾ العجلونی، شیخ اسماعیل بن محمد، کشف الخفاء..... تحقیق محمد عبدالعزیز الخالدي

(دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۲۰۰۱ء)

﴿۳۸﴾ الغزالی، ابو حامد محمد، احیاء علوم الدین

(شرکتہ دارالارقم، بیروت)

﴿۳۹﴾ کشمی، محمد ہاشم، زبدۃ المقامات

(مترجم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، مکتبہ نعمانیہ، سیالکوٹ، ۱۴۰۸ھ)

﴿۴۰﴾ گنگوہی، محمد حنیف، نظرا لمحصلین احوال المصنفین

(دارالاشاعت، کراچی)

﴿۲۱﴾ لطیف اللہ، پروفیسر، تصوف اور سزیت

(ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، ۱۹۹۶ء)

﴿۲۲﴾ محمود بن صدر الشریعہ، المحيط البرہانی، تحقیق نعیم اشرف نور احمد،

(ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، اسلام آباد، ۲۰۰۴ء/۱۴۲۴ھ)

﴿۲۳﴾ علم بن الحجاج القشیری، صحیح مسلم..... تحقیق ابو صہیب الکریمی

(بیت الافکار الدولیہ والتوزیع الرياض ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء)

﴿۲۴﴾ النسائی، احمد بن شعیب، سنن النسائی

(بیت الافکار الدولیہ الرياض)

﴿۲۵﴾ یحییٰ مراد، ڈاکٹر، معجم تراجم اعلام الفقہاء،

(دارالکتب العلمیہ، بیروت ۲۰۰۴ء/۱۴۲۵ھ)



5. A humane attitude has been a marked and persistent characteristic of the mystics (Sufia). To serve their fellow beings is considered to be a great virtue by the sufia. A study of the letters reveals that he never demanded anything for his own personal needs from the king or courtiers or affluent persons. He always motivated them to serve the cause of Islam and make sacrifices for it. He also wrote letters to persuade them to do something to help the creatures of God get rid of poverty, misery and helplessness. Some of his letters reveal that he gave much importance to a person's relation to some virtuous person. He would often rouse someone to help such a person by making a mention of his family background. Two such instances from his letters are quoted below.

He wrote to Jabbari Khan: The bearer of this letter has descended from Sheikh Mustafa Qadi Shuraih (RA).....(Letter 80, Volume 1).

He wrote to Mirza Arab Khan: Hamid is a virtuous person and recites the Holy Quran....(Letter 90, Volume 2)

In short these letters are a fountainhead of enlightenment, knowledge and divine wisdom. They are packed with sufia's ideas and philosophy and reveal the historical events. Scholars still benefit from them and devise, in their light, strategies to root out ideas alien to Islam.

valuable addition to the religious sciences. For details consult my work on the topic. (in Urdu)

2. Hazrat Mujaddid Alif Thani was a missionary and preacher. His persuasive and missionary tone is reflected in these letters. A preacher is a physician. His sympathies go out to the patient. A preacher chooses the words which overflow with love and affection. (Letter 81, Volume 3)(Letter 66, Volume 3).

3. He usually starts his letters with: الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى and writes some prayer in the end. We often find the letters close with the words: والسلام على من اتبع الهدى والتزم متابعة المصطفى عليه وعلى اله من الصلوات افضلها (Letter 9, Volume 2). ومن التسليمات وكمالها. (دفتر دوم، مکتوب: ۹)

He uses appropriate titles for every person, recognizing and honouring his status or elevated position. He writes with utmost care the darood o salam with the name of the Prophet of Mercy (SAW). His letters to Khawaja Baqi Billah reflect a tone of utmost respect and reverence, while his letters to other people carry feelings of affection and love in the form of words.

4. These letters are a treasure house of knowledge, erudition, and wisdom, but at the same time they are a masterpiece of Persian literature. The choice of words, smooth flow of sentences, felicitous Persian phrases and apt and appropriate use of Persian and Arabic verses all contribute to making these letters a masterwork of Literature. Apart from quoting other poets, he has quoted the verses of Khawajah Baqi Billah and his own verses also. Note one of his quatrains:(Letter 67, Volume 3).

language of the world. However, most significant work in this regard has been done in the Urdu language. It includes its commentaries, translations, study notes, annotations, thematic study and theses. Qadi Alim-ud-Din has the privilege of doing the very first translation in Urdu. The first commentary in Urdu, which remained incomplete, was written by Allama Saeed Ahmad Mujaddidi. Translation work has been done in the Turkish and Persian languages also.

English still lacks a complete translation of this monumental work. Shaykh Wajeeh-ud-Din is carrying his work on this project which is nearing completion. Dr Burhan Ahmad Farooqi's research thesis holds an important place among such work and has won wide acclaim and fame. Muhammad Abdul Haq Ansari has translated several letters in his book Sufism and Shariah. Dr. Sergio, utilizing this very dissertation, wrote a short paper in the Italian Language. Lectures and classes are arranged to elucidate the meanings of these letters, and in fact, they are a great means of promoting and propagating the ideology and philosophy of Mujaddid.

An Analytical Study of the Letters of Imam-i-Rabbani

A brief study of the importance, utility and distinguished characteristics of these letters is given below:

1. These letters are a great treasure house of the knowledge and wisdom pertaining to the Religion of Islam. Explanation of the Quran and Hadith and refutation of the objection raised by dissenters in an eloquent, academic and analytical way are their distinctive features. In this way these letters are a

highly placed and beautiful and according to Shari'at. May Allah grant reward on behalf of the seekers and better of the rewards."

From some names of books, given in Maktubat, as reference can be categorized as follows:

- (i) Al-Quran: Almost 370 verses from the Holy Quran are quoted in three volumes of Maktubat. There is also explanation of some verses. In this way this is a contribution of Sirhindi in Tafsir literature. There thoughts of Sirhindi have great impact upon Tafsir literature, later on.
- (ii) Hadith: Mishkat ul Masabeeh, notes on Mishkat, Hilya tul Abrar,
- (iii) Quranic Exegeses: Mafatih ul Ghayb, Maalim ul Tanzil, Anwar al Tanzil, Madrik ul Tanzil and others.
- (iv) Fiqh and Sciences of Fiqh: Al-Talweeh, Usul-i-Bazdawi, Hidayah, At-Tatar Khaniyyah, Fatawa Sirajiyah, Al-Fatawa al Ghayathiyah, Sharah Al-Waqayyah, Umda tul Islam, and some others.
- (v) Tasawwuf: Ahya uloom addin, Al Munqdhoh Minadalal, Fatuhat Makkiyyah, Fasoos ul Hikam, Awarif Al-Maarif, Gunjyyah tul Talibeen,
- (vi) Sciences of the Articles of belief: (Ilmu alkalam): Tamheed, Mawuqif, Sharah-i-Mawaqif

Research work on Maktubat in different languages.

Owing to the academic and philosophical significance of the maktubat (letters), research has been conducted into its various aspects in every major

they were addressed; they were really "open letters" and were no less forceful than the poems with which Byron tried to engender enthusiasm for the cause of Greek independence, or with which Hali tried to reawaken Indian Muslims. Copies of them were supplied to the Shaykh's disciples and admirers, and given wide circulation". (Pritchett, France, South Asia Study Resources, . www.columbia.edu/itc/meal/Pritchett)

SOURCES OF MAKTUBAT-I-IMAM-I-RABBANI SHAYKH AHMAD SIRHINDI.

It is not possible to sort out the sources of these letters. Because they are not just compilation from different books but original research. This is pointed out by Shaykh Hashim Kishmi. He writes, a celebrated scholar of the period said to me: "Books and treatises of the people are either compilations or consolidation. Consolidation is that the writing of others on subjects may be arranged according to reference and context and the compilation is to take out the points himself and write about them. These points might have occurred due to expertise of knowledge or might have been exposed due to height of inherent quality or Divine Revelation and true manifestation. For a long time compilation among the people had vanished but rarely that some compilers may write few things according to their knowledge and taste. Now, as a matter of justice, in this period I carefully read the books, treatises and letters of your Shaykh, there is no copy from other except for necessity i.e. for reference. Mostly there are his Divine Revelations and true Manifestations and all of them are

language throughout the work is fluent, faultless and strikingly impressive. Smoothness and readability is surprising. A highly polite style has been adopted where counseling or admonishing the disciples and youngers, or returning the opposers and criticizers, or refuting a saint contemporary or a late celebrity. A qualified reader never feels that words have been used for the sake of words in the phrases and sentences, rather the wonderful interconnexion of the words throughout the passages looks like ornamentation-work, while the rhyming sentences-ends, encountered in the major part of the Epistles, sound like sweet heavenly notes. In reality, the Imam has outshone herein and surpassed in excellence any first class professional of this field. A reader of saintly stations clearly sees and intuitively feels that behind his dazzling mental force and saintly intelligence, divinely inspirations were uninterruptedly at work. In short, these Epistles are a masterpiece of literary work just as they are a master piece of spiritual work. And the impressions of a competent and qualified reader about these Epistles, he ever bore, that the Imam has left behind himself a living memorial, thought among the living he is no more."

France Pritechett has explained his views about these letters as:

"His forceful and eloquent letters addressed to the leading nobles at Jahangir's court, calling on them to rise in defence of Islam and uphold the dignity of their religion, have great power and effectiveness. These letters were meant not only for the individuals to whom

fullness, superbity and rarity, richness and correctness far surpasses any mystical. Their ever introducing new spiritual concepts and intuitive experiences, and ever unveiling highly interesting and promoting mysteries of mystical journeys, from space (Makam) to not space (la-makam) determination (ta-ayyun) to non-determination (la-ta-ayyan), unitihood (Wahidiyat) to Absolute Unity (Ahadiyat), Attributes to Splendours, and Names of Essence is something so thrillingly prompting and so deeply moving that the reader, whether he fully understands the matter or not, he does admit a deep sense of respect that they definitely are something Divinely, great, and unprecedented.

Elaborating the literary status of these Makatechs (letters) he further writes:-

It certainly will be a highly deplorable lapse if something is not placed on record about the literary ability of the Imam and his command over Persian and Arabic lexicon of which his Epistles are a beautiful blend. The Imam infact was a master of diction and an eminent scholar of extensive knowledge in the said languages. His vocabulary is vast comprising a huge amount of all kinds of most difficult Arabic derivatives, trilateral and quadrilateral verbs, adjectival and verbal nouns which being so scholarly and purposefully fitted into Persian sentences have given rise to highly abstruse expressional forms needed to lay down the collection of most superb gnostical information and spiritual mysteries of a depth which, oh, who could dare plumb and, Allah be praised, who could dare explain. The

The First volume containing 313 letters, its title is "Dur al-Marifat", compiled by Yar Muhammad Al-Badkhshi in 1616/1025.

The second volume entitled as "Nur al-Khalaiq" having 99 letters and compiled by Mawlana Abd al Hayy Hisari in 1618/1028.

The third volume has 124 letters entitled as Marifat al Haqaiq. This volume was compiled by Muhammad Hashim Kishmi in 1621/1031.

These 536 letters of the three volumes were addressed to about two hundred persons. The historical importance of these letters may be judged from the fact that they provide the basic and indispensable material for the analysis of his thought. Shaykh's letters are a clear manifestation of his strict and literal adherence towards Shariah. The importance and literary status of these letters is mentioned by Shaykh Muhammad Wajih uddin in "foreword" of his English translation of Maktubat as:

"His epistles which presently are in three volumes in Persian. These epistles tend to impart the same turn of mind to a good devoted Muslim and infuse his heart with the same fire and spirit. Passion and dedication, love and longing for practicing and propagating Islam, adopting and enforcing the Shari-ah, following and popularizing the Sunnah which their author was blessed with, and which were so strikingly noticeable in his life long grim struggle for reviving Islam in India. But since their theme and subject as a whole is mysticism, they prescribe and present such a system of Tasawwuf which is gnostically depth and

A.D.), who posed a serious threat to the continuance of Islam as a system of life for the Muslim by indulging in their uncalled for interference in their religious matters. It is indeed amazing to know that without any material means and resources at his disposal, the Shaykh single-handedly changed the entire complexion of the history of Islam in the sub-continent by the sheer force of his conviction, sincere appeal, hard work and legitimacy of his cause.

He wrote a number of tracts on religious belief in defence and elucidation of fundamental tenets of Islam as believed and practiced by the Salaf-e-Salihin (virtuous ancients). The names of some of his such writings are as under:

- (i) Al-Risala fi Ithbat al-Nabuwwah (Arabic)
- (ii) Taliqat- al-Awarif
- (iii) Mabida wa Maad
- (iv) Mukashfat-i-Ghaibiyyah
- (v) Maarif al-Ladunyyah
- (vi) Rada al Rifd
- (vii) Sharah Rubaiyyat
- (viii) Chial Ahadith
- (ix) Rislā Tahlilyyah (Arabic)

But Shaykh Ahmad Sirhindi chiefly remembered for his letters which he wrote in persian (some are in Arabic) language over a period of 22 years to different persons like his spiritual guide Shaykh Baqi Billah Naqshbandi order, his sons, disciples, ulama (religious scholars), members of nobility and rulers. These letter are in three volumes:

Maktubat-i-Shaykh Ahmad Sirhindi: Fountain of Knowledge and Divine Wisdom

Shaykh Ahmad Sirhindi, generally known by his title, Mujaddid Alif Thani, (Abdul al Hakim Sialkoti was the first man to call Shaykh Ahmad Sirhindi by this title) was born in the city of Sirhind in east Punjab in Shawal 971 A.H./1564. His father Shaykh Abdu al-Ahad was a famous sufi of his time. He received early religious education from his father. He also acquired education from other learned teachers and scholars of the time. The completion certificate of Hadith was obtained from Shaykh Yaqoob Kashmiri. He also took lessons of the following books and obtained completion certificate from Qadi Bahlul Badakhshani,

- (i) Tafsir Basit and Wasit, Tafsir of Qadi Bayadawi,
- (ii) Sahih-Aljamia and other books of Imam Bukhari, Mishkat-ul-Masabih, Shamail-Tirmidhi, Jami As-Saghir.
- (iii) Qasida Burdah

Shaykh Ahmad Sirhindi got spiritual guidance from his father and another prominent Sufi Khawaja Baqi Billah. He enriched Sirhindi with favours and blessings and awarded him the Khirqa (vicegerency) and permission.

Shaykh Ahmad Sirhindi was surely a wonder of his time. Besides being spiritually enlightened, he had the courage to pitch himself against the second largest Muslim empire of his time under Akbar (1556-1605

All Rights Reserved with Author

Title: Sources of Maktubat-i-Imam Rabbani
Author: Dr. Muhammad Humayun Abbas Shams
Ph.D.(B.Z. University Multan, Pakistan)
Post. Doc. (University of Glasgow,
Glasgow, U.K)

Supervision: Ch. Muhammad Imran Ashraf
Muhammad Rashid Maghalvi

Proof Reading: Shahid Hussain, Muhammad Qasim

Calligraphy: Ahmad Ali Bhutta

First Edition: May 2008 / Jumada al-awla 1429 A.H.

Published by: Tahqiqaat Lahore.

0092-42-5033837, 0321-8438292

Price: 30 \$ / 200 Rs.

297.4


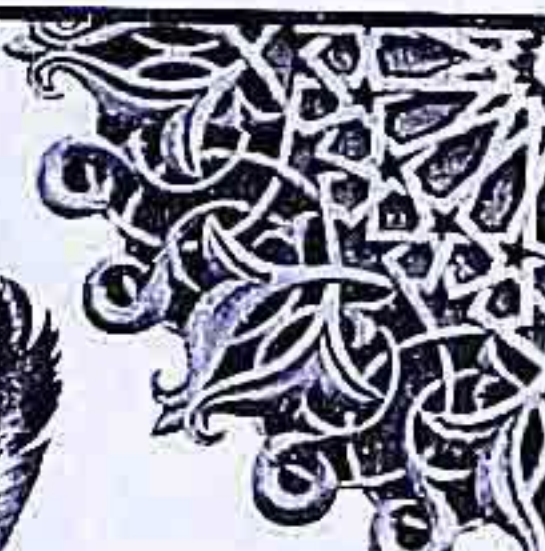
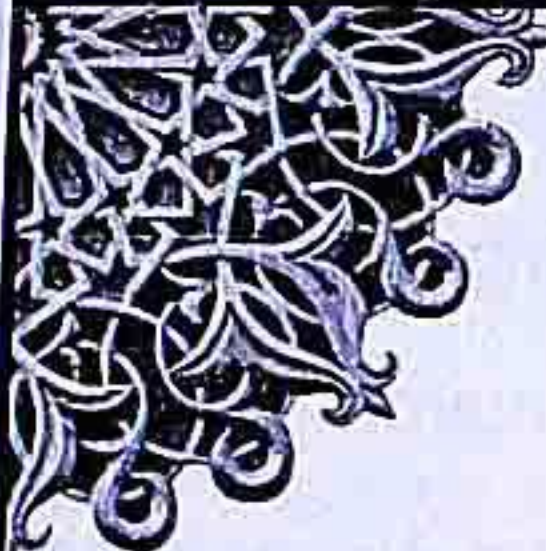
ABB Abbas, Dr. Muhammad Humayun

Sources of Maktubat-i-Imam Rabbani by
Dr. Muhammad Humayun Abbas. _Lahore:

Tahqiqaat, 2008

208 p.

1. Sufism



**Sources
of
Maktūbāt-i-Imām-i-Rabbāni
(Shaykh Ahmad Sirhindi R.A)**

Dr. Humayun Abbas

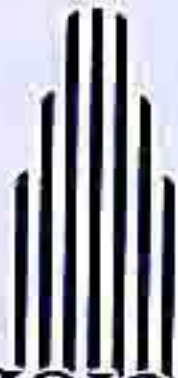
Post Doc. (Glasgow U.K.)

Ph.D. (B.Z.U. Multan)

Assistant Professor:

Department of Islamic Studies

(G.C. University, Lahore)



TAHQIQAAT

*8-C, Mohayuddin Building, Darbar Market, Lahore.
Tel: 042-5033837, Cell: 0321-8438292*



برصغیر پاک و ہند میں شیخ احمد
سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کا نام دینی بیداری اور مسلم
تشخص کی حفاظت کے لیے کسی تعارف کا
محتاج نہیں۔

اللہ نے ان کے نام اور کام کو ایسا
دوام بخشا ہے کہ ان کی شخصیت کے ہر پہلو پر
لکھا جا رہا ہے۔

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس ایک
نوجوان محقق اور قلم کار ہیں جنہوں نے اپنی
تحقیق کا موضوع حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی
شخصیت اور ان کی خدمات کو بنایا ہے۔
”چہل حدیث“ کے بعد

”مکتوبات امام ربانی کے ماخذ“

آپ کی اہم کاوش ہے امید ہے کہ علمی
حلقوں میں مذکورہ کاوش کو بنظر تحسین دیکھا
جائے گا۔

ڈاکٹر محمد عبداللہ

ایسوسی ایٹ پروفیسر

شیخ زاید اسلامک سنٹر

پنجاب یونیورسٹی لاہور

**Sources
of
Maktūbāt-i-Imām-i-Rabbāni
(Shaykh Ahmad Sirhindi)**

Dr. Humayun Abbas

TAHQIQAAT